کام کی تعلیم - کتابچہ برائے اساتذہ

وسطانوی سطح

جماعت ششم تا جماعت ہشتم

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت

ریاست تلنگانہ، حیدر آباد

کام کی تعلیم ۔ کتابچہ کے تشکیل کار

- ☆ شریمتی اوشا بالا، لکچرر ڈائیٹ، وقار آباد
- ☆ شری جی پر بھاکر، وشرانتا سینئر لکچرر، ڈائیٹ، کرنول
- ☆ شری وی سرینواسلو، اسکول اسسٹنٹ، ایم پی یو پی ایس، تاٹی پاڈو، کرنول
- ☆ شری ایم رمیش، اسکول اسسٹنٹ، زیڈ پی ایچ ایس چیر وکو چرلا، کرنول
- ☆ ڈاکٹر شریمتی آ کولہ ونا جا، اسکول اسسٹنٹ، زیڈ پی ایچ ایس، چندو پٹلا، نلگنڈہ
- ☆ شریمتی کے اوما رانی، اسکول اسسٹنٹ، جی ایچ ایس امیر پیٹ نمبر 1، حیدرآباد
- ☆ شریمتی وسندھرا، اسکول اسسٹنٹ، زیڈ پی ایچ ایس، تروچانور، چتور
- ☆ شری سدانندم، موظف کرافٹ ٹیچر، گورنمنٹ سی ٹی ای، محبوب نگر

مترجم

جناب **محمد** تاج الدین احمد، اسکول اسسٹنٹ، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول حسینی علم (نیو) حیدرآباد

ایڈیٹر اینڈ کوآرڈنیٹر

جناب **محمد** افتخار الدین، ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت

ریاست تلنگانہ، حیدرآباد

مشیر

ڈاکٹر این او پیندر ریڈی، پروفیسر، ایس سی آر ٹی، تلنگانہ، حیدرآباد۔

مشیران اعلیٰ

شری ڈبلیو. جی. پرسنا کمار، ڈائریکٹر نیشنل گرین کور، حیدرآباد۔

شری گوپال ریڈی، ڈائریکٹر ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، حیدرآباد۔

ڈی ٹی پی اینڈ لے آوٹ ڈیزائننگ: **محمد ایوب احمد ناصر**، اسکول اسسٹنٹ ضلع پریشد ہائی اسکول اُردو میڈیم آتما کور، ضلع محبوب نگر۔

حرفِ اول

اسکول اور کالج کی سطح کے طلباء میں توقع کے مطابق تعلیمی معیار کی کمی عام بات ہوگئی ہے۔ مثال کے طور پر دس سال انگریزی پڑھے ہوئے ایک فرد میں غلطیوں کے بغیر اپنا مافی الضمیر ادا کرنے یا ایک خط لکھنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ اسی طرح بی ایس سی طبعیات پڑھا ہوا ایک شخص گھر میں استری (Iron Box) کو درست نہیں کرسکتا یا فیوز لگا نہیں پاتا۔ اس کمی و فقدان کو دور کرنے کے طریقے بھی انہیں معلوم نہیں ہیں۔ شہری علاقوں میں اوسط اور اعلیٰ طبقوں کے بچے کھانا پکانا، جھاڑو لگانا، پوچھا لگانا، باغ میں کام کرنا جیسے چھوٹے چھوٹے گھریلو کام کاج بھی نہیں کر رہے ہیں یا کرنے کے لیے راضی نہیں ہیں۔ ان کے خیال میں یہ کام ان کے کرنے کے نہیں ہیں یعنی کام کرنے کو وہ کمتر خیال کرنے لگے ہیں۔ اسکولی سطح پر کسی کو یہ بات سمجھ میں نہیں آتی ہے کہ اعلیٰ طبقوں کی خواتین عمر بھر ان کاموں کو کرتی ہیں لیکن ان کی شناخت یا مرتبہ کم نہیں ہوتا۔ بالفاظ دیگر یہ کہا جاسکتا ہے کہ ہمارے اسکولوں اور کالجوں میں کسی قسم کی عملی صلاحیتوں اور مہارتوں کے بغیر کاغذی اسناد عطا کئے جارہے ہیں۔ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا کہ بچے اپنے خاندان اور سماج سے جو ابتدائی علم اور پیداواری عمل میں ان کے سیکھے ہوئے کاموں، محنت کی قدر سیکھ کر آتے ہیں اور ان میں موجود ہمہ رخی مہارتوں کو اسکولوں میں عدم توجہی سے تباہ کر دیا جارہا ہے۔

کام کئے بغیر کوئی فرد بھی نہ خوشی حاصل کرسکتا ہے اور نہ ترقی کرسکتا ہے۔ درحقیقت کام کرنا ہی کامیابی ہے۔ کام ہی انسان کا پیشہ ہے اور کام ہی اسکی پہچان ہوتی ہے۔ لیکن بدبختی کی بات یہ ہے کہ محنت کے تئیں احترام کم ہوکر، کام کرنے والوں کو حقیر سمجھا جارہا ہے۔

معاشی و مالی امور سے تعلق نہ رکھتے ہوئے پیداوار میں شامل کرتے ہوئے اکتساب اور ترقی میں مدد دینے والے مشاغل ہی کام ہیں۔ کام کے ذریعے سیکھنا اور سیکھنے کے لیے کام کرنا یہ مربوط موضوعات ہیں۔

آج کے سماج میں یہ خیال جڑ پکڑ گیا ہے کہ تعلیم سے مراد معلومات کا حاصل کرنا اور رٹ کر امتحانات لکھنا ہے۔ پیداوار اور پیداواری کام کاج کو تعلیم سے جدا سمجھا جارہا ہے۔ ''اکتساب کے لیے کام''، ''کام کے ذریعے اکتساب'' ان دونوں کی بنیاد پر سائنسی تصورات کو کام کی تعلیم میں شامل کرنے کی ضرورت آج بڑھ گئی ہے۔

کام کرنے کا مطلب بچوں میں اقدار، رجحانات اور مہارتوں کو فروغ دینا ہے۔ کام کے ذریعے تخلیقی صلاحیتوں، ذمہ داری، مل جل کر کام کرنے، احترام، صبر و برداشت، نظم و ضبط اور سماج سے بہتر روابط جیسی خصوصیات کو فروغ دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کی ذہنی، سماجی اور جذباتی صلاحیتوں کی نشو و نما ہوتی ہے۔

NCF-2005 میں کام کے ذریعے بچوں کو مختلف موضوعات کی تدریس کرنے کی سفارش کی گئی تاکہ بچوں میں صلاحیتیں اور مہارتیں فروغ پائیں۔ قانون حق تعلیم-2009ء (RTE) میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی ہمہ جہتی ترقی کو حاصل کرنا چاہیے۔ اسی لیے بچوں کی ہمہ جہتی ترقی کی خاطر کام کی تعلیم کو ایک اہم مضمون کے طور پر اسکولی تعلیم میں شامل کیا گیا ہے۔ کام کی تعلیم کو درسی موضوعات کے ساتھ مربوط کرکے بھی سکھایا جاسکتا ہے یا علاحدہ طور پر بھی سکھایا جاسکتا ہے۔ یہ کتابچہ خصوصی طور پر کام کی تعلیم کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔ پیداوار سے مربوط یا تجربہ پر مشتمل کوئی بھی موضوع کو کام سمجھا جاسکتا ہے۔ یہ ثقافتی اور روایتی پیداوار سے متعلق ہوسکتے ہیں۔

منتخب کئے گئے کاموں کو فنی مہارتوں سے کوئی تعلق ضروری نہیں ہے۔ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ صرف نگرانی کرنے کے بجائے پیداوار کے عمل میں شریک ہوں۔

اسکول میں مختلف مشاغل کا انعقاد کرتے وقت قرب و جوار میں دستیاب پیشہ وارانہ ماہرین کو اسکول میں مدعو کرکے ان سے بات چیت کرتے ہوئے بچوں میں مہارتوں، کام کے تئیں احترام اور سماجی شعور کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔

کام کی تعلیم کو ہم نصابی مضمون کے طور پر رکھا جارہا ہے اسی لیے جانچ کرنا بھی ضروری ہے۔ جانچ کے مقررہ اصولوں سے اساتذہ کو واقف ہونا ضروری ہے۔ یہ جانچ مسلسل اور جامع ہونی چاہیے۔

توقع کی جاتی ہے کہ اساتذہ اس کتابچہ کا مطالعہ کرکے مناسب منصوبہ سازی کے ذریعے، اپنے تجربوں کو شامل کرتے ہوئے، کام کی تعلیم کے پروگراموں کو اسکول میں کامیاب کر، بچوں کی مکمل شخصیت سازی میں اپنا حصہ ادا کریں گے۔

ڈائرکٹر

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت

حیدرآباد

کام کی تعلیم ۔فہرست ابواب
جماعت ششم تا ہشتم

صفحہ نمبر	ذیلی موضوع	موضوع	جماعت
1-6		کام کی تعلیم کا پس منظر۔ضرورت	
7		اساتذہ کے لیے ہدایات	
8-39		کام کی تعلیم ۔اہم موضوعات	
41	پکائے بغیر کھائی جانے والی غذائی اشیاء،	1۔تغذیہ بخش غذا	جماعت ششم
42	غذاؤں کے اقسام		
43	ترکاریوں کے سلاد کی تیاری		
44	طہارت خانوں اور بیت الخلاؤں کا انتظام	2۔تعلیم صحت	
45	گاؤں ۔آبادی	3۔تعلیم آبادی	
46	اسکول کی سجاوٹ ۔اسٹیج کی تیاری	4۔ثقافتی تنوع۔تفریح	
47	ثقافتی اور سماجی ورثوں کا تحفظ		
48	ذمہ داریاں ۔ادائیگی	5۔سماجی موضوعات کا شعور۔ردعمل	
49	موضوعاتی رسالے	6۔معلومات ۔Documentation	
50-51	گلدستے ،راکھیوں او بیاجوں کی تیاری	7۔اشیاء اور نمونوں کی تیاری	
52	گھر میں پانی اور بجلی کی فضول خرچی کو روکنا	8۔گھر کا انتظام	
53	اشیاء۔معیار	9۔صارفین سے متعلق معلومات	
54	فطرت ۔جائزہ	10 ۔ماحولیات کی تعلیم	
56	دودھ کی اشیاء	1۔تغذیہ بخش غذا	جماعت ہفتم
57	صحت کے مراکز۔معائنے	2۔تعلیم صحت	
58	آبادی۔نقل مقام کرنا	3۔تعلیم آبادی	
59	اداکاری	4۔ثقافتی تنوع۔تفریح	
60	آنگن واڑی خدمات	5۔سماجی موضوعات کا شعور۔ردعمل	
61	دعوت نامے	6۔معلومات ۔Documentation	
62-64	سلوائی	7۔اشیاء اور نمونوں کی تیاری	
65	گھر۔تحفظ	8۔گھر کا انتظام	
66	گھر میں استعمال کی اشیاء۔تحفظ		
67	صارف ۔احتیاطیں	9۔صارفین سے متعلق معلومات	
68	پودے لگانا۔ پیوندکاری	10 ۔ماحولیات کی تعلیم	

جماعت	موضوع	ذیلی موضوع	صفحہ نمبر
جماعت ہشتم	1۔تغذیہ بخش غذا	غذائی اشیاء کا تحفظ	70
	2۔تعلیم صحت	ملبوسات۔دھبوں کی صفائی	71
	3۔تعلیم آبادی	معمر افراد کے مسائل۔حل	72
	4۔ثقافتی تنوع۔تفریح	اسکول کے پروگرام۔تقاریب	73
	5۔سماجی موضوعات کا شعور۔ردعمل	بچوں کے حقوق	74
	6۔معلومات۔Documentation	رپورٹ لکھنا۔تبصرہ نگاری کرنا	75
	7۔اشیاء اور نمونوں کی تیاری	کاغذوں سے لفافوں کی تیاری، مارکٹنگ	76-77
	8۔گھر کا انتظام	گھر میں استعمال ہونے والے آلات۔مرمت	78
	9۔صارفین سے متعلق معلومات	عوامی نظام تقسیم(PDS)	79
	10۔ماحولیات کی تعلیم	3R's Reduce,Reuse,Recycle	80

اسکول میں منعقد کئے جانے والے اجتماعی پروگرام

1۔ طلباء کے اجلاس کا انعقاد 81

2۔ صفائی کے عادات 82-83

3۔ صنفی امتیاز اور معذورین کے مسائل سے آگہی 84

4۔ مقامی فنکاروں کے ذریعے اسکول میں پروگرام کا اہتمام 84

5۔ قومی تہواروں کے وقت اسکول کے پروگرام 85

6۔ بچوں کی شادیوں اور بچوں کے حقوق کے تئیں بیداری پروگرام 86

7۔ اسکول کے پروگراموں کا ڈاکیومنٹیشن 87

8۔ اشیاء اور نمونوں کی تیاری 88

9۔ اسکول اور گھروں میں بچوں کے کرنے کے کام 89

10۔ صارفین کے حقوق 90

11۔ ماحولیات کا تحفظ 91

کام کی تعلیم (Work Education) ۔پس منظر۔ضرورت

ہندوستانی سماج میں ہم بچوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ گھروں میں، کھیتوں میں، دکانوں میں اور دیگر کام کی جگہوں پر کام میں ہاتھ بٹاتے ہیں۔دیہاتوں میں کام کی زیادتی کے وقت زراعت کے کاموں میں، گھڑے بنانے، باسکٹ بننے وغیرہ میں بچوں کا اپنے والدین کا ساتھ دینا ایک عام بات ہے۔بچے جو کام کرتے ہیں وہ ان کی ذہنی، سماجی اور نفسیاتی تربیت کا موقع فراہم کرتے ہیں جسکی وجہہ سے ایسے کام تدریس واکتساب کے ایک قیمتی وسیلہ کی طرح ہوتے ہیں۔

عموماً اسکولوں میں بچوں کے ان تجربات کو نظرانداز کردیا جاتا ہے بلکہ اس کے علاوہ ان کو حقیر خیال کرتے ہوئے بچوں کو کاموں سے دور کیا جاتا ہے۔اسی لئے ہم سماج میں دیکھتے ہیں کہ والدین کو اپنے بچوں سے شکایت رہتی ہے کہ بچے مدرسے کے اوقات کے بعد یا تعلیم کی تکمیل کے بعد والدین کے کاموں میں مدد نہیں کرتے۔اس تعلق سے والدین کافی فکرمندی کا اظہار کرتے ہیں۔

پسٹالوجی،اوون، ٹالسٹائی، جان ڈیوی اور گاندھی جی جیسے کئی ماہرین تعلیم نے پیداوار پر مبنی محنت (کام) کو مدرسے کے تجربات کی اساس بنانے کی کوشش کی ہے۔

تاریخی پس منظر:

آزادی سے قبل ہی ہمارے ملک کو ترقی کی راہ پر چلانے کے مقصد سے تعلیمی کمیشنوں نے کئی ایک سفارشات کی ہیں۔اس میں شامل کام کی تعلیم سے متعلق سفارشات پر عمل آوری کی بھی کوششیں کی گئیں۔

1937ء میں واردھا میں منعقدہ قومی تعلیمی اجلاس میں گاندھی جی نے قومی تعلیمی نظام کے لئے بنیادی تعلیم کی شکل میں ایک متبادل تعلیمی نظام پیش کیا۔انہوں نے بتلایا کہ اس طریقہ کے ذریعے حقیقی زندگی کی نمائندگی کرنے والے پیداواری کاموں کو اکتسابی عمل سے جوڑا جائے تو نہ صرف معلومات میں اضافہ ہوگا بلکہ اقدار اور مہارتیں بھی ترقی کریں گی۔

گاندھی جی کا خیال تھا کہ کاموں کے ذریعے بچوں کی ذہانت میں ترقی ہو، ذہن، ہاتھ اور دل، ان تینوں میں مکمل ربط وہم آہنگی ہو تو بچہ کی مکمل ترقی ہوتی ہے۔گاندھی جی کی خواہش تھی کہ مقامی وسائل کو استعمال میں لاتے ہوئے دستکاریوں کے ذریعے بچوں کو تعلیم دی جائے۔ان کا کہنا تھا کہ چرخہ کے ذریعے سوت کاتتے ہوئے ریاضی، سائنس اور سماجی علم کے مضامین کو مربوط کرکے تدریس کی جاسکتی ہے۔

قومی تعلیمی کمیشن (66-1964) نے بتلایا کہ کام کا تجربہ۔۔دراصل تعلیم کو کام سے مربوط کرنے کا ایک طریقہ ہے۔اس کے ذریعے نوجوانوں کو روزگار کی راہیں بتلائی جاتی ہیں اور کام کے تئیں ذمہ داری اور محنت کا مزاج پیدا کرتے ہوئے قومی پیداوار کے عمل میں شرکت کے قابل بنایا جاسکتا ہے۔

قومی تعلیمی کمیشن (66-1964) کی سفارشات کے مطابق 1977ء میں قومی تعلیمی کمیشن نے سماجی طور پر مفید پیداواری کام (SUPW) کو تعلیم کے عمل میں شامل کرنے کی سفارش کی۔اس وقت سے SUPW ایک اہم نصابی مضمون کے طور پر چلا آرہا ہے۔

ریاستی تعلیمی منصوبے میں کام کی تعلیم کو مناسب مقام نہ دیا جانا ایک افسوسناک امر رہا۔اسکول کے تعلیمی منصوبوں میں تعلیم کو ہی اہمیت دیتے ہوئے کام کے تجربات کو نظرانداز کیا گیا۔بچوں کی تعلیم اور معلومات صرف اس حد تک ہوتی ہیں کہ وہ کیسے امتحانات میں کامیابی حاصل کرلیں۔حقیقی زندگی کے مسائل کا سامنا کرنے کا حوصلہ اور قابلیت سے وہ عاری ہوتے ہیں۔(اس طرح کام اور تعلیم کے درمیان ربط وتعلق ختم ہوتا جارہا ہے۔)

کام کی تعلیم کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے نیشنل کریکولم فریم ورک (NCF) میں کام کے ذریعے بچوں کو مختلف موضوعات کی تدریس کرنے کی سفارش کی گئی تاکہ بچوں میں صلاحیتیں اور مہارتیں فروغ پائیں۔قانون حق تعلیم-2009ء(RTE) میں بھی کہا گیا ہے کہ تعلیم کے ذریعے بچوں کو زبان،ثقافت اور پیشوں (کاموں) کو جاننے کا حق حاصل ہے۔

مختلف کمیشنوں،کمیٹیوں نے کام کے تجربات کو تعلیم میں شامل کرکے اسکولوں میں متعارف کروانے کے باوجود بھی کام کی تعلیم پرعمل آوری پر سوالیہ نشان لگا ہوا ہے۔درحقیقت کام کی تعلیم اور بچہ مزدوری سے متعلق مختلف خیالات رکھنے والے سماج میں ذیل کے سوالات پر غور کرنے کی کافی ضرورت ہے۔

کام کیا ہے؟

معاشی و مالی امور سے تعلق نہ رکھتے ہوئے پیداوار میں شامل کرتے ہوئے اکتساب اور ترقی میں مدد دینے والے مشاغل ہی کام ہیں۔کام کے ذریعے سیکھنا اور سیکھنے کے لیے کام کرنا یہ مربوط موضوعات ہیں۔

اسکولوں میں کام کی تعلیم اور بچہ مزدوری میں بہت سے لوگ فرق نہیں کر پارہے ہیں۔روزگار کے لئے کام کرنا ہی بچہ مزدوری کہلاتا ہے۔

کام کی تعلیم ۔ضرورت:

آج کل تعلیم یافتہ افراد کا کام کرنا باعث شرمندگی سمجھا جارہا ہے۔یہ خیال کیا جاتا ہے کہ کام کرنا ہماری ذمہ داری نہیں ہے،کام کرنے کے لئے دوسرے لوگ ہوتے ہیں۔کام کا ماحول نہ ہونا اور کام کرنے والوں کا احترام نہ کرنا تشویشناک امور ہیں۔درحقیقت کام میں بھی غور وفکر،اظہار اور تخلیقیت ہوتی ہے۔بچے اپنے بچپن میں راست تجربوں کے ذریعے یعنی مختلف کاموں کو انجام دیتے ہوئے کئی باتوں کو موقع محل کی مناسبت سے سیکھتے ہیں۔سیکھنے کیلئے کام کرنا ابتدائی مرحلہ میں ایک ذریعہ ہوتا ہے۔جب سے یہ خیال عام ہوا ہے کہ تعلیم سے مراد معلومات کا حصول اور اسے یاد رکھنا اور سنانا ہی اکتساب ہے تب سے کام کی اہمیت کم ہوتی گئی۔اور خیال کیا جانے لگا کہ پیداوار اور پیداواری مشاغل تعلیم نہیں ہیں۔اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ اس غیر منطقی خیالات کو ہٹا کر کام کے تئیں اور کام کرنے والوں کے تئیں احترام کے جذبات کو فروغ دیا جائے۔''سیکھنے کے لئے کام اور کام کے ذریعے سیکھنا'' ان دونوں اصولوں کی اساس پر کام کو تعلیم کے داخلی عنصر کے طور پر شامل کرنے کی ضرورت پیدا ہوگئی ہے۔کام کرنے کا مطلب کھیل یا تفریح نہیں ہونا چاہیے۔کام سے مراد طلباء میں اقدار،رجحانات اور مہارتوں کا فروغ ہونا چاہیے۔کام کے ذریعے بچوں میں مل جل کر کام کرنے کا جذبہ، تخلیق،ذمہ داری،احترام،برداشت،نظم وضبط،ترسیلی مہارتیں،سماج کے ساتھ روابط استوار کرنے جیسی خصوصیات کے ساتھ ساتھ انکی ذہنی،سماجی اور جذباتی صلاحیتیں پروان چڑھتی ہیں۔اس کے علاوہ سماج میں موجود پسماندہ،کمزور طبقات کے بچوں،معذوروں،اقلیتوں کے بچوں،ترک مدرسہ کرنے والے اور مدرسے سے خارج کردہ بچوں اور بچیوں کو کام کی تعلیم کی وجہہ سے اسکول سے رغبت پیدا کی جاسکتی ہے،اور انہیں مسائل کا سامنا کرنے اور اپنی کمزوریوں پر قابو پاتے ہوئے کامیابی حاصل کرنے میں کام کی تعلیم مدد کرتی ہے۔

اس پس منظر میں کام کی تعلیم کو تعلیمی منصوبہ میں شامل کرتے ہوئے،طلباء میں مذکورہ بالا صلاحیتوں،اقدار اور مہارتوں کو فروغ دینے کے لئے جماعت سوم سے جماعت دہم تک کام کی تعلیم کو متعارف کیا گیا ہے۔

تعلیمی استعدادیں۔کام

مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھتے ہوئے کام کو تعلیمی منصوبہ میں ایک حصہ کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔

☆ کام کے ذریعے طلباء کی سماجی اور معاشی کیفیات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔اس کے علاوہ انکے اکتساب کو موقع کی مناسبت سے معنی خیز بنانے میں مدد حاصل ہوتی ہے۔

☆ عموماً بچے اپنے کام خود ہی کرنا چاہتے ہیں اور انکے استعمال میں آنے والی اشیاء کی تیاری کے عمل کو جاننے کے شائق ہوتے ہیں۔

☆ کام کوتعلیمی منصوبہ میں شامل کرنے سے اسکولوں اور سماج کے پیداواری مراکز کے درمیان فاصلوں کو کم کیا جا سکتا ہے۔

☆ کام کے ذریعے مختلف صلاحیتیں مثلاً ذہنی، سماجی اور جذباتی مہارتوں کا فروغ ممکن ہوتا ہے۔ ذہانت اور محنت سے سیکھنے کا ماحول کام کے ذریعے بنتا ہے۔

☆ زراعت کرنا، مچھلیاں پکڑنا، بڑھئی کا کام، گھڑے بنانا وغیرہ جیسے مقامی روایتی پیداوار کی تیاری ہی کام ہیں۔ یہاں یہ ضروری نہیں کہ ان اشیاء کی تیاری پیشہ وارانہ مہارت کے ساتھ ہی انجام پائے بلکہ یہ ضروری ہے کہ سماجی اور معاشی امور سے متعلق ان اشیاء کی تیاری میں بچہ از خود حصہ لے یا اس میں شرکت کرے۔

☆ کام بچوں کی عمر کے مطابق ہوں۔ تحتانوی جماعتوں کے طلباء کے مقابلے میں وسطانوی جماعتوں کے طلباء کو زیادہ حرکیاتی مہارتوں والے کام دیے جانے چاہیے۔

☆ ایسے کاموں کا انتخاب کیا جائے جو اسکولوں یا مقامی طور پر دستیاب وسائل کے ذریعے انجام دیئے جا سکیں۔

☆ تعلیمی منصوبے میں موجود موضوعات اور کام کے موضوعات میں تعلق ضروری نہیں ہے۔ مثال کے طور پر غذائی اشیاء کی تیاری کا کام سائنس کے مضمون میں موجود غذائی اشیاء کا تحفظ کے موضوع سے متعلق ہو یہ ضروری نہیں ہے۔

☆ اسکول میں طالب علم کا منتخب کردہ کام اور اعلیٰ تعلیمی سطحوں میں منتخب کرنے والے پیشہ یا نوکری میں کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

☆ منتخب کردہ کام اور تکنیکی مہارت کے درمیان کوئی تعلق نہیں ہے۔

☆ ذات، طبقہ، صنف کا امتیاز کئے بغیر ہر طالب علم کو کام میں حصہ لینا چاہیے۔

☆ تدریس اور نگرانی ہی نہیں بلکہ اساتذہ کو پیداواری مشاغل میں حصہ بھی لینا چاہیے۔

☆ اساتذہ کو چاہیے کہ ضرورت پڑنے پر کمرہ جماعت میں کسی کام کو سکھلانے کے لئے مقامی طور پر دستیاب پیشہ ور افراد کو مدعو کریں۔

☆ اپنے ہم عمروں اور گروپوں میں مل کر کام کرنے کے لئے ترغیب دینا چاہیے۔

☆ کام سکھانے کے لئے اساتذہ میں پہلے اس بات کا شعور ہونا ضروری ہے کہ وہ طلباء میں کن مہارتوں کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ یہی مہارتیں طلباء کی جانچ کی اساس ہوتی ہیں۔

کام کی تعلیم۔انتظامیہ اور جانچ:

کمرہ جماعت میں اساتذہ کو چاہیے کہ وہ کام کو ایک تدریسی آلہ خیال کریں۔

کام کی تعلیم۔معلم کا رول:

کمرہ جماعت کو کام مرکوز (Work centred) بنانے کے لئے اساتذہ کو حسب ذیل امور کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

☆ طلباء کی سطح اور دستیاب وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے سماجی اور معاشی امور سے متعلق کاموں کا انتخاب کرنا چاہیے۔

☆ اشیاء کی تیاری کے لئے ضروری سامان اور وسائل کو اکٹھا کر لینا چاہیے۔ اس کے لئے اساتذہ کو چاہیے کہ وہ متعلقہ معلومات فراہم کرنے والے افراد یا اداروں سے رابطہ قائم کریں۔

☆ طلباء جو کام کرنے جارہے ہیں ان میں اور اکتساب کے موضوعات کے درمیان کیا تعلق ہے اساتذہ پہلے سے واضح کریں۔

☆ اساتذہ صرف نگران کار یا کام سکھلانے والے بن کر نہ رہیں، بلکہ طلباء کے ساتھ کاموں میں حصہ لیں۔

☆ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ طلباء میں جن استعدادوں کو فروغ دینا چاہتے ہیں، انکی ایک فہرست مرتب کرلیں کہ وہ کس میدان سے متعلق ہیں یعنیٰ ذہنی، سماجی، اور جذباتی وغیرہ، اس سے طلباء کی جانچ کرنے میں سہولت ہوتی ہے۔

☆ آلات و اوزار کو مہارت کے ساتھ استعمال کرنے والے اور شوق و جستجو کے ساتھ کاموں میں حصہ لینے والے طلباء کی شناخت کرنی چاہیے۔ کام سے متعلق مہارت سے زیادہ گروپ میں دوسروں سے طالب علم کے روابط اور کام کرنے کے انداز کو نظر میں رکھنا چاہیے۔

☆ اساتذہ کی سب سے اہم ذمہ داری یہ ہے کہ وہ والدین اور سماج کے لوگوں میں کام کی تعلیم کے تئیں شعور بیدار کریں۔ اسکی ضرورت دو اسباب کی بناء پر ہے۔ پہلا یہ کہ سنار، کمہار جیسے پیشہ ور افراد کو اسکول میں مدعو کر کے طلباء میں شعور بیدار کرنے کے علاوہ تیار شدہ اشیاء کے مظاہرہ کے لئے اور انکی فروخت کے لئے بھی سماج کا تعاون ضروری ہے۔ دوسرا یہ کہ کام کی تعلیم کی اہمیت سے والدین عموماً واقف نہیں ہوتے اس لئے کام کی تعلیم کا آغاز کرنے سے قبل والدین میں شعور بیدار کرنا اور اسکی اہمیت کو سمجھانا ضروری ہوتا ہے۔

کام کی تعلیم ۔ موضوعات:

جماعت سوم سے جماعت دہم تک کام کی تعلیم کو ایک مضمون کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ اسکے موضوعات میں تغذیہ بخش غذا، صحت کی تعلیم، تعلیم آبادی، ثقافتی تنوع۔ تفریح، سماجی موضوعات کا شعور۔ ردعمل، اطلاعات۔ ڈاکیومنٹیشن، اشیاء۔ ماڈلس کی تیاری، گھر کا نظم، صارفین۔ معلومات، تعلیم ماحولیات شامل ہیں۔

مذکورہ بالا موضوعات صرف رہنمائی کے لیے ہیں۔ اساتذہ، Teacher Trainers، تعلیمی منصوبوں کے تیار کرنے والے حالات اور مواقع کی مناسبت سے موضوعات میں ردوبدل کر سکتے ہیں۔

کام کی تعلیم ۔ مقاصد

☆ حقیقی زندگی میں کاموں کے تئیں شعور پیدا کرنا۔

☆ سماج سے سیکھنے کا موقع فراہم کرنا۔

☆ غیر متوقع حالات اور مسائل سے نمٹنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

☆ محنت کرنا اور محنت کی اہمیت کی شناخت کرتے ہوئے، محنت پر فخر کا احساس پیدا کرنا

☆ اسکول کے روزمرہ امور میں نیاپن لاکر نئے خیالات اور افکار کو فروغ دینا۔

☆ تخلیقی صلاحیت کو پروان چڑھانا۔

کام کی تعلیم کی جانچ:

تیار کی گئی اشیاء کی کیفیت، یا انجام دی گئی خدمات کو نہیں جانچنا چاہیے بلکہ اکتساب کے عمل میں طالب علم کو حاصل شدہ ذہنی، سماجی اور جذباتی مہارتوں کی جانچ کرنا چاہیے۔

جانچ کے اصول:

☆ کام کی تعلیم کے مقاصد، بچوں کی متوقع استعداد اوران کو حاصل شدہ اکتسابی تجربات کو مدنظر رکھتے ہوئے جانچ کرنی چاہیے۔

☆ مسلسل جامع جانچ کی جانی چاہیے۔ ہر مشغلہ، پراجکٹ، یونٹ کی تکمیل پر فوراً جانچ کی جانی چاہیے۔

☆ جانچ کے بعد طلباء کو سدھار کے لئے مشورے دیئے جائیں۔

☆ دی گئی ہدایات کے مطابق جانچ کی جانی چاہیے۔

☆ جانچ کے عمل کو پیچیدہ اور مشکل خیال نہ کرتے ہوئے اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بتدریج تجربات کے ذریعے مہارت حاصل کریں۔

جانچ۔ ہدایات:

مختلف میدانوں میں بتلائی گئی استعدادوں کی اساس پر کام کی تعلیم میں طلباء کی ترقی کی جانچ کی جانی چاہیے۔ کام۔ کمپیوٹر کی تعلیم میں طلباء کی ترقی کی مسلسل جامع جانچ کے طریقے پر جانچ کی جائے۔ اس کے لئے اساتذہ کام کی تعلیم سے متعلق حسب ذیل امور کو پیش نظر رکھیں۔

1۔ کام کی تعلیم کے موضوعات کے بارے میں بچوں کی فہم

2۔ پیداواری کاموں میں انفرادی اور اجتماعی طور پر شرکت کرنے کا انداز

3۔ پروگراموں میں طلباء کی مہارتیں اور دلچسپیاں

4۔ تشکیل دی گئی یا تیار کی گئی اشیاء کے بارے میں بیان کرنے کی مہارتیں

مذکورہ بالا امور کے علاوہ بچوں کی تیار کردہ رپورٹ، اور تیار شدہ اشیاء کو پیش نظر رکھتے ہوئے اساتذہ، طلباء کو نشانات، گریڈ دیں۔ اس کے لئے کام کی تعلیم میں متوقع تعلیمی معیارات یہ ہیں۔

1۔ آلات واوزار کا استعمال، اشیاء کی تیاری

2۔ پروگراموں میں شرکت، ذمہ داریوں کو نبھانا، بین نصابی سرگرمیوں میں شرکت

3۔ سماجی خدمات کے پروگرام۔ شرمادان

اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اوپر بیان کردہ تعلیمی معیارات کے حصول کے لیے کرائے گئے اکتسابی تجربات (کاموں) کے جائزہ کی بنیاد پر نشانات کا اندراج کریں۔ اس کے لیے تحریری امتحان نہیں ہوتا۔ جامع جانچ (سال میں تین بار۔ SA-I، SA-II اور SA-III) میں اندراج کیا جائے۔ نشانات اور گریڈ کے علاوہ تفصیلی ہدایات بھی تحریر کی جائیں۔

گریڈ تفصیلی ہدایات

A1 مختلف قسم کے آلات واوزار کو استعمال کرتے ہوئے اشیاء اور ماڈلس کو تیار کر کے پیش کیا۔
سماجی پروگراموں، شرمادان میں شرکت کیا۔

A2 مختلف قسم کے آلات واوزار کو استعمال کرتے ہوئے اشیاء اور ماڈلس کو تیار کر کے پیش کیا۔

B1 اشیاء کی تیاری کے کاموں میں شریک ہوا۔ کامگاروں کے تئیں احترام کا جذبہ رکھتا ہے۔

B2 کاموں کا شعور رکھتا ہے۔ گروپ میں کام کرنے کی دلچسپی ہے۔

C1 سماجی خدمات کے پروگراموں میں شریک ہوا۔

C2 آلات واوزار کے استعمال، انکی حفاظت کرنے میں دلچسپی اور مہارت رکھتا ہے۔

D1 کام کے پروگراموں میں شریک ہوا۔ آلات واوزار کی شناخت رکھتا ہے۔

D2 کام کی تعلیم کے تئیں دلچسپی کم ہے دوسروں کے تعاون سے مشاغل کی تکمیل کی ہے۔

کام کی تعلیم میں طلباء کی ترقی کو جماعت واری رجسٹر میں درج کرنا چاہیے۔
کام کی تعلیم اور کمپیوٹر کی تعلیم دونوں کے گریڈ کا اوسط نکال کر ایک ہی گریڈ دیا جانا چاہیے۔

Sl.No	طالب علم کا نام	M	SA-I						SA-II						SA-II						سالانہ نتیجہ					
		G	1	2	3	4	5	T	1	2	3	4	5	T	1	2	3	4	5	T	1	2	3	4	5	T
1	عرفان	M																								
		G																								
2	یعقوب	M																								
		G																								

اساتذہ کے لیے ہدایات

یہ کتابچہ جماعت ششم سے جماعت ہشتم کے طلباء کے لیے مختلف مشاغل کے انعقاد کے مقصد سے تیار کیا گیا ہے۔ان مشاغل کوانجام دینے کے لئے دس اہم موضوعات کاانتخاب کیا گیا ہے۔

ہرایک موضوع سے متعلق تفصیلی وضاحت کتابچہ کی ابتداء میں دی گئی ہے۔تفصیلی وضاحت کے ساتھ ساتھ Mind Map بھی دیئے گئے ہیں۔معلم کو چاہیے کہ وہ پہلے موضوع کی وضاحت کا مطالعہ کرےاور پھر Mind Map میں دیئے گئے اُمورکو بحث و گفتگو کے ذریعے طلباء سے اخذ کرواکر موضوع کامکمل فہم بچوں کوفراہم کرے۔اس کے بعداس موضوع کے تحت دیئے گئے مشاغل کو بچوں سے کروایا جائے۔ ہرموضوع کے لئے ایک مکمل پیریڈ دیا جائے۔اسی طرح ہرایک مشغلہ کی تکمیل کے لئے بھی ایک مکمل پیریڈ دیا جائے۔

- ☆ بچوں کی دلچسپیوں کے پیش نظرایک جماعت کے مشاغل کودوسری جماعت میں بھی کروایا جاسکتا ہے۔
- ☆ معلم کو چاہیے کہ وہ مشاغل کے انعقاد کے لیےایک دن پہلے سے منصوبہ تیارکرلےاور بچوں کوضروری ہدایات بھی دے۔
- ☆ تعلیمی سال کے اختتام تک اس جماعت سے متعلق تمام مشاغل کی تکمیل ہونا چاہیے۔
- ☆ بعض مشاغل کے دوران مشاغل کی مناسبت سے بچوں کوکوئی نقصان یاضرر پہنچے بغیراحتیاطی تدابیراختیارکرنا چاہیے۔
- ☆ ہرتعلیمی سال کے دوران منعقد کئے جانے والے مشاغل کے لیے مقامی طور پر دستیاب ضروری وسائل اورافرادکومدعوکرنے سے متعلق پہلے سے منصوبہ سازی کرلینی چاہیے۔
- ☆ کام کی تعلیم کے پروگراموں میں بچوں کوفطری شوق سے شرکت کرنا چاہیےان پرکسی قسم کادباؤنہیں ہونا چاہیے۔
- ☆ جانچ کے رجسٹر میں چونکہ ''کام کی تعلیم اورکمپیوٹر کی تعلیم'' ایک مضمون کے طور پر لیے جانے کی وجہہ سے کام کی تعلیم اورکمپیوٹر کی تعلیم میں حاصل شدہ نشانات اورگریڈوں کےاوسط کومتعلقہ رجسٹر میں درج کرنا چاہیے۔
- ☆ اسکول کی سالانہ تقریب کے موقع پرتعلیمی سال کے دوران کام کی تعلیم کے تحت تیار کی گئی اشیاء، ماڈلس وغیرہ کی نمائش کی جانی چاہیےاورمشاغل سے متعلق رپورٹ پیش کرنا چاہیے۔
- ☆ معلم اپنے تجربات کواستعمال کرتے ہوئے زائدمشاغل کوطلباء کےذریعےکرواسکتاہے۔
- ☆ مقامی طور پر دستیاب پیشہ ورافراد مثلاً کمہار، سنار، بڑھئی، دستکاروں کواسکول میں مدعوکرتے ہوئے ان کے تجربات، اشیاء کی تیاری کے طریقے،احتیاطی تدابیروغیرہ کے بارے میں بتلانے کے لئے کہاجائے۔
- ☆ مشاغل کوکروانے میں مختلف طریقہ کارکا استعمال کیا جانا چاہیے۔مثلاً سوالات۔مباحث،معلم کام کرکے بتلائے اورطلباء سے کرنے کے لیے کہے،اشیاءکواکٹھاکرنا،نمائش،اطلاعات جمع کرنا،تجزیہ کرنااور بحث،تجربات کااظہار،مختلف افرادکومدعوکرکے ان کی تقاریرسننا۔
- ☆ کام کی تعلیم کے لیے ہفتہ میں ایک پیریڈ ہوتاہے،اس لیے معلم کو چاہیے کہ وہ اسکی مناسبت سے پروگرام طے کرے۔

کام کی تعلیم ۔اہم موضوعات

1۔تغذیہ بخش غذا کی تعلیم

ہندوستان بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے۔ یہاں مختلف ذاتوں ،قبیلوں ، مذاہب کے لوگ زندگی گذار رہے ہیں۔ ہمہ اقسام کے پھولوں کے ہار کی طرح ہندوستان کے تمام لوگ ہندوستانیت سے جڑے ہیں۔

ہندوستانی طرز زندگی میں غذا کا ایک اہم مقام ہے۔مختلف علاقوں، ذاتوں ،قبیلوں اور مذاہب کے لوگوں کی غذائی عادات علاحدہ علاحدہ ہیں۔اس کے علاوہ قدرتی طور پر دستیاب ہونے والی غذاؤں ، علاقہ اور موسم کی مناسبت سے فراہم ہونے والے غذائی اشیاء پر لوگوں کی غذائی عادات کا انحصار ہوتا ہے۔

لوگوں کی زندگی کی جدوجہد کا بڑا حصہ غذا کے حصول پر مشتمل ہوتا ہے۔کئی لوگ سبزیوں اور گوشت کو غذا کے طور پر استعمال کرنے والوں میں بعض مکمل طور پر سبزی خور ہوتے ہیں جبکہ دوسرے ہمہ خور ہوتے ہیں۔

چاول، گیہوں، جوار اور راگی کی روٹی اہم غذا ہیں۔جن کے ساتھ ترکاریاں اور بھاجیاں وغیرہ استعمال کی جاتی ہیں۔اس کے علاوہ دالوں میں سے تور، ماش ،مونگ، چنا،کوئی نہ کوئی دال استعمال کی جاتی ہے۔

غذائی اشیاء میں بعض پکا کر کھائی جانے والی ہوتی ہیں اور بعض بغیر پکائے کھائی جاتی ہیں مثلاً موز، جام، سیب ،سنترے جیسے پھل ،خشک پھل جیسے بادام، کاجو، کشمش وغیرہ۔اسی طرح جانوروں سے حاصل ہونے والی غذائی اشیاء بھی ہم استعمال کرتے ہیں مثلاً دودھ، گوشت، دودھ سے بنی اشیاء وغیرہ۔

تیل کے بیج (مونگ پھلی، تل، رائی) اور انکی پیداوار کو بھی غذا میں شامل کیا جاتا ہے۔

ہم جو غذا کھاتے ہیں اسے متوازن اور ہمارے جسم کی پرورش ،نشوونما اور طاقت کے حصول کے لئے درکار اجزاء کا حامل ہونا چاہیے۔ان غذائی اشیاء سے ہی ہم کو نشاستہ، پروٹین، وٹامن، چربیاں اور معدنی اجزاء پائے جاتے ہیں۔گوشت سے متعلق اشیاء یعنی انڈوں، گوشت اور مچھلیوں سے ہمیں درکار غذائی اجزاء حاصل ہوتے ہیں۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ بچے اچھی طرح تعلیم حاصل کریں، کھیلیں کودیں اور ہر کام میں فعال طریقے سے شرکت کریں تو ضروری ہے کہ انکی غذائیں طاقت بخش ہوں۔

غذا کے وسائل:

قدیم دور کے لوگ قدرتی طور پر حاصل غذا کو اکٹھا کر کے یا جانوروں کا شکار کر کے استعمال کرتے تھے۔تہذیب کی ترقی کے ساتھ ساتھ انسان غذاؤں کو کچا کھانے کے مرحلے سے پکا کر کھانے کے مرحلے میں اور پھر زراعت کرنے کے مرحلے میں داخل ہوئے۔ جانوروں کو پال کر ان کے گوشت، دودھ، دودھ سے بنی اشیاء کا استعمال کیا جانے لگا۔

اسی طرح غذاؤں کو محفوظ کرنے کے طریقوں سے واقف ہونے کے بعد انہیں محفوظ کر کے استعمال کیا جا رہا ہے۔آج کے دور میں ہم ہر چیز کا استعمال کر سکتے ہیں کیونکہ سنتوں، بازاروں، محفوظ رکھنے کے طریقوں اور حمل ونقل کی ترقی کی وجہہ سے دور دراز مقامات میں پائی جانے والی غذائیں بھی ہم تک پہنچ رہی ہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ قدرتی طور پر بعض پودے اگتے ہیں۔ان کی پتیوں کو دیہاتوں کے لوگ پکا کر کھانا عام بات ہے۔مختلف بھاجیاں،مونگے کی پھلی،چگر کے پتے وغیرہ ہم بھی غذا کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔مہنگی غذائی اشیاء کوخرید کر کھانے کو باعث فخر خیال کرنے کے بجائے تغذیہ بخش سستی غذائی اشیاء کواستعمال کرنے عادت کوفروغ دینا چاہیے۔

اس باب کے ذریعے طلباء کوغذا کے وسائل، پکا کر کھانے والی، بغیر پکائے کھانے والی،قدرتی طور پر دستیاب، بغیر خرچ کے حاصل ہونے والی غذائی اشیاء کے بارے میں معلومات فراہم ہوں گی اور وہ غذا کومحفوظ کرنے کے طریقوں،مشروبات کی تیاری وغیرہ کے بارے میں فہم حاصل کریں گے۔

غذائی اشیاء کی حفاظت:

غذائی اشیاء کومحفوظ کرنا ہماری ثقافت کا حصہ ہے۔ ہر گھر میں یہ امور روایتی طور پر خاندانی طور عمل میں آتے ہیں۔گاؤں دیہاتوں اورشہروں میں بھی لوگ غذائی اشیاء کومحفوظ کر کے رکھتے ہیں۔اسکی وجہ سے وہ خودکفیل بنتے ہیں۔خصوصاً شہروں میں دھرنوں، ہڑتالوں کی صورتحال میں محفوظ کی گئی ان غذائی اشیاء کواستعمال کیا جاسکتا ہے۔

علاقوں اورموسموں کی مناسبت سے غذائی اجناس، دالیں وغیرہ اگائی جاتی ہیں۔ان کومحفوظ کرنے کے طریقوں سے واقفیت حاصل ہوتو ہم حسب ضرورت ان کا استعمال کر سکتے ہیں۔محفوظ کرنے کے طریقے حسب ذیل ہوتے ہیں۔

1۔ پکائی ہوئی اشیاء کوخراب ہوئے بغیر چند گھنٹوں یا ایک دن کے لیے تازہ رمحفوظ رکھنا

2۔ غذائی اجناس کو کافی عرصہ کے لیے یعنی ایک سال یااس سے زائد عرصے کے لیے محفوظ کرنا

3۔ اچاروں،چٹنیوں، پاپڑوں، جاموں، پھلوں کے رس اورسفوف (پاوڈر) وغیرہ کومحفوظ کرنا

پکائی ہوئی اشیاء کوخراب ہونے سے بچانے کے لیے ضروری احتیاطی تدابیراختیار کرنا چاہیے۔مناسب مقدار میں پانی ڈال کر پکانا چاہیے، پکاتے وقت برتنوں کوڈھانک کر رکھا جائے،اسکے بعد خشک جگہ پر رکھنا،نمک،مرچ وغیرہ مناسب مقدار میں ڈالنا چاہیے۔ اوران کو باربارگرم نہیں کرنا چاہیے۔

غذائی اشیاء کومحفوظ کرنے کے لئے استعمال کیے جانے والے برتن،مرتبان،ڈبوں کوخشک ہونا چاہیے۔ڈھکنوں کوسختی سے بند کرنا چاہیے۔املی جیسی اشیاء سے بیجوں کونکال کردھوپ میں سکھا کرٹھنڈا ہونے کے بعدڈبوں میں محفوظ کرنا چاہیے۔مرچ کودھوپ میں اچھی طرح سکھائیں کہ اس میں نمی باقی نہ رہےاورٹھنڈا ہونے کے بعدمناسب ظروف میں ڈال کرڈھکنوں کوسختی سے بند کریں۔اسی طرح چاول،دالوں وغیرہ کومناسب طریقہ سے محفوظ کرنا چاہیے۔

اچاروں میں معیاری اشیاء کا استعمال کرتے ہوئے مناسب مقدار میں نمک،مرچ،تیل ڈال کرمحفوظ کرنا چاہیے۔ پاپڑ، بڑیوں کوحفاظت سے رکھنے کے لیے ایسی اشیاء کا استعمال کرنا چاہیے جوجلدخراب نہ ہوتی ہوں۔

پھلوں کے رس، جام وغیرہ کی تیاری میں ضروری احتیاطیں برتنی چاہیے۔اجناس کو بڑے بڑے گھڑوں، گموں میں محفوظ کر کے رکھا جاتا ہے۔

حسب ضرورت استعمال کرنے کے لیے دستیاب ہونے والے موسم میں بعض ترکاریوں کو دھوکر، کاٹ کر، نمک لگا کر سکھایا جاتا ہے اور محفوظ کیا جاتا ہے۔ان محفوظ کی گئی اشیاء کو جب یہ اشیاء عدم دستیاب ہوں، مہنگی ہو جائیں، یا دعوتوں وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

غذائی اشیاء کا شعور بیدار کرنے کے علاوہ، بچوں میں محنت کرنے اور اسکے احترام کو فروغ دینے کے لیے بعض پودوں کو آرائش کے طور پر اگایا جانا چاہیے۔مثلاً قومی تہواروں یا اہم دنوں کی تقاریب کے سلسلے میں نمائش کے لیے ان دنوں سے ایک ماہ قبل زمین پر خوش آمدید جیسی الفاظ بڑے سائز میں لکھ کر، اس تحریر کی جگہ پر دھنیا میتھی، خوردا جناس وغیرہ کا چھڑکاؤ کرنا اور پودے اگنے تک احتیاط برتنے کے طریقے سکھائے جائیں۔اس کے بعد اگنے والے پودوں کو طلباء کے گروپوں کے ذریعے کٹے (گچھے) بنوائیں اور انکی غذائیت کے بارے میں بتلائیں۔

ہماری غذائیں۔ہماری صحت۔احتیاطیں۔اہم امور:

پکانے سے قبل اجناس کو بار بار نہ دھوئیں۔ترکاریوں کو دھونے کے بعد ٹکڑوں میں کاٹ لیں۔کٹی ہوئی ترکاری کو پانی میں زیادہ دیر تک نہ رکھیں۔ پکانے کے بعد بچا ہوا پانی چار، کھٹے وغیرہ میں استعمال کریں۔پکاتے وقت برتنوں کو ڈھک کر رکھیں۔ بھاپ سے یا پریشر کوکر میں پکائی ہوئی غذا بہتر ہوتی ہے۔دالوں اور ترکاریوں میں سوڈے کا استعمال نہ کریں۔استعمال کرنے کے بعد بچے ہوئے تیل کو بار بار استعمال نہ کریں۔غذائی اشیاء کو قابل بھروسہ مقامات سے اچھی طرح دیکھ بھال کر خریدیں۔استعمال کرنے سے پہلے پھلوں کو اچھی طرح دھوکر صاف کرلیں۔غذائی اشیاء کو اور پکی ہوئی غذاؤں کو اچھی طرح محفوظ کر کے رکھیں اور جراثیم، چوہوں اور کیڑے مکوڑوں سے بچائیں۔جسمانی صفائی کا اہتمام کرتے ہوئے، باورچی خانوں یا پکوان کی جگہوں اور غذائی اشیاء محفوظ رکھنے کے مقامات کو بھی محفوظ اور صاف ستھرا رکھیں۔

بازاروں میں دستیاب غذائی اشیاء میں مختلف کیمیائی اجزاء، خوشبودار مصنوعی رنگوں کا استعمال کیا جاتا ہے اس کے استعمال کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے۔بازاروں میں زیادہ عرصے سے رکھی ہوئی، چربیاں، نمک، مرچ یا شکر وغیرہ کثیر مقدار میں ڈالی گئی اشیاء کے استعمال کی بھی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے۔ایسی اشیاء دیہاتوں میں کم لیکن شہروں اور قصبات میں بہت ملتی ہیں۔کوکا کولا جیسی ٹھنڈے مشروبات کے استعمال کو بھی منع کرنا چاہیے۔کیونکہ ان میں غذائی اجزاء کم ہوتے ہیں۔جن اشیاء میں غذائیت کم ہو اور ایسے ہی خوشنما رنگوں سے مزین اشیاء کو کھانے سے بھی بچوں کو منع کرنا چاہیے۔

پیک کی ہوئی اشیاء کو استعمال کرنے سے قبل wrapper پر موجود تفصیلات کا جائزہ لینا چاہیے۔یعنی اسکی تیاری کی تاریخ، استعمال کی مدت، اس میں استعمال کی گئی اشیاء اور اجزاء کو دیکھ کر خریدنا چاہیے۔

دودھ کی اشیاء، ریڈی مکس اشیاء، مٹھائیاں، بیکری اشیاء، خشک کی گئی ڈبہ بند اشیاء اور پروسس کی گئی اشیاء کو اوقات طعام میں نہیں کھانا چاہیے۔(کھانے کے لیے تیار شکل میں یا گھروں میں کسی شئے کو تیار کرنے میں آسانی کی خاطر سائنسی طریقوں تیار کی گئی اشیاء کو پروسس کی گئی اشیاء کہا جاتا ہے)

روزانہ کی ضروریات کے لیے محفوظ پینے کا پانی استعمال کرنا چاہیے۔ پانی کے آلودہ ہونے کا شبہ ہوتو اسے گرم کر کے چھان کر ٹھنڈا کر کے استعمال کرنا چاہیے۔

- روایتی طور پر گھروں میں تیار کیے جانے والے غذاؤں کو استعمال کرنا چاہیے۔
- اس بات کی کوشش کرنی چاہیے کہ بچے تغذیہ بخش اور مختلف صحت بخش اجزاء پر مشتمل غذائیں کھائیں۔
- گیہوں، مکئی، گڑ، مونگ پھلی، تل، گھی وغیرہ ملی ہوئی غذائیں۔ ماش، تور، چاول، گیہوں ملا کر پکائی ہوئی غذائیں دی جانی چاہیے۔
- ترکاریاں، شوربے، پتے والی سبزیوں کا رس، راگی کا جاوا وغیرہ دینا چاہیے۔

غذا کے معاملہ میں احتیاطیں

☆ ترکاریوں، پتے والی ترکاریوں کو کاٹنے سے پہلے تھوڑی دیر نمک ملے پانی میں رکھ کر صاف کرنا چاہیے۔
☆ انہیں بہت چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں نہیں کاٹنا چاہیے۔
☆ حتی الامکان اس بات کی کوشش کرنا چاہیے کہ بھاپ کے ذریعے پکائی ہوئی غذا کو استعمال کیا جائے۔
☆ استعمال کئے ہوئے تیل کو بار بار استعمال نہیں کرنا چاہیے۔
☆ پکی ہوئی غذائی اشیاء کو مناسب طریقے سے محفوظ کر لینا چاہیے۔
☆ بازار میں ملنے والی غذائی اشیاء میں کیمیائی اجزاء اور مصنوعی اشیاء پائی جاتی ہیں اس لیے انہیں استعمال نہیں کرنا چاہیے۔
☆ کافی عرصے سے ذخیرہ کی ہوئی اشیاء اور اسی طرح نمک یا شکر کثیر مقدار میں ڈالی گئی اشیاء کے استعمال کی حوصلہ افزائی نہیں کرنی چاہیے۔
☆ ایسی اشیاء جن میں غذائیت نہ ہو یا کم ان کا استعمال کم کر دینا چاہیے۔
☆ پیک کی ہوئی اشیاء کو استعمال کرنے سے قبل اسکی تیاری کی تاریخ، استعمال کی مدت، اس میں استعمال کی گئی اشیاء اور اجزاء کو دیکھ کر خریدنا چاہیے۔
☆ مناسب مقدار میں محفوظ پینے کا پانی استعمال کرنا چاہیے۔ پانی کے آلودہ ہونے کا شبہ ہوتو اسے گرم کر کے چھان کر ٹھنڈا کر کے استعمال کرنا چاہیے۔
☆ روایتی طور پر گھروں میں تیار کیے جانے والے غذاؤں کو استعمال کرنے کو ترجیح دینا چاہیے۔
☆ کھانے سے قبل پھلوں کو اچھی طرح دھولینا چاہیے۔
☆ ترکاریوں کے سلاد، سوپ، جوس، راگی جاوا وغیرہ پینے کی حوصلہ افزائی کرنا چاہیے۔

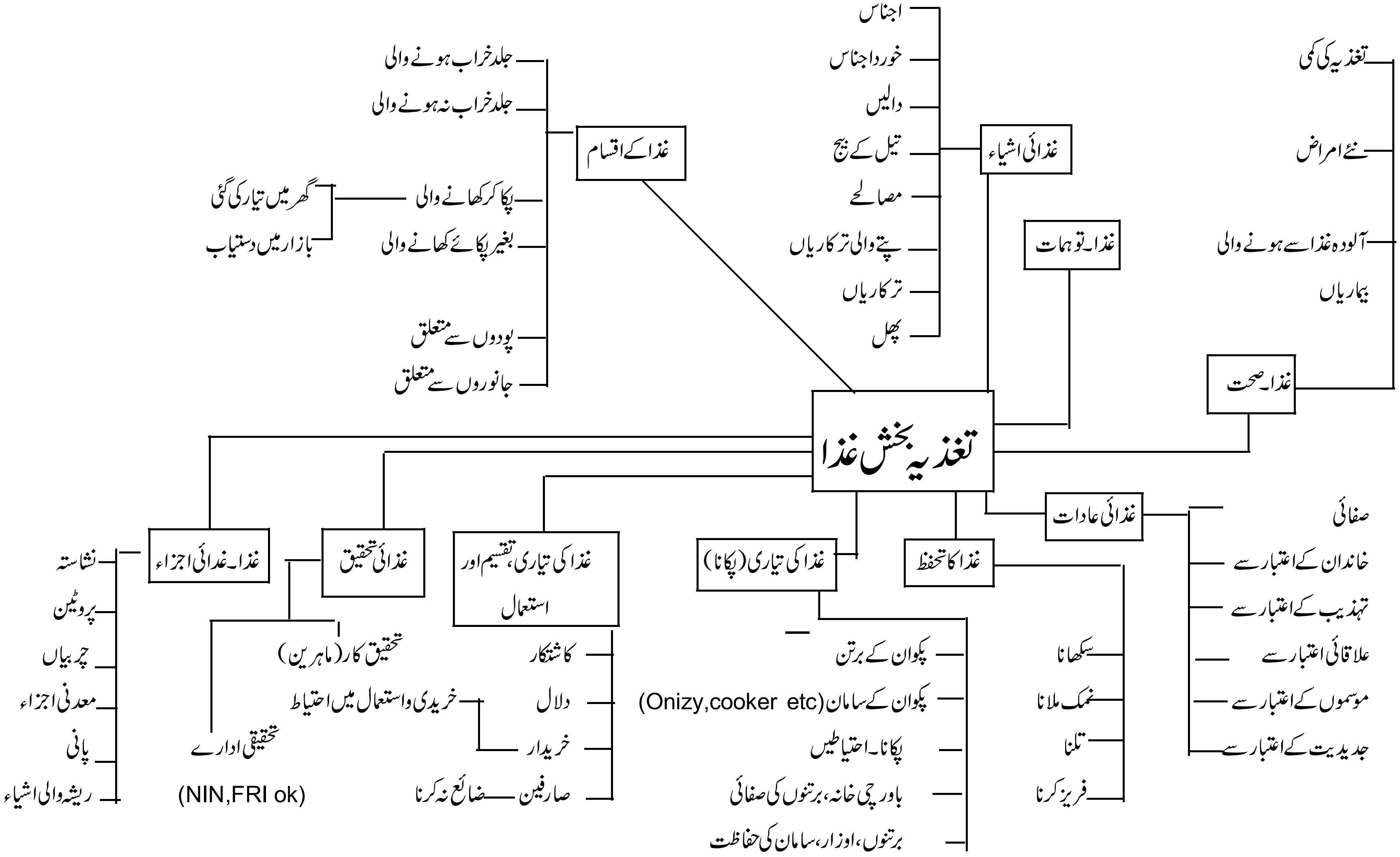
تغذیہ بخش غذا
غذا۔صحت
تغذیہ کی کمی
نئے امراض
آلودہ غذا سے ہونے والی
بیماریاں
غذا۔توہمات
غذائی اشیاء
اجناس
خورد اجناس
دالیں
تیل کے بیج
مصالحے
پتے والی ترکاریاں
ترکاریاں
پھل
غذا کے اقسام
جلد خراب ہونے والی
جلد خراب نہ ہونے والی
پکا کر کھانے والی
گھر میں تیار کی گئی
بازار میں دستیاب
بغیر پکائے کھانے والی
پودوں سے متعلق
جانوروں سے متعلق
غذائی عادات
صفائی
خاندان کے اعتبار سے
تہذیب کے اعتبار سے
علاقائی اعتبار سے
موسموں کے اعتبار سے
جدیدیت کے اعتبار سے
غذا کا تحفظ
سکھانا
نمک ملانا
تلنا
فریز کرنا
غذا کی تیاری (پکانا)
پکوان کے برتن
پکوان کے سامان (Onizy,cooker etc)
پکانا۔احتیاطیں
باورچی خانہ، برتنوں کی صفائی
برتنوں، اوزار، سامان کی حفاظت
غذا کی تیاری، تقسیم اور استعمال
کاشتکار
دلال
خریدار
صارفین
ضائع نہ کرنا
خریدی واستعمال میں احتیاط
غذائی تحقیق
تحقیق کار (ماہرین)
تحقیقی ادارے
(NIN,FRI ok)
غذا۔غذائی اجزاء
نشاستہ
پروٹین
چربیاں
معدنی اجزاء
پانی
ریشہ والی اشیاء

2۔ تعلیمِ صحت

"تندرستی ہزار نعمت ہے"

صحت مندانہ ماحول میں صحت مند آدمی کوئی بھی کام آسانی کے ساتھ، کامیابی کے ساتھ مفید انداز میں کرسکتا ہے۔جسمانی طور پر،نفسیاتی طور پر اور روحانی طور پر کسی قسم کے مسائل کے بغیر اطمینان کے ساتھ زندگی گزارنا ہی صحت مند زندگی ہے۔

طلباء کو بہترین شہری بنانا ہمارا فرض ہے۔اس لیے صحت مند رہتے ہوئے، فعال طریقے سے پرشوق انداز میں کام کرنے سے ہر کام طالب علم کی تعلیم و ترقی کے لیے مددگار رہتا ہے۔صحت منداور مضبوط رہنے کے لیے طلباء کو گھر میں،اسکول میں کیا کیا مشاغل اختیار کرنا چاہیے اس بات کی انہیں تفہیم ضروری ہے۔

جسمانی طور پر طاقتور رہنے کے لیے تغذیہ بخش غذائیں کھانا،تندرستی کے اصولوں پر عمل کرنا،اچھی عادتوں کواپنانا،گھر اور گھر کے اطراف و اکناف کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔ بری عادتوں سے دور رہنا،متعدی بیماریوں سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنا اور نفسیاتی سکون کی خاطر یوگا، ورزش وغیرہ کرنا چاہیے۔اس کے علاوہ ابتدائی طبی امداد سے متعلق امور کے بارے میں آگہی حاصل کرنا ابتدائی جماعتوں سے فوقانوی جماعتوں کے تمام طلباء کے لئے ضروری ہے۔

صحت مند آدمی کی علامات

جسمانی اور نفسیاتی طور پر صحت مند آدمی متحرک، فعال اور پر جوش ہوتا ہے۔اسکی آنکھیں چمکدار ہوتی ہیں۔جلد خشک نہیں ہوتی ہے۔ناخن گلابی رنگ کے چمک والے ہوتے ہیں۔

اچھی عادات۔خود کی صفائی کے اصول

ہر روز دانتوں کی صفائی، برش کو ایک یا دو ماہ استعمال کے بعد تبدیل کرنا، ناخنوں کو ناخن تراش سے تراشنا،لڑکے حجامت بنوانا، کنگھی کرنا، روزانہ نہانا، دھلے ہوئے کپڑے پہننا، یونیفارم (دو جوڑی) دو دن میں ایک بار تبدیل کرنا، کھانا کھانے سے قبل اور بعد میں ہاتھ دھونا،کلی کرنا، باہر سے آنے پر منہ ہاتھ دھولینا، چپل پہننا، بیت الخلاء سے آنے کے بعد ہاتھ پاؤں اچھی طرح صابن سے دھو لینا، نہاتے وقت صابن یا آٹے کا استعمال کرکے میل کچیل صاف کرلینا، ٹاول سے پوچھنا، مٹھائی، چاکلیٹ وغیرہ کھانے کے بعد دانتوں کے درمیان خلا میں غذائی مادے نکلنے کے لیے اچھی طرح کلی کرنا، کانوں میں دیا سلائی یا کاڑیاں نہ کرنا چاہیے۔

طلباء کو تعلیم صحت، صفائی ستھرائی کے بارے میں ڈراموں، کٹھ پتلی کے تماشوں اور ماڈلس کے ذریعے سمجھانا چاہیے۔

دانتوں کا معائنہ، آنکھوں کا معائنہ وقفہ وقفہ سے ڈاکٹروں کی نگرانی میں کروانا چاہیے۔ بینائی اچھی رہنے کے لیے وٹامن اے والے پھل، ترکاریاں، پتے والی ترکاریاں غذا میں شامل کرنے کے لئے والدین کو واقف کرنے کی خاطر پروگرام رکھنا چاہیے۔جسمانی کمزوری والے طلباء کی شناخت کرتے ہوئے انکے مناسب علاج کا بندوبست کرنا چاہیے۔

ابتدائی جماعتوں کے طلباء بھی آس پاس کے ماحول کی وجہ سے پان پراگ، گٹھکا وغیرہ کھانے کے عادی ہورہے ہیں۔اس لیے ان طلباء پر برے ماحول کے اثرات کو روکنے کے اقدامات کرنا چاہیے۔

اسکول یا کمرہ جماعت میں آئینہ، کنگھی، صابن، پانی سے بھری بالٹی اور لوٹا دستیاب رہنا چاہیے۔

نفسیاتی صحت

یوگا، مراقبہ کے پروگرام اسکول میں موجود PET کے ذریعے منعقد کروانا چاہیے۔اپنی جماعت کے تئیں خود ہی ذمہ داری لیتے ہوئے روزانہ چندمنٹ کے لیے بچوں میں اچھے خیالات پروان چڑھانے کی خاطر تعلیم اور کام میں شرکت کی ترغیب دینا چاہیے۔روزانہ اسکول اسمبلی میں تمام بچوں کی حاضری کا یقینی انتظام کرنا۔ ہر طالب علم کو اقوال زریں، دعائیں، نظمیں وغیرہ پڑھنے کے لیے انفرادی اور اجتماعی طور پر شریک کرنا۔

سائنسی نکتہ نظر

اس باب کے ذریعے طلباء میں مشابہتوں کی شناخت کرنے، فرق کو پہچاننے، موضوع کو سمجھنے، تجزیہ کرنے، درجہ بندی کرنے اور جائزہ لینے کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

احتیاطیں

غذاؤں کو صفائی کے ساتھ پکانا، ترکاریوں، پتہ والی ترکاریوں کو صاف پانی سے دھوکر، کاٹنا، بڑے بڑے ٹکڑے کاٹنا، دھیمی آنچ پر پکانا۔

ہدایات

پکائے بغیر کھائی جانے والی بعض ترکاریاں اور پھلوں کو صاف پانی سے اچھی طرح دھوکر کھانا چاہیے۔کاربائیڈ استعمال کیے جانے والے پھلوں کو اچھی طرح دھونا چاہیے۔مختلف پھلوں کو کاٹ کر فروٹ سلاد بنا کر استعمال کرنا، اور موسمی پھلوں کے رس کا استعمال کرنا چاہیے۔

ابتدائی طبی امداد

غیر متوقع طور پر پیش آنے والے حادثات کی صورت میں ڈاکٹر کے آنے تک جو طبی امداد دی جاتی ہے اسے ابتدائی طبی امداد کہا جاتا ہے۔اس کے لئے کسی قدر مہارت اور تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

اس باب میں ابتدائی طبی امداد کے بارے میں بتلاتے ہوئے اس میں استعمال کی جانے والی اشیاء، استعمال کا طریقہ اور اختیار کی جانے والی احتیاطی تدابیر کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

ابتدائی جماعتوں سے فوقانوی جماعتوں کے طلباء کو انکی سطح کے اعتبار سے ابتدائی طبی امداد کے بارے میں سکھلانا اس کا مقصد ہے۔

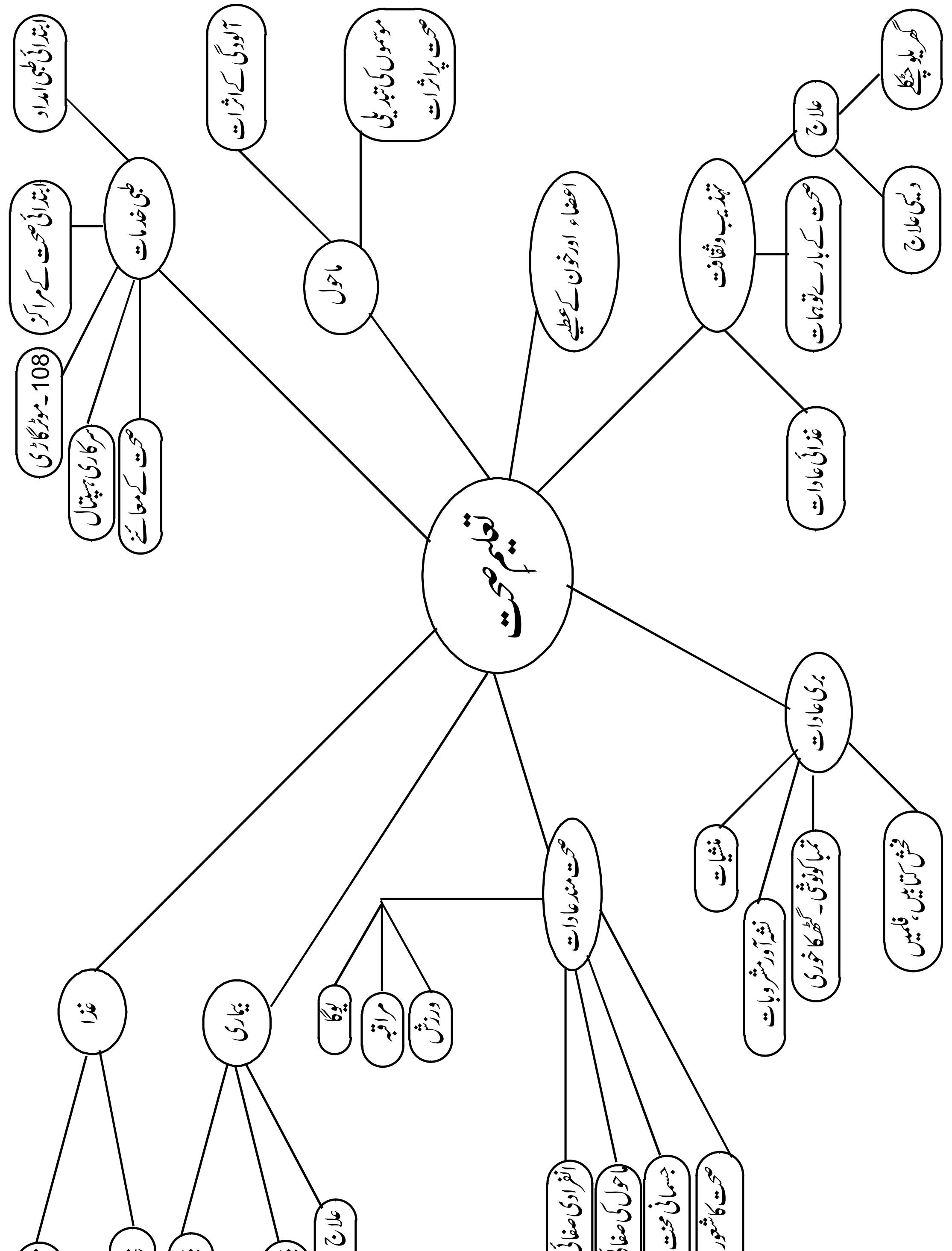

تعلیم صحت
طبی خدمات
ابتدائی طبی امداد
ابتدائی صحت کے مراکز
108 - موٹر گاڑی
سرکاری ہسپتال
صحت کے معائنے
ماحول
آلودگی کے اثرات
موسموں کی تبدیلی صحت پر اثرات
اعضاء اور خون کے عطیے
تہذیب و ثقافت
علاج
گھریلو نسخے
دیسی علاج
صحت کے بارے توہمات
غذائی عادات
بری عادات
منشیات
نشہ آور مشروبات
تمباکو نوشی - گٹکا خوری
فحش کتابیں، فلمیں
صحت مند عادات
یوگا
مراقبہ
ورزش
انفرادی صفائی
ماحول کی صفائی
جسمانی محنت - آرام
صحت کا شعور - رجحان - عمل
بیماری
علاج
بیماری کے معائنے
بیماریوں کے اقسام
غذا
غذا - صفائی
متوازن غذا

3۔تعلیم آبادی

ایک وقت میں ایک علاقہ میں زندگی بسر کرنے والے جانداروں کو ہم آبادی کہہ سکتے ہیں۔ یہ انسانوں کی آبادی بھی ہوسکتی ہے یا جانوروں، پرندوں کی بھی ہوسکتی ہے۔

آبادی سے متعلق امور کو جاننا بہت ضروری ہوتا ہے۔کسی بھی سماج کی ترقی کا انحصار وہاں کی آبادی پر ہوتا ہے۔آبادی ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل ہوتی رہتی ہے۔تولید کا عمل آبادی کو جاری رکھتا ہے۔

سماج کی تشکیل میں آبادی سے متعلق امور کافی اہم ہوتے ہیں۔مثال کے طور پر ایک علاقہ میں رہنے والے افراد کی کل تعداد کیا ہے،ان میں خواتین اور مردوں کی تعداد کیا ہے؟ بزرگوں اور بچوں کی تعداد کیا ہے؟ وغیرہ جیسے امور میں کیا کیا تبدیلیاں واقع ہورہی ہیں؟ یہ سب اہم ہیں۔

سماج کی ترقی میں بھی آبادی کی کافی اہمیت ہے۔منصوبوں کی تیاری اور پرگراموں پر عمل آوری میں آبادی کو پیش نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔نقل مقامی بھی آبادی کا ایک اہم موضوع ہے۔ان تمام امور کا فہم طلباء کو ہونا ضروری ہے۔اس لیے آبادی سے متعلق چند مشاغل کو طلباء کی جماعتوں کی مناسبت سے شامل کیا گیا ہے۔

بچوں کو آبادی کے تنوع سے واقف ہونا بھی ضروری ہے۔اور یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ ایک علاقہ کی آبادی کیسے معاشی سرگرمیوں میں مشغول رہتی ہے؟ آبادی میں اضافہ اور کمی سے سماجی ترقی پر ہونے والے اثرات سے واقف ہونا ضروری ہے۔

انسانوں کی آبادی کے ساتھ ساتھ جانوروں اور درختوں سے متعلقہ امور بھی کافی اہم ہوتے ہیں۔ایک علاقہ میں رہنے والی مختلف قسم کی آبادیوں میں پائی جانے والی ہم آہنگی کا فہم بھی ضروری ہوتا ہے۔بستیوں میں ہونے والی تبدیلیاں،تبدیلیوں کے اسباب واثرات سے طلبا کو واقف ہونا ضروری ہے۔

جدیدیت،اقدار کے زوال،خودغرضی،ذاتی مفادات،انفرادی رجحانات،نسلوں کے درمیان بڑھتی خلیج،بچوں کا والدین کی ذمہ داریوں سے فرار حاصل کرنا جیسے اسباب کی بنا پر بیت المعمرین(Old Age Homes) وجود میں آرہے ہیں۔بستی میں بزرگوں سے ملاقات کرتے ہوئے،ان کے مسائل سے واقف ہوتے ہوئے،انکو سمجھ کر ان کا حل بتلاتے ہوئے جماعت ہشتم کے طلباء خاندانی نظام کے استحکام کی ضرورت کی شناخت کرتے ہیں۔اقدار کو سیکھتے ہیں اور عمل کرتے ہیں۔مسائل سے واقف ہوتے ہوئے ان کو حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

جماعت ششم سے جماعت دہم تک کے طلباء کام کی تعلیم میں تعلیم آبادی کے موضوع کے تحت مختلف مشاغل میں شرکت کرتے ہوئے آبادی سے متعلق امور کے بارے میں تفہیم حاصل کرتے ہیں اور ان میں کام کے تئیں اور کام کرنے والوں کے تئیں احترام کے جذبات فروغ پاتے ہیں۔

ملک کی ترقی ملک کی آبادی پر منحصر ہوتی ہے۔ایسا ملک جس کی آبادی خاندان،سماج اور ملک کو خود مکتفی بناتی ہے اور اسکی ترقی کے لیے کام کرتی ہے،ایک کامیاب ملک ہے۔ہندوستان کی آبادی ایک سو کروڑ سے زیادہ ہے۔ہندوستان کی آبادی 11رمئی 2000ءکو سو کروڑ کی آبادی کو پار کر گئی۔یہ دنیا کا دوسرا ملک ہے جو کثیر آبادی رکھتا ہے۔ہمارا ملک ہر سال لگ بھگ 18 ملین کی آبادی کو دنیا کی آبادی میں شامل کر رہا ہے۔

زائد آبادی کی بناء پر زندگی کے معیار کو بلند کرنے میں کئی مسائل درپیش ہوتے ہیں۔ایک وقت تھا جب آبادی کو ایک مسئلہ تصور کیا جاتا تھا لیکن اب آبادی کو ترقی کے ایک اہم وسیلہ کے طور پر جانا جاتا ہے۔آبادی کی وجہہ سے ملک کی ترقی کے کئی مواقع ہوتے ہیں۔

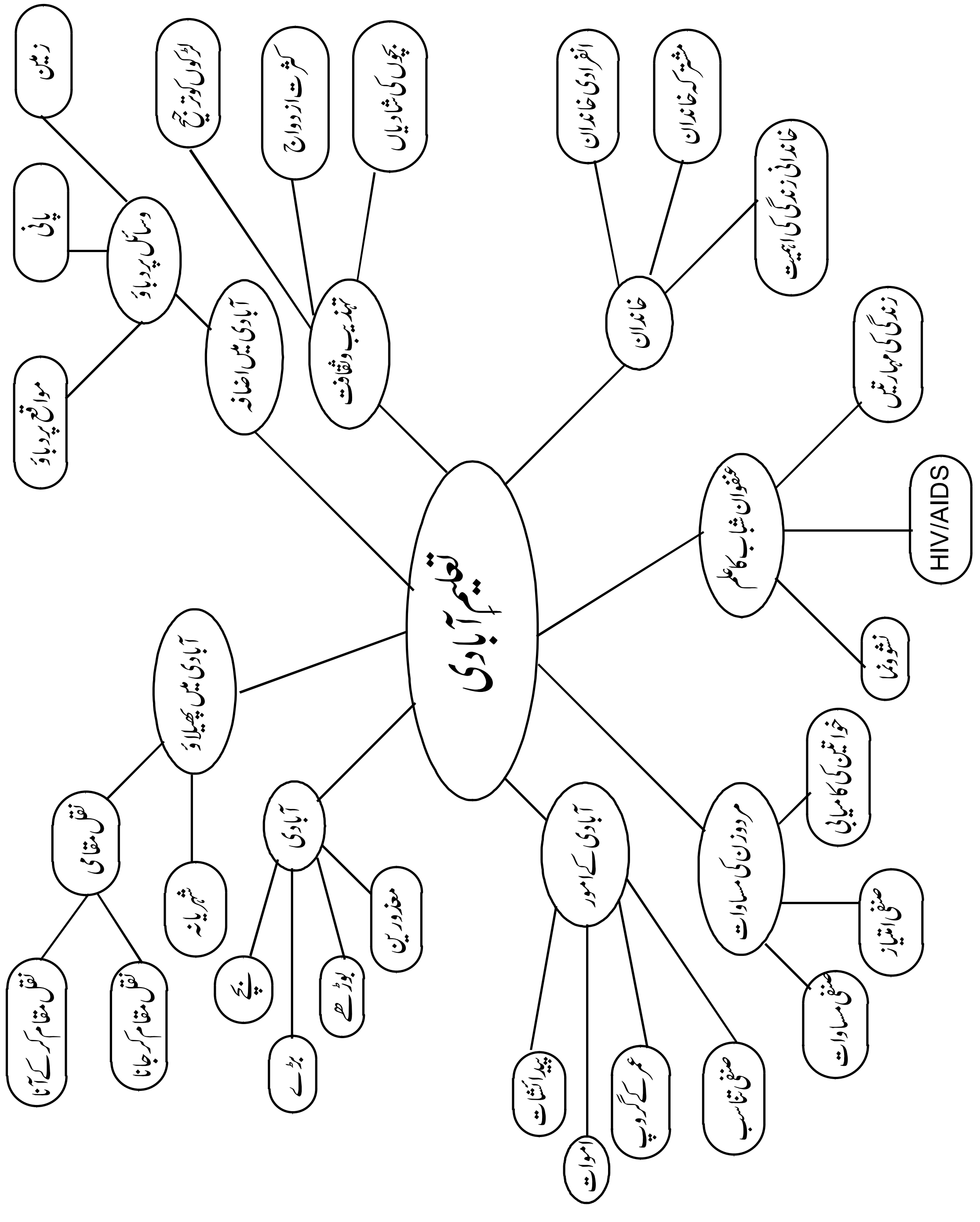

تعلیم آبادی
آبادی میں اضافہ
وسائل پر دباؤ
زمین
پانی
مواقع پر دباؤ
تہذیب و ثقافت
لڑکوں کو ترجیح
کثرت ازدواج
بچوں کی شادیاں
خاندان
انفرادی خاندان
مشترکہ خاندان
خاندانی زندگی کی اہمیت
عنفوان شباب کا علم
زندگی کی مہارتیں
HIV/AIDS
نشوونما
مرد وزن کی مساوات
خواتین کی کامیابی
صنفی امتیاز
صنفی مساوات
آبادی کے امور
صنفی تناسب
عمر کے گروپ
اموات
پیدائشات
آبادی
معذورین
بوڑھے
بڑے
بچے
آبادی میں پھیلاؤ
نقل مقامی
نقل مقام کر جانا
نقل مقام کر کے آنا

4۔ثقافتی تنوع۔تفریح

ہمارے جسم میں مختلف نظام جیسے ہضمی نظام، دوران خون کا نظام، تنفس کا نظام، اعصابی نظام، عضلاتی نظام، تولیدی نظام وغیرہ کارکرد ہیں۔ یہ ایک دوسرے سے جدا جدا ہونے کے باوجود ایک دوسرے سے مربوط اور ہم آہنگ ہوکر کام کرتے ہیں تب ہی تو ہم ایک انسان کی حیثیت میں زندگی گذارتے ہیں۔ ''کثرت میں وحدت'' اور ''اتحاد میں امن ہے'' جیسی حقیقتوں کو ہم اپنے جسم کی کارکردگی سے ہی سیکھ سکتے ہیں۔

ہمارے اطراف موجود ماحول میں مختلف اقسام کے پیڑ پودے، جانور، ہوا، پانی، زمین وغیرہ ہم آہنگی کے ساتھ کام کرنے کی وجہہ سے ہی ہمارا ماحول اس قابل ہوتا ہے کہ وہ ہمیں ایک پرسکون اور اطمینان بخش طرز زندگی فراہم کرسکے۔ ایسا نہ ہوتا تو چاروں طرف تباہی و بربادی ہی نظر آتی تھی۔

ہمارے ملک ہندوستان میں جو کافی وسیع وعریض ہے مختلف نسلیں، ذاتیں، قبیلے، مذاہب، زبانیں، رسم ورواج، سیر وتفریح کے طریقے، ثقافتیں پائی جاتی ہیں۔ یہ تمام ظاہری طور پر ایک دوسرے سے جدا نظر آتے ہیں لیکن درحقیقت انکی روح، مقاصد اور کلیدی فلسفے ایک اصول وقاعدے پر منحصر ہوتے ہیں جو بہت ہی امتیازی بات ہے۔ اور یہ سچ بھی ہے اور حقیقت بھی۔ البتہ موقع محل کی مناسبت سے، علاقے اور سماجی حالات کی مناسبت سے ان کا وجود علاحدہ نظر آتا ہے۔ بدبختی سے اس تنوع کو اختلاف سمجھ کر زندگی گذارنے کی وجہہ سے ہماری سماجی زندگی میں ایک دوسرے کے تئیں بغض وعناد پیدا ہوتا ہے۔ نتیجتاً ہم سماجی خوشیوں سے محروم ہوتے جارہے ہیں۔ اگر ہم ان متنوع امور کے بنیادی فلسفوں، مقاصد کو سمجھ جائیں اور ایک دوسرے سے انہیں ہم آہنگ کرکے دیکھنے لگیں اور ہمارے اندر بردباری اور حلم (برداشت) تو ہماری زندگیاں خوشیوں سے بھر جائیں گی۔ یہ دنیا ایک خاندان کی طرح بن جائے گی۔ اور زمین جنت نشاں بن جائے گی۔ آپسی سوجھ بوجھ، احترام کو فروغ حاصل ہوگا۔ اور خوشحالی حاصل ہوگی۔ اسکے لیے ہمیں کیا کرنا ہوگا؟ ہم سب کو ایک ہی کام کرنا ہوگا۔

وہ یہ کہ انسانی زندگی سے تعلق رکھنے والے مندرجہ ذیل امور پر ہمیں آپسی سمجھ بوجھ، احترام اور محبت کو بڑھانا ہوگا۔

- ☆ زبانیں
- ☆ تہواروں کا انعقاد
- ☆ شادی بیاہ، پیدائش واموات کے رسوم کا انعقاد
- ☆ انفرادی زیبائش
- ☆ رسم ورواج۔ رہن سہن
- ☆ ملبوسات وپہناوے، عادات واطوار
- ☆ غذائی عادات
- ☆ معذوروں اور معمر افراد کا احترام
- ☆ حب الوطنی

ہمارے ملک میں مذکورہ بالا امور میں کافی تنوع پایا جاتا ہے آیئے اب ہم ان پر روشنی ڈالتے ہیں۔

ذاتیں اور قبائل

ہمارے ملک کی مختلف ریاستوں میں، مختلف علاقوں میں مختلف ہریجن اور گریجن نسلیں پائی جاتی ہیں۔ ہندوستان ایک زرعی ملک ہے۔ مختلف علاقوں میں مختلف نسلوں نے رہائش کے لیے اختیار کیا اور وہاں زندگی گذارتے آرہے ہیں۔ ان نسلوں کے رہن سہن میں فرق ہونے کے باوجود ہم آہنگی نظر آتی ہے۔ اجتماعیت نظر آتی ہے۔ یہ انسانی زندگی کی خصوصیت ہے۔ البتہ مختلف نسلوں، قبیلوں کے درمیان طبقاتی فرق اور اختلافات سر اٹھاتے رہتے ہیں۔ دشمنی و عداوتیں نظر آتی ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان تمام سے صرف نظر کرتے ہوئے سب کو مل جل کر رہنے کی کوشش کرنا چاہیے۔ ان مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے مختلف مشاغل کا انعقاد کرتے ہوئے طلباء میں شعور کو بیدار کرنا چاہیے۔

ملبوسات۔ انفرادی زیبائش

ہمارا ملک مختلف انواع کے پہناوں (ملبوسات) اور انفرادی زیب و زینت کے لئے شہرت رکھتا ہے۔ ہر علاقہ میں رہنے والے مرد و خواتین الگ الگ ڈھنگ کے لباس پہنتے ہیں۔ ان کے لباس عام طور پر ان کے علاقہ کی آب و ہوا، سماجی حالات، معاشی حالات اور رسم و رواج کا مظہر ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے لباس زیب و زینت کے لیے یا انفرادی تحفظ کے لیے ہوتے ہیں۔ ان کے ملبوسات، زیوارات، ہتھیار وغیرہ ان کے مذہب، عقائد اور مرتبوں کے مطابق ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر مختلف مذاہب، ذاتوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے لباس، زیورات، تلک، کاجل، جسم پر بنوائے گئے ٹیٹو وغیرہ الگ الگ ہوتے ہیں۔ یہ اختلاف اور فرق چاہے کتنا ہی کیوں نہ ہو ایک دوسرے کے رسوم و عادات اور ملبوسات وغیرہ کا احترام کرنا ہی تہذیب کی علامت ہے۔ پر امن اور خوشحال سماجی زندگی کے لیے ان مہارتوں کو فروغ دینا نہایت ضروری ہے۔

زبان

دنیا میں زبانیں بے شمار ہیں۔ صرف ہمارے ملک ہندوستان میں لگ بھگ 800 زبانیں پائی جاتی ہیں۔ ان میں سے رسم الخط رکھنے والی زبانیں چند ہی ہیں۔ پھر قومی زبانوں میں سے ایک تلگو ہے جو آندھرا پردیش کی سرکاری زبان ہے اور ساحلی آندھرا، سرکار، رائل سیما اور تلنگانہ میں بولی جانے والی تلگو میں کافی فرق ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ ایک ضلع کے چاروں کونوں میں بولی جانے والی تلگو میں، زبان کے تلفظ میں، اور الفاظ کے استعمال میں کافی فرق ہم محسوس کر سکتے ہیں۔

اس طرح ضلع واری، علاقہ واری، ریاستی اور ملکی اعتبار سے جائزہ لیں سیکڑوں اور ہزاروں زبانیں، بول چال، تلفظ اور استعمال میں فرق نظر آئے گا۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم تمام علاقوں کے باشندوں کی زبانوں کا احترام کریں، ان سے لطف اٹھائیں۔ ان اقدار اور مہارتوں کا حاصل کرنا ہم سب کے لیے ضروری ہے تب ہی ہم مل جل کر زندگی بسر کر سکتے ہیں اور سماجی ہم آہنگی اور ارتباط حاصل کر سکتے ہیں۔

غذائی عادات

ہمارے ملک میں ہمہ اقسام کے اجناس، ترکاریاں، پھل اور دیگر غذائی اشیاء دستیاب ہوتی ہیں لیکن ہر شخص ہر قسم کی غذائی اشیاء کو استعمال نہیں کرتا۔ کیونکہ ہر فرد کی غذائی عادات اور پسند ناپسند مختلف ہوتی ہیں۔ لوگ غذائی اشیاء کو مختلف مواقع پر اپنی پسند کے مطابق تیار کرتے ہیں۔ اس معاملہ میں بھی ہم دیکھ سکتے ہیں کہ پکوان کا انداز چاہے کچھ بھی ہو بعض اشیاء سبھی لوگ استعمال کرتے ہیں البتہ استعمال کا ڈھنگ اور موقع جدا ہوسکتا ہے۔ مثال کے طور پر پیاز، ادرک، لہسن، مرچ، نمک، ہلدی، زیرہ، میتھی وغیرہ جیسی کئی اشیاء تقریباً تمام لوگ تمام پکوانوں میں استعمال کرتے ہیں۔ غذائی اشیاء میں غذائیت کے علاوہ طبی فوائد بھی ہوتے ہیں۔ بہر حال یہ ہماری وسعت نظری اور مہارت ہوگی کہ ہم تمام علاقوں کے تمام پکوانوں، غذائی اشیاء کو پسند کریں، شوق سے انہیں کھائیں۔ اسی سے ہماری تہذیب جھلکتی ہے۔ اور تب ہی ہم کثرت میں وحدت کے ذائقہ سے لطف اندوز ہوسکتے ہیں۔

اسکول کی سطح سے بچوں میں ہماری تہذیب وثقافت کے تئیں احترام کا جذبہ پیدا کرنے اور دوسروں کے کلچر اور رسم ورواج، عادات واطوار کا احترام کرنے کا جذبہ پیدا کرنے کی غرض سے یہاں کئی ایک مشاغل شامل کئے گئے ہیں۔ ہر خاندان، گاؤں، علاقہ اور ملک میں کچھ نہ کچھ منفرد خصوصیات ہوتی ہیں۔ لوگوں کو چاہیے کہ وہ اسے سمجھیں اور اپنی زندگی کا عنصر بنالیں۔ اس لیے اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس ثقافتی انفرادیت کی حفاظت کرتے ہوئے اسے آنے والی نسلوں تک منتقل کریں۔

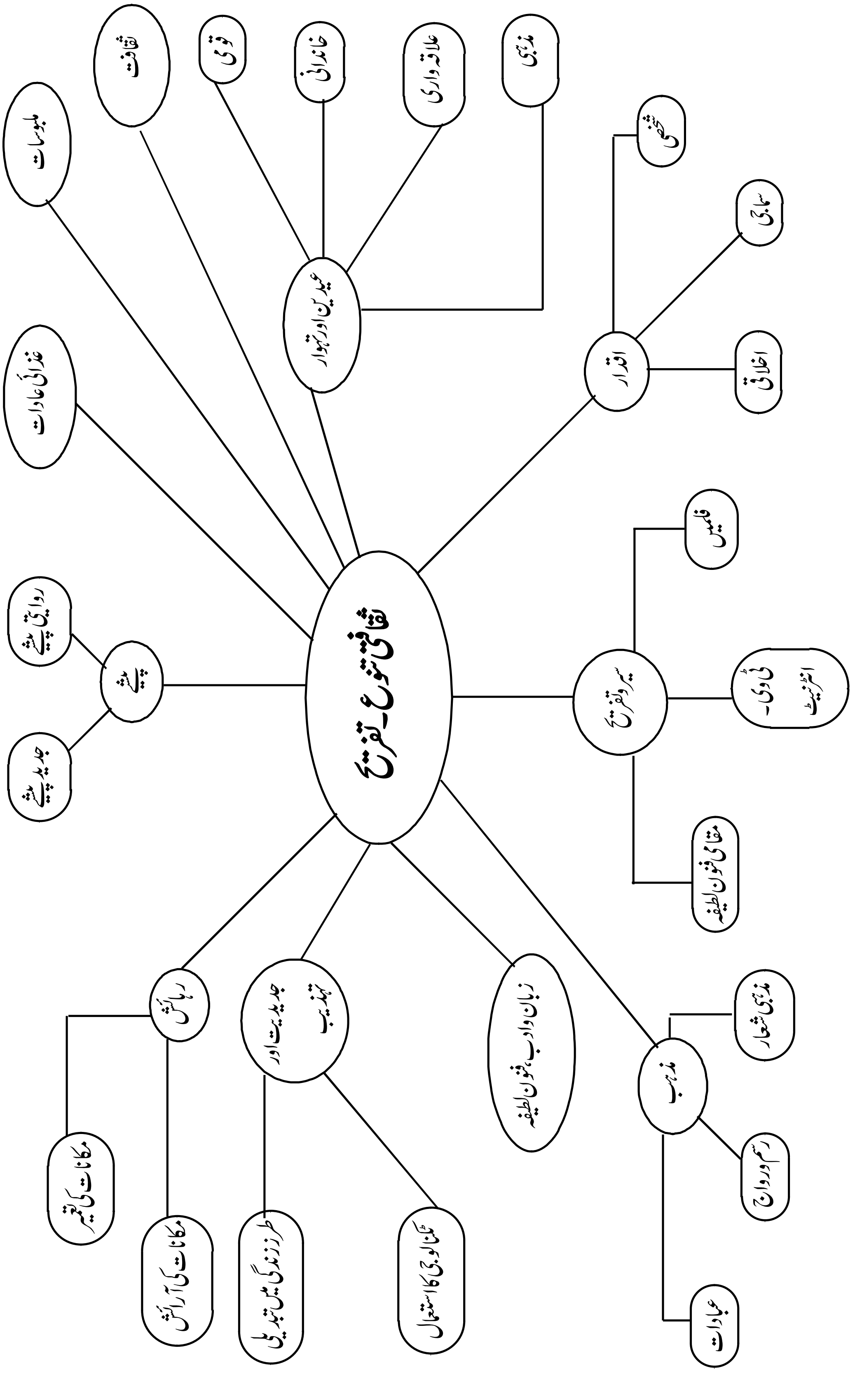

ثقافتی تنوع_تفریح
پیشے
روایتی پیشے
جدید پیشے
غذائی عادات
ملبوسات
ثقافت
عیدیں اور تہوار
قومی
خاندانی
علاقہ واری
مذہبی
اقدار
شخصی
سماجی
اخلاقی
سیر و تفریح
فلمیں
ٹی وی۔ انٹرنیٹ
مقامی فنون لطیفہ
مذہب
مذہبی شعار
رسم و رواج
عبادات
زبان و ادب۔ فنون لطیفہ
جدیدیت اور تہذیب
طرز زندگی میں تبدیلی
ٹکنالوجی کا استعمال
رہائش
مکانات کی تعمیر
مکانات کی آرائش

5۔سماجی موضوعات کا شعور اور ردعمل

انسان ایک سماجی حیوان ہے۔اور اسکول سماج کا ایک حصہ ہے۔خاندان کو سماج کی اکائی کہا جاتا ہے۔خاندانوں میں بچوں کی انفرادی ضروریات کی تکمیل کے لیے درکار مہارتوں کی مشق پہنچائی جاتی ہے۔اسی طرح قدیم زمانے میں پیشہ وارانہ مہارتیں بھی فراہم کی جاتی تھیں۔ بچے خاندان اور پڑوس میں کھیل کود کے دوران مل جل کر رہنا، تعاون کرنا اور اس میں تسکین حاصل کرنا سیکھتے ہیں۔اسکول بچو ں کو ایک مکمل سماجی رکن بننے کی تربیت دیتا ہے۔ایک فرد اپنی ضروریات کی تکمیل کرتے ہوئے، کسی نہ کسی پیشہ کو اختیار کرتے ہوئے اپنی معاشی ضروریات کو پورا کرنے کے علاوہ سماجی ترقی میں اپنا رول ادا کرتا ہے۔اس طرح سماج کے تمام ارکان کی مجموعی کوششوں اور فکروں کے نتیجے میں سماجی ترقی عمل میں آتی ہے۔

ہر فرد جس طرح اپنی ترقی کے لیے سماج کی مدد حاصل کرتا ہے اسی طرح اسے چاہیے کہ وہ مستقبل کی نسلوں کی فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے حصہ کا تعاون ادا کرے۔یعنی سماجی ترقی میں اپنا رول ادا کرنے کو ہی ہم سماجی شعور اور سماجی موضوعات پر ردعمل کا اظہار کہتے ہیں۔

فی الحال ہم جس سماج میں زندگی بسر کر رہے ہیں، اس میں موجود ترقی ماضی کی کئی نسلوں نے اپنی فکروں کو اور کوششوں کو عمل میں لانے کا نتیجہ ہے۔ ہر سماج میں بعض افراد ایسے بھی ہوتے ہیں جو سماجی ترقی اور انسانی خوشحالی کے لیے رکاوٹیں کھڑی کرتے رہتے ہیں۔ اس کے باوجود بھی سماجی ترقی جاری رہتی ہے۔

اس موضوع کا مقصد طلباء میں اسکول کی سطح سے سماجی امور پر ردعمل ظاہر کرنے کا شعور پیدا کرنے کے لیے مختلف مشاغل شرکت کے لیے آمادگی پیدا کرنا ہے۔سماجی شعور کی ابتداء گھر سے ہی ہوتی ہے۔جیسے گھر میں موجود بزرگوں کی خدمت کرنا، پالتو جانوروں کے غذا، پانی اور آرام کا خیال کرنا، مدد طلب کرنے والوں کی امداد کرنا وغیرہ۔

بچے جب اسکول میں شریک ہوتے ہیں تو انہیں وہاں مختلف ذاتوں، مذاہب اور ثقافتی پس منظر سے آنے والے بچوں کے ساتھ مل جل کر رہنے کا موقع ملتا ہے۔اس لیے طلباء کو اچھے شہری بنانا اساتذہ کا فرض بنتا ہے، اسکول میں منعقد کئے جانے والے مختلف پروگراموں میں شرکت کرتے ہوئے اجتماعی زندگی میں موجود خوشی کو حاصل کرتے ہیں۔اس لیے اسکولوں میں ایسے پروگراموں کا انعقاد کرنا چاہیے جن سے سماجی مسائل کا شعور حاصل ہو۔

گھر سے لے کر سماج تک خوشحال زندگی گذارنے کے لیے ایک فرد کو کیا کرنا چاہیے؟ اس موضوع پر طلباء کے ساتھ تبادلہ خیال کرنا چاہیے۔انہیں اس بات کا شعور فراہم کرنا چاہیے کہ خاندان میں ایک فرد جس طرح افراد خاندان کا تعاون کرتا ہے اسی طرح اسکول میں اور پھر بتدریج سماج میں بھی اپنا کردار ادا کرتے ہوئے ایک مثالی سماج کو کیسے قائم کیا جا سکتا ہے؟

صنفی امتیاز، رشوت خوری، ظلم و استحصال کا شعور اور بچوں کے حقوق، سماجی جائدادوں کا تحفظ ماحول کا تحفظ، عوام کی کم از کم ضروریات کی تکمیل، بوڑھے افراد اور معذور افراد کا تحفظ جیسے موضوعات پر شعور پیدا کرنا چاہیے۔ان موضوعات سے متعلق کئی غیر سرکاری تنظیمیں کام کرتی ہے ان کے پروگراموں کی عمل آوری میں تعاون کرنا چاہیے۔

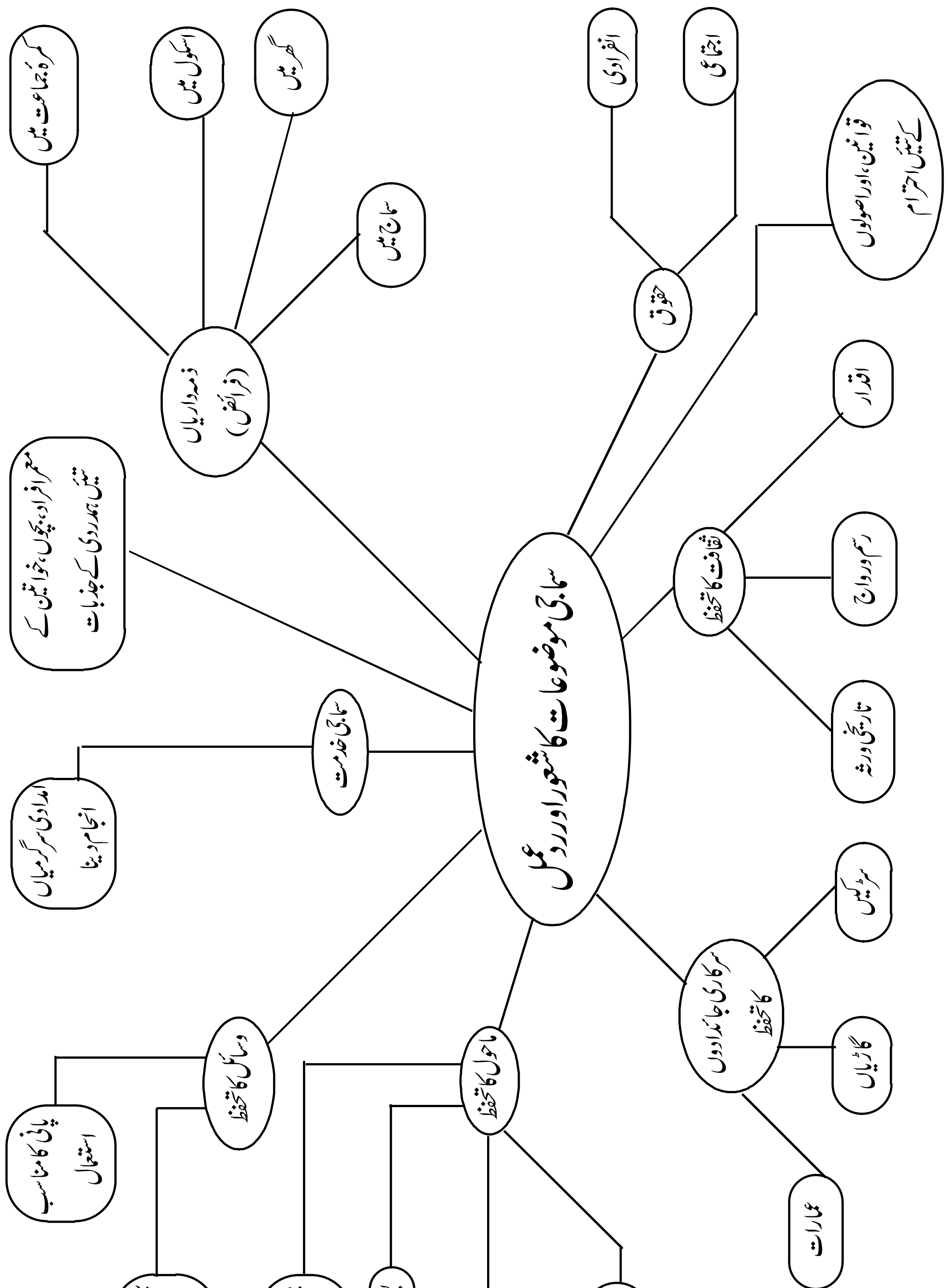
سماجی موضوعات کا شعور اور رد عمل
ذمہ داریاں (فرائض)
گھر میں
اسکول میں
گروہ/جماعت میں
سماج میں
معمر افراد، بچوں، خواتین کے تئیں ہمدردی کے جذبات
سماجی خدمت
امدادی سرگرمیاں انجام دینا
وسائل کا تحفظ
پانی کا مناسب استعمال
برقی کا مناسب استعمال
ماحول کا تحفظ
پلاسٹک کا استعمال نہ کرنا
پودے لگانا
جانوروں کا تحفظ
3R کا استعمال
سرکاری جائدادوں کا تحفظ
سڑکیں
گاڑیاں
عمارات
ثقافت کا تحفظ
اقدار
رسم و رواج
تاریخی ورثہ
حقوق
انفرادی
اجتماعی
قوانین اور اصولوں کے تئیں احترام

6۔اطلاعات۔ڈاکیومنٹیشن-(Documentation)

ہماری زندگی میں کئی ایک واقعات ہوتے ہیں۔ان واقعات اور معاملات سے متعلق باتیں ہم چند دنوں کے بعد بھول جاتے ہیں۔لہٰذا ان واقعات سے متعلق امور کو جاننے کے لیے ہمیں درکار شواہد کی ضرورت پڑتی ہے۔اس لیے اہم امور کو مطبوعہ شکل میں یعنی ورقیوں، پوسٹروں، کتابچوں، دیواری رسالوں اور تصاویر کی شکل میں یا ویڈیو کی شکل میں محفوظ کیا جاسکتا ہے۔

اطلاعات کو محفوظ کرنا (Documentation) ایک اہم ترین موضوع ہے۔طلباء کو اس موضوع کے بارے میں ابتدائی معلومات فراہم کرنے کے لیے اس کو کام کی تعلیم میں شامل کیا گیا ہے۔ہر اہم موضوع کی معلومات کو اگر محفوظ کیا گیا تو ہم دوبارہ کسی بھی وقت اس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔اس کے علاوہ ان کو کہیں پیش کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔Documentation میں فنی مہارتوں اور زبان کی کافی اہمیت ہوتی ہے۔اسی طرح لے آؤٹ ڈیزائن بنانے کا کام بھی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔

ابتدائی سطح سے طلباء کو Documentation کی تربیت دی جائے تو انہیں مستقبل میں کافی فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔اسکول میں ہونے والے چھوٹے چھوٹے پروگراموں سے متعلق اطلاعات کو ریکارڈ کرنا ہی Documentation کہلاتا ہے۔ان اطلاعات کو دوسروں تک پہنچایا بھی جاسکتا ہے۔اس کو مختلف شکلوں میں یعنی نوٹس، ورقیوں اور پوسٹرس کی شکل میں تیار کیا جاسکتا ہے۔البتہ زیادہ لوگوں کے لیے پرکشش بنانے کے لیے اور کم وقت میں زیادہ اشاعت کے لیے ان کے لے آؤٹ اور اس میں استعمال کی گئی زبان اثر انداز ہوتے ہیں۔

کمرہ جماعت اور اسکول میں ہونے والے پروگراموں کی اشاعت اور انکے Documentation کرنے کی مہارت طلباء میں پیدا کرنا چاہیے۔

کسی پروگرام کے انعقاد کے بعد اس سے متعلق امور کو سلسلہ وار لکھا جاسکتا ہے۔اولیائے طلباء کے اجلاس کی نوٹس تیار کرنا، اجلاس کی کاروائی (Minutes) کو بھی ریکارڈ کیا جاسکتا ہے۔

اسکول کے سالانہ جلسوں میں ہونے والے پروگراموں، وداعی تقاریب سے پہلے تقریب کے انعقاد کے امور کو طے کرلینا چاہیے اسے ایجنڈا (Agenda) ترتیب دینا کہتے ہیں۔ پروگراموں میں مختلف لوگوں کی تقاریر کے اہم نکات کو بھی ریکارڈ کیا جاسکتا ہے۔

طلباء کے تخلیقی کاموں کا بھی Documentation کیا جاسکتا ہے۔طلباء کی لکھی ہوئی کہانیاں، گیت، نظمیں، تصاویر اور دیگر تخلیقی کاموں کو Documentation کے ذریعے محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔دیواری رسالے پر آویزاں کئے گئے موضوعات کو ایک کتابی شکل میں تیار کرکے کمرہ جماعت کے رسالے کی شکل دی جاسکتی ہے۔

طلباء کی انفرادی معلومات مثلاً انکے خاندان کا شجرہ تیار کرکے محفوظ کرنے کو کہا جاسکتا ہے۔گاؤں کی تاریخ، تاریخی واقعات کو معلوم کرکے Documentation کیا جاسکتا ہے۔ایک واقعہ سے متعلق تصویریں، اخباری تراشوں کو بھی ایک کتابی شکل دی جاسکتی ہے۔مثلاً الیکشن کے واقعات، سیلابوں، طوفانوں، قحط اور خشک سالی کے واقعات، سینما کے سو سال وغیرہ۔

Documentation ہر ایک کی زندگی میں کافی اہمیت رکھنے والا موضوع ہے۔اور اسے فنی مہارتوں کے ساتھ کرنا بھی اتنا ہی اہمیت کا حامل ہے۔

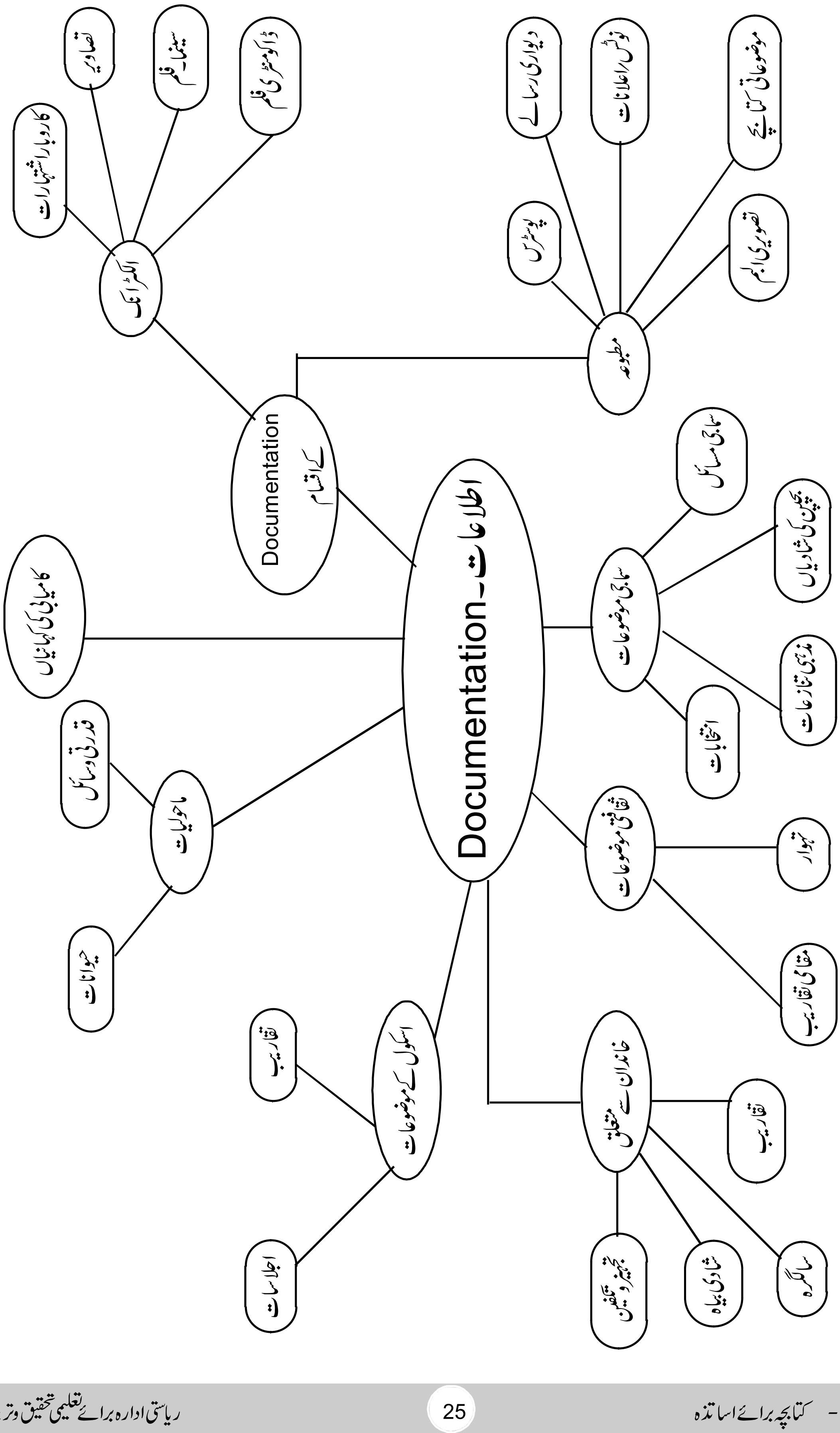
Documentation اطلاعات۔
Documentation کے اقسام
الکٹرانک
کاروبار اشتہارات
تصاویر
سینما۔فلم
ڈاکومنٹری فلم
مطبوعہ
پوسٹرس
دیواری رسالے
نوٹس/اعلانات
موضوعاتی کتابچے
تصویری البم
کامیابی کی کہانیاں
ماحولیات
قدرتی وسائل
حیوانات
اسکول کے موضوعات
تقاریب
اجلاسات
خاندان سے متعلق
تجہیز و تکفین
شادی بیاہ
تقاریب
سالگرہ
ثقافتی موضوعات
تہوار
مقامی تقاریب
سماجی موضوعات
انتخابات
مذہبی تنازعات
بچپن کی شادیاں
سماجی مسائل

7۔اشیاءاور نمونوں کی تیاری

اشیاءاور نمونوں کی تیاری کے مقاصد میں بچوں میں تخلیقی صلاحیت کوفروغ دینا، بے کار چیزوں سے اشیاء تیار کرنا، کم خرچ سے روزانہ استعمال کی اشیاء کی تیاری کرنا، اجتماعی کام کی ترغیب دینا، انکی صلاحیتوں کواجاگر کرنا، دوسروں کی صلاحیتوں کی ستائش کرنیکا جذبہ پیدا کرنا، کام کرنے کے دوران کام میں مصروف ہوکر توجہ اور یکسوئی کو بڑھانا، ثقافت اور رسم ورواج کے تحفظ وغیرہ امور شامل ہیں۔

اس موضوع کے تحت انجام دیئے جانے والے پروگرام انفرادی طور پر، معاشی طور پر، سماجی طور پر، ماحولیاتی تحفظ کے لیے اور دیگر مہارتوں کوفروغ دینے میں معاون ہوتے ہیں۔اسی طرح مستقبل میں ان کے پیشہ وارانہ میدانوں کے انتخاب کے لیے معاون ہوتے ہیں۔

مشاغل

- ☆ طلباء مٹی سے برتن، جانوروں، زرعی آلات، انسانوں اور مقامات کے نمونے تیار کر سکتے ہیں۔
- ☆ اعداد، حروف سے ہمہ اقسام کے الفاظ، اعداد اور اشکال تیار کر سکتے ہیں۔بچوں کوان کی شناخت کرنے کے لیے کہتے ہوئے مختلف مشاغل منعقد کئے جاسکتے ہیں۔
- ☆ پھلوں اور بیجوں سے کئی اشکال بنائے جاسکتے ہیں۔بعض سجاوٹ اور زیبائش کی اشیاء تیار کی جاسکتی ہیں۔
- ☆ کاغذ سے کشتیاں، کپڑے، کھلونے، پن اسٹانڈ، چائے کے کاغذی پیالیوں سے ہار اور دروازوں کی سجاوٹ کی اشیاء تیار کی جاسکتی ہیں۔
- ☆ بے کار چیزوں، پلاسٹک کے ڈبوں سے پھولوں کے گملے، پانی کے خالی بوتلوں میں مٹی بھر کر پودوں، درختوں کے اطراف باڑھ کی شکل میں لگائی جاسکتی ہیں۔
- ☆ بچوں کوسلائی، بنوائی سکھا کر باسکٹ بننے، کپڑے کی تھیلیاں سینے، کھڑکیوں کی سجاوٹ کے لئے زیبائشی اشیاء تیار کی جاسکتی ہیں، اور ملبوسات پر ڈیزائن بنائے جاسکتے ہیں۔
- ☆ پھٹے ہوئے کپڑوں کی سلائی کرنا، بٹن ٹانکنا، اسکول بیگ پھٹ جائے تواسکی سلوائی کر لینا وغیرہ سیکھ سکتے ہیں۔
- ☆ مختلف تہواروں، خصوصی پروگراموں کے ایام میں رنگین کاغذوں سے گھروں اور اسکولوں کوسجایا جاسکتا ہے۔اسکے لیے کاغذوں کومختلف شکلوں اور ڈیزائنوں میں کاٹ کرخوبصورت سجاوٹ کی جاسکتی ہے۔
- ☆ دیاسلائیوں، لکڑی کے ٹکروں، سیکل وال وغیرہ سے مختلف اشکال بنائی جاسکتی ہیں، مثلاً بچوں کی پسند کے پھل، گاڑیاں، گڑیاں وغیرہ۔
- ☆ ٹوٹی ہوئی چوڑیوں کوگرم کر کے چپکا کر دروازوں کومختلف اشکال سے سجایا جاسکتا ہے۔
- ☆ اسی طرح ڈورمیٹس، راکھی، پھولوں کے ہار، گلدستوں وغیرہ بھی بے کار اشیاء، پتوں اور پھولوں سے تیار کر سکتے ہیں۔
- ☆ موم بتیوں، ویزلین، چاک سے بھی اشیاء تیار کی جاسکتی ہیں۔

☆ کتابوں کی جلد سازی، Pads تیار کرنا وغیرہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

☆ اس طرح بے کار سامان اور چیزوں سے اشیاء کی تیاری اور نمونوں کی تیاری کرانے سے بچوں میں حسب ذیل صلاحیتیں اور جذبات فروغ پاتے ہیں۔

1۔ تخلیقی صلاحیت

2۔ خوشی

3۔ تسکین

4۔ ماحول کا تحفظ کرنا

5۔ معاشی طور پر خود مکتفی ہونا

6۔ اجتماعیت کا جذبہ

7۔ قیادت کی صلاحیت

8۔ توجہ اور یکسوئی

9۔ ثقافت کا تحفظ

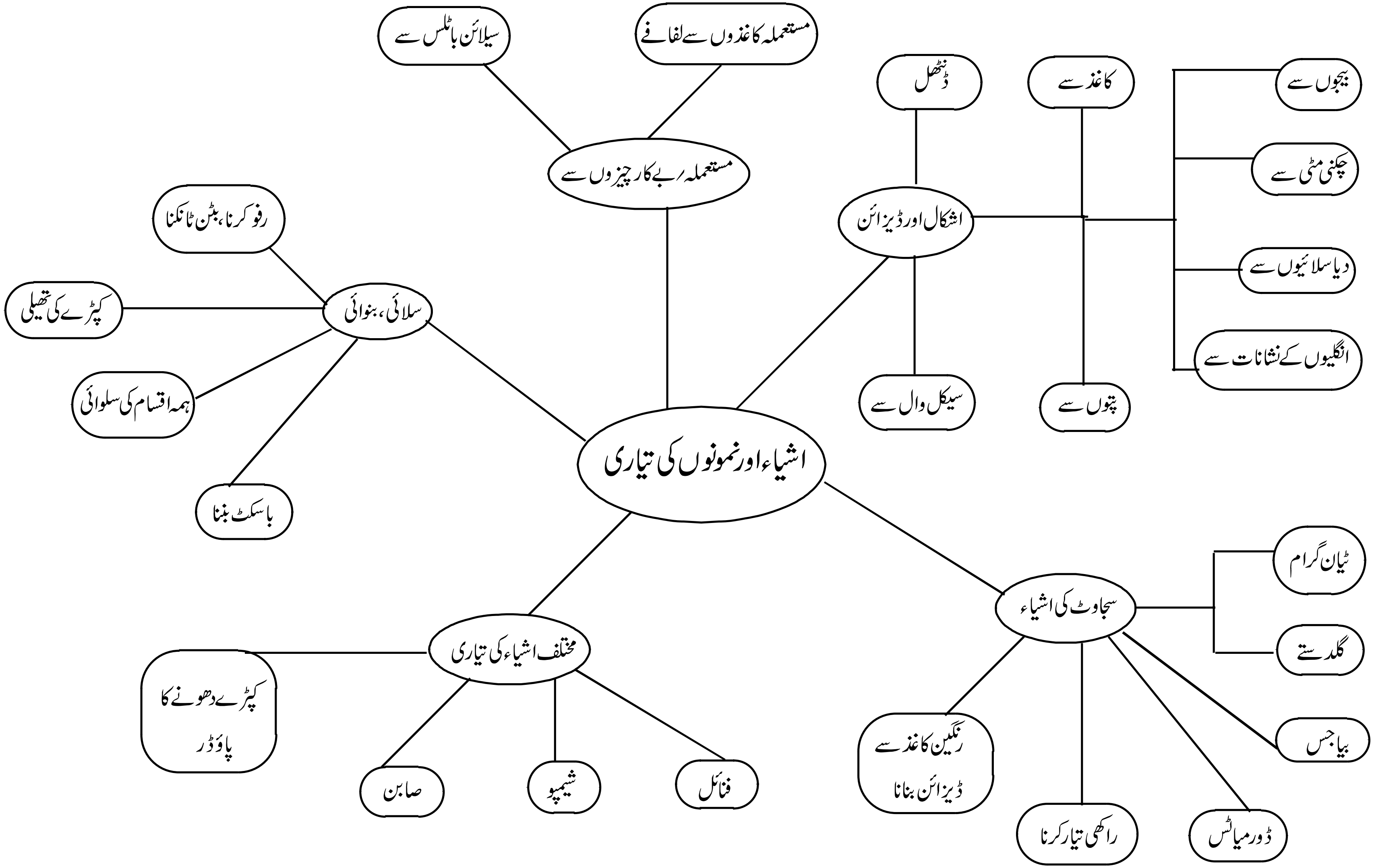

اشیاءاورنمونوں کی تیاری
مستعملہ/بے کار چیزوں سے
سیلائن باٹلس سے
مستعملہ کاغذوں سے لفافے
اشکال اور ڈیزائن
ڈنٹھل
کاغذ سے
بیجوں سے
چکنی مٹی سے
دیاسلائیوں سے
انگلیوں کے نشانات سے
سیکل وال سے
پتوں سے
سلائی، بنوائی
رفو کرنا، بٹن ٹانکنا
کپڑے کی تھیلی
ہمہ اقسام کی سلوائی
باسکٹ بننا
مختلف اشیاء کی تیاری
کپڑے دھونے کا پاوڈر
صابن
شیمپو
فنائل
سجاوٹ کی اشیاء
ٹیان گرام
گلدستے
رنگین کاغذ سے ڈیزائن بنانا
راکھی تیار کرنا
ڈور میاٹس
بیاجس

8۔گھر کا انتظام

ایک فرد یا ایک ادارہ اپنے پاس موجود اشیاء، سہولتوں، وسائل کو ترتیب دے کر استعمال کرتا ہے اور اس دوران کسی قسم کے زیاں کے بغیر اپنے مقاصد کو حاصل کرتا ہے تو اسے ہی انتظام (Management) کہا جاتا ہے۔انتظام کسی فرد، خاندان، سماج یا ملک سے متعلق ہوسکتا ہے۔

☆ ہماری دسترس میں موجود پانی کو ضائع کئے بغیر ہم اپنی تمام ضرورتوں کی تکمیل کرنے کے لیے پانی سے استفادہ کرتے ہیں تو اسے آبی انتظام(Water Management) کہتے ہیں۔

☆ اسی طرح اگر ہم اپنے گھر میں ساز وسامان، وسائل کو ترتیب دیکر کسی قسم کے زیاں کے بغیر اپنے کاموں کو انجام دے پاتے ہیں اور گھر کے تمام افراد اپنے کاموں کو انجام دے پاتے ہوں تو اسے ہی گھر کا انتظام(House Management) کہتے ہیں۔

☆ گھر کے انتظام میں چند موضوعات بنیادی طور پر شامل رہتے ہیں۔مثال کے طور پر

معاشی انتظام (Financial Management)

مادی انتظام (Physical Management)

سماجی انتظام (Social Management)

جذباتی انتظام (Emotional Management)

معاشی انتظام

ایک خاندان کا سربراہ اپنی آمدنی کو مختلف کاموں میں خرچ کرتا ہے۔اس کو مختلف ترجیحی امور، ضروریات کے بارے میں تجزیہ کرنے کی مہارت ہونا ضروری ہے۔تب ہی وہ آمدنی و خرچ کے مابین توازن قائم کرتے ہوئے گھر کی ذمہ داریوں کو پورا کرسکتا ہے۔ان ہی امور پر بچوں کو بھی آگاہی ہونا ضروری ہے۔

مادی انتظام

گھر میں موجود اشیاء اور وسائل کو گھر کے سارے افراد میں مساویانہ انداز میں تقسیم کرکے استعمال کرنا چاہیے تاکہ سب کی ضروریات کی آسانی سے تکمیل ہوسکے۔

سماجی انتظام

گھر کا انتظام اس انداز میں کیا جائے کہ اپنے دسترس میں واقع سماجی امور میں سرگرم شرکت کرتے ہوئے انفرادی اور سماجی مقاصد کو حاصل کرنے میں معاون ہو تو اسے سماجی انتظام کہتے ہیں۔

جذباتی انتظام

ایک گھر کے دو افراد میں آپس میں غصہ،لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں ۔ایسی صورت میں کوئی تیسرا فرد اس میں مداخلت کر کے اس جھگڑے کو ختم کرنا ضروری ہوتا ہے۔اگر غصہ اور عناد کی کیفیات حد سے گذر جائیں تو خاندان کو تباہی کے دہانے تک لے جاتے ہیں۔اسی طرح خاندان کے باہر بھی جذباتی توازن کا مظاہرہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔

گھر کا انتظام

ہمارے گھروں میں روزمرہ استعمال کے الکٹریکل اور الکٹرانک اور دیگر گھریلو ساز و سامان کا خراب ہونا ہم دیکھتے رہتے ہیں۔انکی مرمت کرنا ضروری ہوتا ہے۔اگر ایسے چھوٹی چھوٹی مرمت کے کام ہم خود انجام نہ دے سکتے ہوں تو دوسرے لوگوں پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔یہ صورتحال لوگوں کی کاہلی کو ظاہر کرتی ہے۔اس کے برخلاف اگر ہم ان مرمت کے کاموں کو خود ہی انجام دے سکیں تو ہم آرام سے دوسروں پر انحصار کئے بغیر سہولت اور آزادی سے زندگی گذار سکتے ہیں۔وقت،محنت اور روپیہ کی بچت ہوتی ہے۔اگر ہم اپنے گھر میں الکٹرک فیوز لگا سکیں، پانی کے نلکوں کو درست کر لیں یا دیگر چھوٹے چھوٹے مرمتی کام کر لیں تو بہت ہی مفید ہوگا۔اس کے لیے درکار الکٹریکل اور الکٹرانک، پلمبنگ وغیرہ کے اہم آلات ہمارے پاس ہوں تو ہم ان کاموں کو بآسانی انجام دے سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ ہم کو اس بات کی عادت بھی ڈالنی چاہیے کہ ہمارے گھر میں موجود اشیاء، کپڑے،سجاوٹی اشیاء، کتابوں، جوتوں وغیرہ کو ڈھنگ سے جگہ کو ضائع کئے بغیر یعنی سامان کو پھیلائے بغیر رکھیں۔اسی طرح باورچی خانہ میں سامان، بیڈروم میں موجود سامان کو بھی پرکشش انداز میں جگہ کو ضائع کئے بغیر رکھنا اور اس میں بچوں کو مہارت پہنچانا بھی ضروری ہے۔تب ہی صفائی،خوبصورتی اور آرائش وکشش نظر آتی ہے۔اس کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟اس کے لیے درکار مہارتوں کو بچوں میں کیسے فروغ دیا جائے؟ سوچئے،اور راستوں کی تلاش کیجئے۔

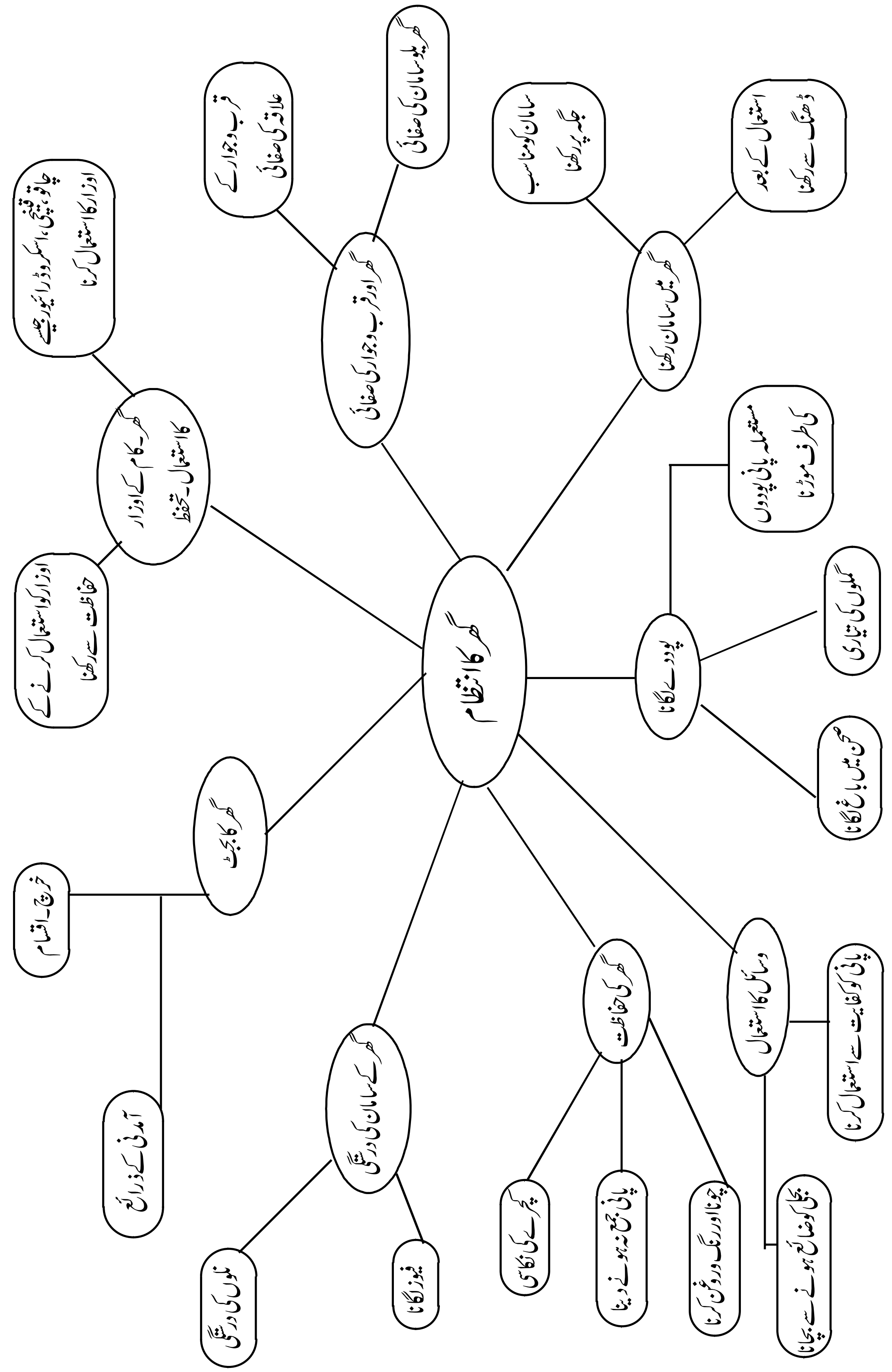
گھر کا انتظام
گھر کا بجٹ
خرچ۔اقسام
آمدنی کے ذرائع
گھر۔کام کے اوزار کا استعمال۔تحفظ
اوزار کو استعمال کرنے کے حفاظت سے رکھنا
چاقو، قینچی، اسکروڈرائیور جیسے اوزار کا استعمال کرنا
گھر اور قرب وجوار کی صفائی
قرب وجوار کے علاقہ کی صفائی
گھریلو سامان کی صفائی
گھر میں سامان رکھنا
سامان کو مناسب جگہ پر رکھنا
استعمال کے بعد ڈھنگ سے رکھنا
پودے لگانا
مستعملہ پانی پودوں کی طرف موڑنا
گملوں کی تیاری
صحن میں باغ لگانا
وسائل کا استعمال
پانی کو کفایت سے استعمال کرنا
بجلی کو ضائع ہونے سے بچانا
گھر کی حفاظت
کچرے کی نکاسی
پانی جمع نہ ہونے دینا
چونا اور رنگ وروغن کرنا
گھر کے سامان کی درستگی
نلوں کی درستگی
فیوز لگانا

9۔صارفین سے متعلق معلومات

کوئی فرد کسی شئے کو یا کسی قسم کی پیداوار کو خریدتا ہے اسے ’’صارف‘‘ کہتے ہیں۔صارف کو اسکی خریدی گئی شئے کی قیمت کے مطابق مقدار، معیار، شئے کی کارکردگی کی مدت کے بارے میں معلوم کرنے کا حق حاصل ہے۔اس شئے کو تیار کر کے بازار میں فراہم کرنے والے کو پیداکار کہا جاتا ہے۔ پیداکار، صارفین کا پابند اور انکے آگے جواب دہ ہوتا ہے۔ پیداکار کی جانب سے کسی پیداوار کو تیار کرنے کے بعد پیاکنگ کرنے کے بعد اس لفافہ (Cover) پر اس شئے کی قیمت (ایم آر پی)، وزن، تیاری کی تاریخ، شئے کی کارکردگی کی مدت اور پیداکار کی تفصیلات کو طبع کیا جاتا ہے۔

پیداوار یا مختلف اقسام کی خدمات سے متعلق امور میں بھی صارفین کے حقوق ہوتے ہیں۔مثال کے طور پر طبی خدمات، بنکوں کی خدمات، تعلیمی اداروں کی خدمات، سرکاری خدمات جیسے بجلی، پانی، ٹیلی فون کی خدمات وغیرہ۔

اسی طرح صارفین کی ذمہ داری ہے کہ وہ کسی چیز کو خریدنے سے قبل اس کے لفافے یا کور پر شائع شدہ تفصیلات کو غور سے پڑھیں اور مطمئن ہو کر کوئی شئے خریدیں۔اس طرح خریدنے کے بعد پیداوار یا شئے سے متعلق دی گئی تفصیلات کے برخلاف کوئی بات پیش آئے تو صارف کو اس بات کا حق حاصل ہوتا ہے کہ وہ پیداکار سے قانونی طور پر جواب طلب کرے۔صارفین کے حقوق کا تحفظ کرنے کے لیے ایک ادارہ قائم کیا گیا ہے جسے کنزیومر فورم (صارفین کا فورم) کہا جاتا ہے۔صارف کسی شئے کو خریدنے کے بعد اسکی قیمت یا اسکے وزن یا معیار جیسے امور میں فرق پائے یا قیمت کے مطابق معیار نہ ہو، یا وہ شئے مناسب انداز میں کارآمد نہ ہو یا کام نہ کر رہی ہو یا متعینہ وقت سے پہلے ہی ناکارہ ہو جائے یا کسی اور قسم کی دھوکہ دہی کا شکار ہو یا خدمات کے معاملہ میں کوئی کمی بیشی ہو جائے تو وہ انصاف کی خاطر صارفین کے فورم میں شکایت کرنے کا حق رکھتا ہے۔شکایت کا جائزہ لے کر حقائق کا پتہ چلانے کے بعد صارفین کا فورم پیداکار کو صارف کے نقصان کی پابجائی کا حکم دینے کی گنجائش ہوتی ہے۔ یہ معاملہ کسی ایک شئے مثلاً ٹوتھ پیسٹ سے لیکر تمام اقسام کی اشیاء، کاسمیٹکس، دواؤں، الکٹرانک سامان، گاڑیوں اور دیگر ضروری چیزوں پر نافذ ہوتا ہے۔ایسے فورم تمام اہم شہروں، اضلاع کے مستقر اور ریاستی صدر مقامات میں پائے جاتے ہیں۔ان کا پتہ معلوم کر کے صارفین ان کی خدمات سے استفادہ کر سکتے ہیں۔مختصر یہ کہ کوئی شئے خریدنے سے قبل شئے سے متعلق تمام تفصیلات سے واقف ہونا ضروری ہے۔اس کے لئے درکار مہارتوں کو صارفین میں فروغ دینا چاہیے۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ عام لوگوں کو ان باتوں سے کیسے واقف کروایا جاسکتا ہے؟ یہ تمام اس موضوع میں زیر بحث آتے ہیں۔

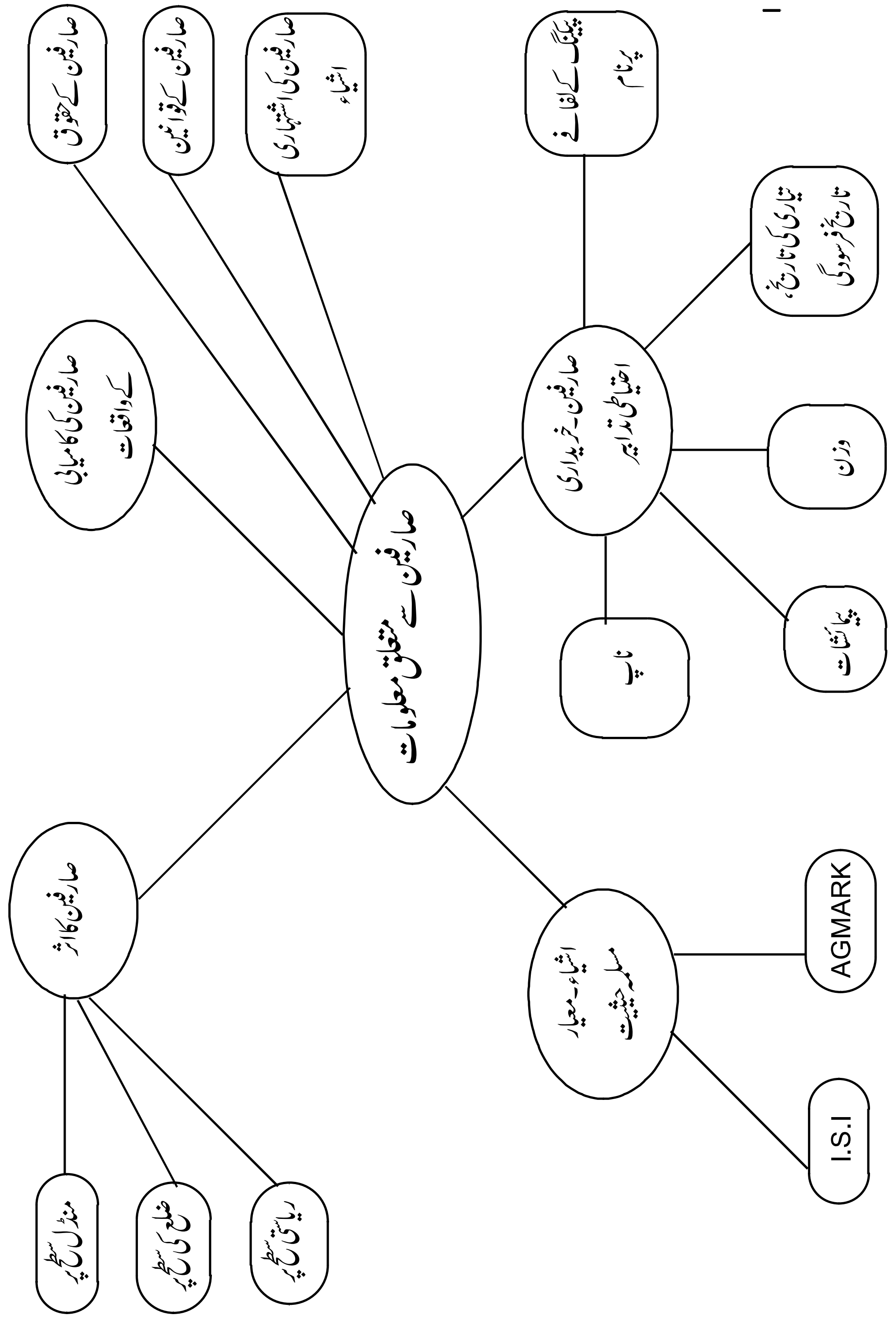
صارفین سے متعلق معلومات
صارفین کا اثر
منڈل کی سطح پر
ضلع کی سطح پر
ریاستی سطح پر
صارفین کی کامیابی کے واقعات
صارفین کے حقوق
صارفین کے قوانین
صارفین کی اشتہاری اشیاء
صارفین۔خریداری احتیاطی تدابیر
پیکنگ کے لفافے پر نام
تیاری کی تاریخ تاریخ فرسودگی
وزن
پیمائشات
ناپ
اشیاء۔معیار مسلمہ حیثیت
AGMARK
I.S.I

10۔ ماحولیات کی تعلیم

قدرتی طور پر دستیاب ہوا، پانی، مٹی، آسمان، آب ہوا، ہماری رہائش گاہیں، ہمارے قرب و جوار کا ماحول، ہمارا اسکول، اسکول کے اطراف کا ماحول، اسی طرح ہمارا گاؤں، منڈل، ضلع، ملک، درخت، پرندے، پہاڑ، ندیاں، سمندر وغیرہ سب ہی کو ملا کر ہم ماحولیات کہتے ہیں۔

انسانوں کے لیے مٹی، ہوا، پانی جیسے اہم وسائل دستیاب رہتے ہیں۔ آبادی، وسائل اور ماحولیات کے درمیان آپسی تعلق کافی پیچیدہ ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی کی بنیادی ضروریات کی تکمیل کرنا صحت مندانہ ماحول پر منحصر ہے۔

ماحولیات نہ صرف نسل انسانی کی بقاء کے لیے بلکہ ترقی کے لیے بھی لازمی ہے۔ ترقی کے پروگراموں کے لیے درکار خام اشیاء (معدنیات، نباتی و حیوانی وسائل) ہی نہیں بلکہ درکار خدمات (بارش، مٹی کے اجزاء، ہوا وغیرہ) بھی ماحولیات سے ہی حاصل ہوتے ہیں۔

کسی ملک یا علاقہ کی ترقی کے بارے میں بات کی جائے یا اس کا اندازہ لگانا ہو تو وہاں کی سڑکیں، عمارتیں، ڈیموں، صنعتوں، روزگار اور کاروبار کے مواقع کو دیکھا جاتا ہے۔ ان ہی کی وجہ سے اشیاء اور خدمات کی پیداوار ہوتی ہے اور پیداوار کی فراہمی ممکن ہوتی ہے۔ یہی چیزیں ملک کی معاشی دولت کو بڑھاتی ہیں۔ لیکن اس دوران اس طرح کے ترقیاتی پروگراموں کے خلاف احتجاجات دیکھنے میں آرہے ہیں۔ یہ پروگرام ماحولیات سے وسائل کو حد سے زیادہ استعمال کر رہے ہیں اور مضر مادوں کو خارج کر رہے ہیں۔

پیداوار اور خدمات کے استفادہ کو بڑھانے کے لیے سڑکوں اور عمارتوں وغیرہ کو ترقی سمجھا جا رہا ہے اور قدرتی وسائل کی حفاظت، ترقی اور اس کے لیے ضروری شعور کو فروغ دینے کو غیر اہم خیال کیا جا رہا ہے۔ ماحولیات کی تباہی اور آلودگی کو مستقبل کی ترقی کے لیے خطرہ نہیں خیال کیا جا رہا ہے۔ عالمی سطح پر آج ہم لوگ عالمی حدت، اوزون پرت کی تباہی، حیاتی تنوع کا زوال جیسے ماحولیاتی مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ہوا، پانی اور مٹی کی آلودگی، زمینی سرکاؤ، بستیوں کی تباہی، جیسے مقامی نوعیت کے مسائل لوگوں کو پریشان کر رہے ہیں۔ اس لیے ماحولیات، بستیاں، ماحولیاتی مسائل سے آگاہی کے لیے اور یہ بتلانے کے لیے کہ ماحولیاتی مسائل اور ترقیاتی مسائل دونوں علاحدہ نہیں ہیں بلکہ دونوں میں باہمی ربط پایا جاتا ہے، نہم اور دہم جماعت کے طلباء کو کام کی تعلیم کے تحت ماحولیات کو ایک اہم موضوع کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔

قدرتی طور پر بدلنے والے موسم، موسموں کے اعتبار سے بڑھنے والے درخت، قدرتی انداز میں رہنے والے دریا، سمندر، پہاڑ وغیرہ سب کی اپنی اپنی خصوصیات ہیں۔ ماحولیات کے دائرہ میں رہنے والے تمام جاندار توازن کو برقرار رکھتے ہیں۔ لیکن انسان اپنی مفاد پرستی اور خود غرضی میں اس ماحول کو آلودہ کر رہا ہے۔

ہمارا اسکول، گھر، قرب و جوار کے علاقے، گاؤں یا شہر کا جائزہ لیں تو نظر آئے گا کہ ہم کیسے خوشگوار ماحول کو فراہم کر سکتے ہیں۔ پودوں کی حفاظت کرنا، ان کی پرورش کرنا، باغ لگانا، دیہاتوں میں تھوڑی جگہ پیڑ پودوں کی ترقی کے لیے مختص کرنا اور شہروں میں چوراہوں پر درخت اور پودے اگا سکتے ہیں۔

اپنے اسکول کے احاطے میں درختوں کو لگانے ،موسم بارش میں پودے اگانے ، بیجوں کے چھڑکاؤ کرنے جیسے پروگراموں سے اسکول کی خوبصورتی دیکھنے کے لائق ہوتی ہے۔اس کے علاوہ ٹھنڈی ،فرحت بخش اور تازہ ہوا حاصل ہوتی ہے۔ بچے اسکول کو آنے کے لیے خوشی خوشی راضی رہتے ہیں۔

اسکول میں باغ لگانے کے لیے تدابیر، احتیاطیں اور جدید رجحانات سے بچوں کو واقفیت ہونی چاہیے۔اسکول کے احاطے میں کمپاؤنڈ کی دیوار کے قریب لگائے گئے پودوں کو جانوروں سے بچانے کے لیے باڑھ لگانا، پانی کی فراہمی، کونسے پودوں کو اگانا چاہیے وغیرہ سے بچوں کو آگاہی ہونی چاہیے۔اسکول کی کشادگی والے دن سے لیکر تعلیمی سال کے آخری دن تک اسکول کے باغ کے لیے کئے جانے والے تمام کاموں کی منصوبہ بندی کر لینی چاہیے۔

ماحولیات۔آلودگی

''نہ رہنے والی شئے، نہ رہنے والی مقدار میں، نہ رہنے کی جگہ پر رہنا ہی آلودگی ہے۔''

ہوا، پانی اور صوتی آلودگی سے ہم تمام لوگ کئی مصیبتوں کے شکار ہیں۔صحت خراب ہوتی ہے۔ پلاسٹک کے استعمال سے ماحولیات پر خطرناک حد تک مضر اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ پلاسٹک کی تھیلیوں میں غذائی اشیاء لاکر استعمال کے بعد ان تھیلیوں کو باہر کچرے میں ڈالنے سے مویشی ان کو کھا رہے ہیں اور وہ انکے معدے میں پہنچ کر اندرونی نظام تباہ ہو کر مویشیوں کی اموات کا سبب بن رہے ہیں۔

اسی طرح زمین پر پھینکی گئی پلاسٹک کی اشیاء لمبے عرصے تک جمع ہوتے ہوتے پلاسٹک کے ڈھیر بنتے جا رہے ہیں۔گندے پانی کی نالیوں میں، پینے کے پانی کے تالابوں میں یہ اشیاء پہنچ کر پانی کے بہاؤ کو متاثر کر رہے ہیں۔سیلاب آ رہے ہیں۔معیار کو برقرار نہ رکھنے والے پلاسٹک اشیاء میں غذائی اشیاء کو رکھنے سے ان میں زہریلے مادے شامل ہوتے ہیں۔ ناکارہ اشیاء کو بار بار استعمال کرنے کے لیے کھاد جیسے اشیاء میں تبدیل کر لیتے ہیں لیکن پلاسٹک کا معاملہ ایسا نہیں ہے اسے کھاد کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

اس مسئلہ کا حل صرف یہی ہے کہ پلاسٹک کے استعمال پر امتناع عائد کیا جائے۔ایسی اشیاء کے استعمال کی ترغیب دی جانی چاہیے جو زمین میں حل ہو جاتی ہیں۔ بغیر خوف و اندیشوں کے زندگی بسر کرنی چاہیے اور کفایت سے اشیاء کا استعمال کرنا چاہیے۔اشیاء کی پیداوار کو بڑھانا چاہیے۔ مستعملہ چیزوں کو دوبارہ دوسری شکل میں تبدیل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

ماحولیاتی ٹکراؤ۔ماحولیاتی بحران

کثرت باراں، قلت باراں، طوفان، سیلاب جیسے ہلاکت خیز مسائل سے عوام شدید دشواریوں کے شکار ہو رہے ہیں۔انسان فطری ماحول کو اپنے مفاد کے لیے من مانی استعمال کر رہا ہے۔درختوں کی کٹائی، شہریانے کے نام پر کنکریٹ کے جنگلوں کی تعمیر ہو رہی ہے۔جس کی وجہ سے جنگلاتی خطے کم ہوتے جا رہے ہیں اور ہریالی اور سر سبز علاقے ختم ہوتے جا رہے ہیں۔زمین کو کھود کر ہزاروں سالوں سے محفوظ معدنیات اور ایندھنوں کو باہر نکال کر من مانی خرچ کیا جا رہا ہے۔ جس سے زمین کی پرتوں میں کھوکھلا پن پیدا ہو کر زلزلوں کی کثرت ہو رہی ہے۔ زرعی اور گھریلو مقاصد کے لیے بورویلوں کی کھدائی کر کے زیر زمین پانی کی پرتوں کو تباہ کیا جا رہا ہے۔جس سے زمین کی اندورنی پرتوں میں موجود قدرتی نظام برباد ہو کر تبدیلیاں جگہ پا رہی ہیں۔

عالمی حدت یا کروی گرمی کی وجہ سے برف پگھل رہی ہے، نتیجے کے طور پر دریاؤں کا بھر جانا، سمندروں کی سطح کا بلند ہونا جیسے واقعات ہو رہے ہیں۔

ماحولیاتی ٹکراؤ کا سامنا کرنے اور جانی، مالی نقصان، فصلوں کے نقصان کو کم کرنے کے لیے بعض منصوبوں کو عمل میں لانے کی کوشش حکومت کر رہی ہے۔ متاثرہ علاقوں میں عوام اور خاص کر ماہی گیروں کی مدد حاصل کی جاتی ہے۔ عوام کو ضروری تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ راحت کاری کے کیمپ قائم کئے جاتے ہیں۔ پینے کے پانی کی سربراہی، صفائی، متعدی امراض سے حفاظت، مچھروں سے حفاظت کا انتظام کرتے ہوئے راحت کاری کیمپ قائم ہوتے ہیں۔

طلباء کو تباہیوں سے نمٹنے کی تعلیم و تربیت دی جاتی ہے۔ مسابقتی امتحانات میں ان امور کو شامل کیا جاتا ہے۔

زمین کے اطراف گھیرے ہوئے فضاء کی پرتوں میں کئی قسم کی گیسیں پائی جاتی ہیں۔ آبی بخارات، کاربن ڈائی آکسائیڈ، میتھین، نائٹرس آکسائیڈ وغیرہ گیسوں کو ''گرین ہاؤز'' گیسیں کہا جاتا ہے۔

جانداروں کے عمل تنفس کی وجہ سے ہوا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج ہوتی ہے۔ جنگلوں، گھاس کے میدانوں میں لگنے والی آگ سے اور آتش فشاں کے پھٹنے سے بھی کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج ہوتی ہے۔

ایندھنی معدنیات (کوئلہ، پٹرول وغیرہ) کو جلانے سے، کارخانوں سے، موٹر گاڑیوں سے، بجلی کی تیاری کے مراکز سے، کاربن ڈائی آکسائیڈ خارج ہوتی ہے۔ متھین گیس دھان کے کھیتوں، جانوروں کے جگالی کرنے سے اور ایندھن، کوئلہ اور گیس کے لیے کھدائی کرنے سے خارج ہوتی ہے۔

نائٹرس آکسائیڈ، کھادوں کے استعمال سے، صنعتوں سے، اوزون، آبی بخارات وغیرہ قدرتی طور پر فضائی کرہ میں موجود رہتے ہیں۔

شمسی توانائی ——— روشنی ——— زمین ——— گرمی

زمین کا گرم ہونا ——— فضائی کرہ میں مقید ہونا

گرین ہاؤز اثر

جانداروں کو زندہ رہنے کے لیے جو حرارت اور تپش درکار ہے، گرین ہاؤز گیسوں میں اضافہ کی وجہ سے اس حرارت میں بہت زیادہ اضافہ ہوتا ہے۔ اسی لیے گلوبل وارمنگ (عالمی حدت) سے مراد زمین پر حرارت کا بڑھنا ہے۔

اسکی وجہ سے ماحول میں کافی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ طوفانوں، قحط کی زیادتی ہوتی ہے۔ زمین پر موجود برف پگھلنے لگتی ہے۔ سمندری پانی کی سطح بلند ہو جاتی ہے اور نشیبی ساحلی علاقے ڈوب جاتے ہیں۔ درخت سوکھ جاتے ہیں۔ درختوں کو کیڑ لگ جاتا ہے۔

جانوروں کے مسکنوں میں تبدیلیاں ہوتی ہیں۔آخر کار مسکن نہ ہونے کی وجہہ سے غذائی قلت کا شکار ہوکر مرجاتے ہیں۔اہم اجناس کی پیداوار کم ہوجاتی ہے۔غذائی قلت،گرم ہواؤں کی وجہہ سے اموات کی زیادتی ہوسکتی ہے۔ملیریا،ڈینگو،یرقان،دماغی امراض،استوائی خطے کے امراض دوسرے خطوں میں پھیلنے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔

ہم کیا کریں؟

درختوں کو اگانا،لباس اور پوشاکوں میں تبدیلیاں لانا،مشروبات کا استعمال زیادہ کرنا،ساحلی علاقوں میں پشتے اور دیواروں کی تعمیر کرنا، طوفانوں رسیلابوں کے انتباہی نظام کو بہتر بنانا،موسموں کی مناسبت سے فصلوں کو اگانا،جانوروں اور پرندوں کو سہولت بخش مقامات تک جانے کے لیے گذرگاہوں کی حفاظت کرنا،انکو بہتر بنانا،پانی کا مناسب استعمال کرنا،پانی کے دیگر وسائل کی تلاش کرنا،روایتی ایندھنی وسائل کو استعمال کرنا وغیرہ،جس سے ماحولیاتی بحران سے تحفظ حاصل کرسکتے ہیں۔

ماحولیات کے تحفظ کے لیے اسکولوں میں حسب ذیل پروگرام کئے جاسکتے ہیں۔

اسکول کا باغ

کاموں کو ایک ایک اکائی کے طور پر کرنا چاہیے۔پہلے جگہ کا انتخاب کرلیں۔منتخب کی گئی جگہ کو کھود کر نرم کرلیں۔بیجوں کو جمع کرنا،کھودی گئی زمین کو مڑیوں میں تقسیم کرلیں۔ہر ایک مڑی میں پسندیدہ نارڈالنا چاہیے۔مختلف نار کو مختلف مڑیوں میں لگانا چاہیے۔ان پودوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ناکارہ پودوں کو نکال لینا چاہیے۔پودوں کو طاقتور بنانے کے لیے قدرتی کھاد کو استعمال کریں۔اس کے لیے اسکول میں ہی کمپوسٹ کھاد کو تیار کریں۔محکمہ جنگلات کی جانب سے فراہم کئے جانے والے مفت پودوں کو حاصل کرکے استفادہ کرسکتے ہیں۔پھولوں،پھلوں کے پودوں کی حفاظت کی ذمہ داری ہر جماعت کے طلباء وطالبات کو گروپ بنا کردیں۔پانی کے بہاؤ کے لیے،پودوں کو پانی دینے کے لیے بھی طلباء کے گروپ مشغلہ کے طور پر کام کریں۔

ہر ہفتہ ایک جماعت کی باری سے ہر جماعت اور ہر طالب علم کو ذمہ داری دی جائے۔کس جماعت کے طلباء کو کن پودوں کی ذمہ داری دی گئی ہے اور وہ پودے کہاں لگائے گئے ہیں،جماعت اور طلباء کے ناموں کے ساتھ تفصیل کو تحریر کرلیا جائے۔یعنی ہر جماعت کے طلباء کو پودوں کی نگرانی اور سرپرستی کا منصوبہ بنالینا چاہیے۔ان جماعتوں کے اساتذہ کی نگرانی میں باغ کے کاموں کو انجام دینا چاہیے۔پانی کی فراہمی کے لیے اسکول میں بورویل،پانی کے ڈرم یانل کا انتظام کرلینا چاہیے۔پائپ کے ذریعے تمام پودوں کو پانی کی فراہمی کا نظم کرنا چاہیے۔اسکول کا کام کے دنوں میں طلباء کے کاموں کی نگرانی کے لیے ایک لیڈر کو مقرر کرنا چاہیے۔تعطیلات کے دوران خصوصی انتظامات ضروری ہوتے ہیں۔اس دوران اسکول کے قرب و جوار میں رہنے والے طلباء کو یہ ذمہ داری دی جاسکتی ہیں اس کے علاوہ علاقہ کے چند نوجوانوں کو نوجوانوں کی تنظیم کے ذریعے ذمہ داری دی جاسکتی ہے۔سماج کی شرکت سے اسکول کے باغ کے انتظام کو بہت بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

کمپوسٹ کھاد کی تیاری:

اسکول میں نکلنے والے کچرے سے کمپوسٹ کھاد کو تیار کیا جا سکتا ہے۔

کمرہ جماعت کو صاف ستھرا رکھنے میں، اسکول کی صفائی کرتے وقت خشک اور تر کچرا نکلتا ہے۔ خشک اور تر کچرے کو الگ الگ جمع کر کے اسکول کے ایک کونے میں ایک گڑھا کھود کر اس میں تر کچرا ڈال کر اس پر مٹی کی پرت ڈال دی جائے اس طرح تر کچرے اور مٹی کی پرتوں کو ترتیب سے ڈالتے جائیں تو کچھ دنوں کے بعد وہ سڑ کر قدرتی کھاد میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

ماحولیاتی تحفظ کے جز کے طور پر اسکول میں طلباء کے لیے فراہم کردہ بیت الخلاء میں پانی کی دستیابی اور صفائی کو یقینی بنائیں۔ گندگی کے مقامات پر ڈی۔ڈی۔ٹی۔ کا چھڑکاؤ کریں۔ مچھروں کی افزائش کو روکنے کے لیے گڑھوں میں کیروسین کا چھڑکاؤ کریں۔

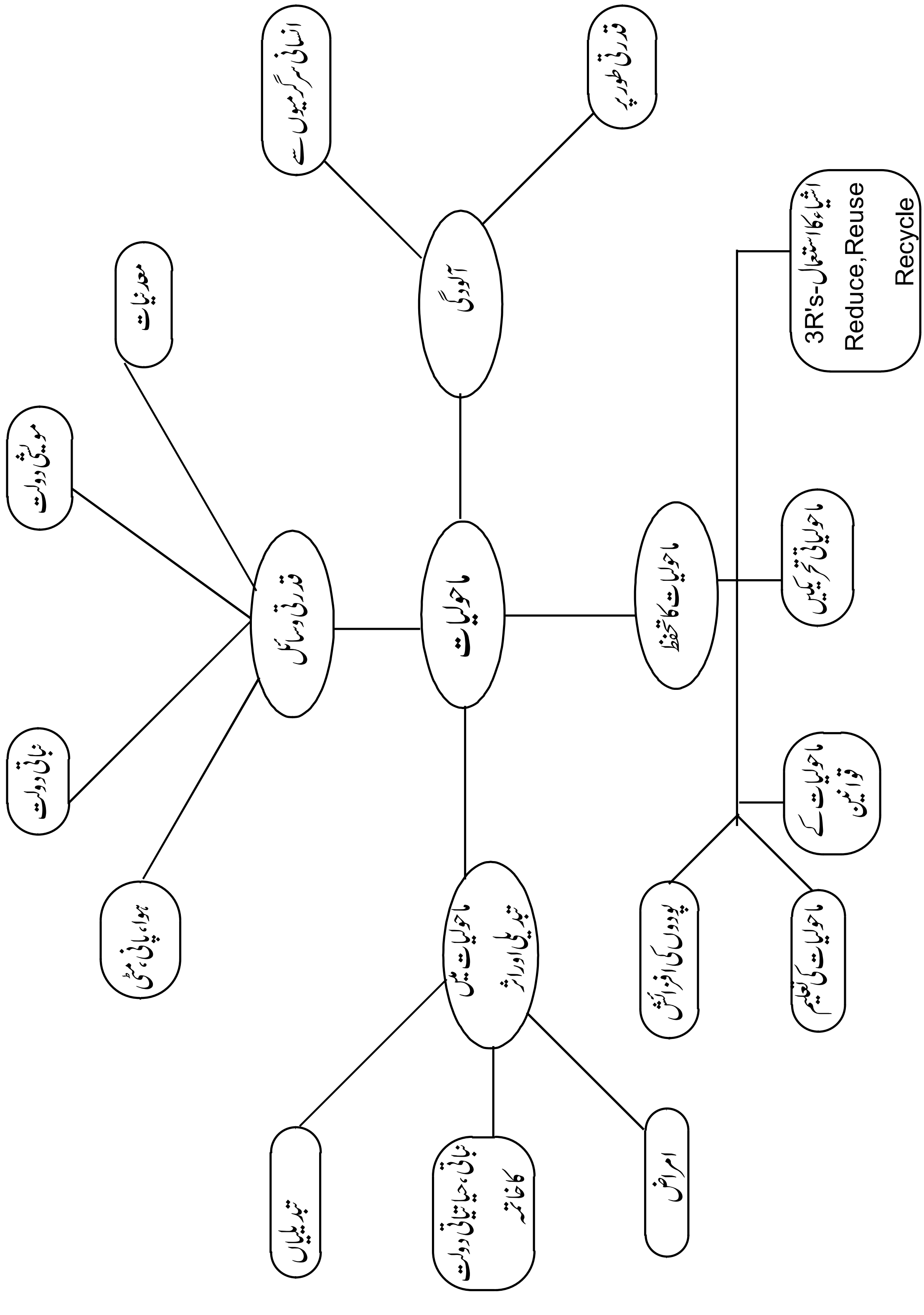
ماحولیات
قدرتی وسائل
معدنیات
مویشی دولت
نباتی دولت
ہوا، پانی، مٹی
آلودگی
انسانی سرگرمیوں سے
قدرتی طور پر
ماحولیات کا تحفظ
ماحولیاتی تحریکیں
ماحولیات کے قوانین
پودوں کی افزائش
ماحولیات کی تعلیم
3R's-اشیاء کا استعمال
Reduce,Reuse
Recycle
ماحولیات میں تبدیلی اور اثر
تبدیلیاں
نباتی، حیاتیاتی دولت کا خاتمہ
امراض

جماعت ششم

تغذیہ بخش غذا

ذیلی موضوع: پکائے بغیر کھائی جانے والی غذائیں

مشغلہ: پکائے بغیر کھائی جانے والی غذاؤں کو تیار کرنا

متوقع نتائج: طلباء پکائے بغیر کھائی جانے والی غذاؤں کے بارے میں جانکاری حاصل کریں اور انہیں تیار کریں گے۔ان میں موجود غذائیت کی شناخت کریں گے۔

معلم کیلئے ہدایات: ☆طلباء کو سوپ تیار کرنے کے لیے درکار ترکاریوں کو لانے کے لیے کہنا

☆سوپ تیار کرنے کے لیے درکار آلات (مکسر/جوسر/چاقو وغیرہ) کا انتظام کرنا

☆ طلباء کو سوپ کی تیاری میں شریک کرنا،ان کا تعاون کرنا

فکر انگیز سوالات: 1۔غذائی اشیاء کو پکائے بغیر کھانے سے ہونے والے فوائد کیا ہیں؟

2۔کیا تمام غذائی اشیاء کو ہم بغیر پکائے کھا سکتے ہیں؟ جیسے فکر انگیز سوالات کریں۔

3۔مباحثہ اور مظاہرہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا

مشغلہ کا انعقاد: ☆ گاجر کو صاف دھو کر اسکا باریک چھلکا اتار لیں۔

☆ گاجر کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ لیں۔

☆ ان ٹکڑوں کو مکسر یا جوسر میں ڈال کر پانچ منٹ تک گرائنڈ کریں (تھوڑا پانی بھی ڈال سکتے ہیں)

☆اس کے بعد جوسر میں موجود رس کو چھان لیں۔

☆چھاننے کے بعد بچنے والے گاجر کے ٹکڑوں کو دوبارہ رس بننے مکسر میں گرائنڈ کر کے چھانیں۔

☆ اس کے بعد رس (سوپ) میں حسب ضرورت نمک یا شکر اور کالی مرچ کا پاؤڈر ملا لیں۔

اب گاجر کا سوپ پینے کے لیے تیار ہے۔

زائد مشغلے: 1۔شلجم،ٹماٹر کے سوپ کو تیار کرنا۔

2۔پھلوں کا جوس کیسے تیار کیا جاتا ہے؟

3۔کون کون سے پھلوں کو جوس نکالنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے؟

4۔پھلوں کے جوس کی تیاری کے لیے کونسے آلات درکار ہیں؟

تغذیہ بخش غذا

ذیلی موضوع: غذا کے اقسام

مشغلہ: پکائے بغیر کھائی جانے والی غذائی اشیاء کو تیار کرنا۔ پھلوں کا جوس تیار کرنا

متوقع نتائج: طلباء پکائے بغیر کھائی جانے والی غذاؤں کے بارے میں جانکاری حاصل کریں اور انہیں تیار کریں گے۔ ان میں موجود غذائیت کی شناخت کریں گے۔

معلم کیلئے ہدایات: ☆ موسم کے مطابق مقامی طور پر دستیاب ہونے والے آم یا انگور یا سپوٹا یا تربوز یا سنترے وغیرہ پھلوں کے جوس تیار کرنا

☆ پھلوں کے جوس کو تیار کرنے کے لیے درکار آلات کا انتظام کرنا

مشغلہ کا انعقاد: ☆ پھلوں کو صاف دھوکر، خشک کر کے ضرورت ہو تو چھلکا نکال لیں اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ لیں۔

☆ طلباء کو پھلوں کے ٹکڑوں کو جوسر رمکسر کی مدد سے پھلوں کا رس نکالنے دیں۔

☆ پھلوں کے جوس کو حاصل کرنے کے لیے بعض پھلوں جیسے آم، سنترے، تربوز وغیرہ کا چھلکا نکالنا ہوتا ہے جبکہ بعض پھل جیسے انگور وغیرہ کا رس بنانے کے بعد انہیں چھاننا ہوتا ہے

☆ پھلوں کے رس کو مناسب برتنوں میں محفوظ کرلیں۔

فکر انگیز سوالات: 1۔ پھلوں کے جوس کو زیادہ دنوں تک محفوظ رکھنے کے لیے کون کونسے کیمیائی اجزاء (Pservatives) استعمال کئے جاسکتے ہیں؟

2۔ کیا پھلوں کے تازہ رس پینا صحت مند عادت ہے؟ یا محفوظ کر کے پینا بہتر ہے؟

زائد مشغلے: 1۔ آم کی جیلی تیار کرنا۔

2۔ سلاد کسے کہتے ہیں؟

3۔ کتنے قسم کا سلاد تیار کیا جاسکتا ہے؟

تغذیہ بخش غذا

ذیلی موضوع : پکائے بغیر کھائی جانے والی غذائیں

مشغلہ : پکائے بغیر کھائی جانے والی غذاؤں کو تیار کرنا۔ترکاریوں کا سلاد تیار کرنا

متوقع نتائج : طلباء پکائے بغیر کھائی جانے والی غذاؤں کے بارے میں جانکاری حاصل کریں اور انہیں تیار کریں گے۔ان میں موجود غذائیت کی شناخت کریں گے۔

معلم کیلئے ہدایات :

☆ سلاد کی تیاری کے لیے درکار آلات کا انتظام کر لینا

☆ پتہ گوبھی، گاجر، کھیرا، ککڑی، شلجم کے ٹکڑوں ، انار کے دانوں، پیاز، کوتمیر، پودینہ، نمک، کالی مرچ کا پاوڈر، دہی، لیموں کا رس وغیرہ استعمال کر کے سلاد تیار کرنا

☆ طلباء کو سلاد تیار کرنے میں شریک کرنا۔ضرورت پڑنے پر ان کا تعاون کرنا

فکر انگیز سوالات :

1۔غذائی اشیاء کو پکائے بغیر کھانے کے کیا فائدے ہیں؟

2۔کون کونسی غذائی اشیاء کو پکائے بغیر کھایا جاسکتا ہے؟

3۔مظاہرہ اور مباحثہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دیا جائے۔

4۔سلاد کا استعمال کیسے فائدہ مند ہے؟

مشغلہ کا انعقاد :

☆ گاجر، شلجم کو صاف دھوکر، باریک چھلکا نکال کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیں۔

☆ کھیرا، ککڑی کو صاف دھو پونچھ کر چھلکا نکال لیں، چھوٹے ٹکڑے کاٹ لیں۔

☆ کوتمیر، پودینہ کو صاف کر کے باریک کاٹ لیں، ٹماٹر، پیاز کے ٹکڑے تیار کر لیں۔

☆ انار کے دانے اور اوپر بیان کردہ تمام اشیاء کو ملا کر سلاد تیار کر لیں۔

☆ سلاد میں لیموں کا رس بھی شامل کر سکتے ہیں۔

زائد مشغلے :

1۔مختلف پھلوں کے ٹکڑوں یا مختلف اپجے ہوئے بیجوں سے سلاد تیار کرنا

2۔اپجے ہوئے بیج کیسے تیار کیے جاسکتے ہیں؟

3۔کون کون سے بیجوں کو اپجنے کے بعد استعمال کیا جاسکتا ہے؟

تعلیم صحت

ذیلی موضوع : طہارت خانوں اور بیت الخلاؤں کا انتظام

مشغلہ : لڑکے لڑکیوں کے لیے مختص طہارت خانوں اور بیت الخلاؤں کا انتظام

متوقع نتائج : طہارت خانوں اور بیت الخلاؤں کو صاف ستھرا رکھیں گے۔

صفائی کی اہمیت اور تدابیر سے واقف ہوں گے۔

معلم کیلئے ہدایات: ☆ طلباء کو والدین سے پوچھ کر پتہ کرنے کے لیے کہیں کہ طہارت خانوں اور بیت الخلاؤں کا انتظام کیسے کیا جاتا ہے؟

☆ اسکول میں بیت الخلاء کا نظم کرنے والے گروپ کے ذریعے مظاہرہ

مشغلہ کا انعقاد : ☆ ٹائلٹ میں استعمال کیے جانے والے کیمیکلز کا مظاہرہ۔طلباء سے ان مشغلوں کا مظاہرہ کروانا چاہیے۔

فکر انگیز سوالات :

1۔کھلی جگہوں پر طہارت سے فارغ ہونے کے کیا نقصانات اور دشواریاں ہیں؟

2۔ٹائلٹ میں طہارت سے فارغ ہونے کے بعد پانی زیادہ کیوں بہانا چاہیے؟

3۔ٹائلٹ سے واپس ہونے کے بعد ہاتھوں کو صاف نہ دھوئیں تو کیا ہوگا؟

4۔ضرورت سے فارغ ہونے کے لیے خواتین کو بستی سے باہر جانے سے کیا مسائل ہوتے ہیں؟

5۔اسکول میں لڑکیوں کو ٹائلٹ سے متعلق کیا مسائل درپیش ہوتے ہیں؟ جیسے فکر انگیز سوالات کرنا چاہیے؟

زائد مشغلے :

1۔ٹی۔وی میں آنیوالے اشتہارات دیکھنے کے لیے کہیں۔(ٹائلٹس سے متعلق)

2۔اخبارات میں اس سے متعلق خبریں (جیسے بیت الخلاء نہ ہو تو بہو کے گھر نہ آنے کی خبر)

3۔ازخود ٹائلٹ کلینز تیار کرنا

4۔کھلی جگہوں پر لوگ کیسے ضروریات سے فارغ ہوتے ہیں؟ جائزہ لیجئے۔

5۔کھلی جگہوں پر ضروریات سے فارغ ہونا کہاں کہاں ضروری ہوجاتا ہے؟ بحث کیجئے۔

6۔بیت الخلاء کے استعمال میں کس قسم کی صفائی اپنانا چاہیے۔

7۔ہمارے/آپکے اسکول میں بیت الخلاء کیسے ہیں؟

تعلیم آبادی

ذیلی موضوع : گاؤں۔ آبادی

مشغلہ : بستی/گاؤں/گلی/کالونی میں موجود آبادی کو شمار کرنا

متوقع نتائج : آبادی کے امور پر رپورٹ تحریر کرنا

معلم کیلئے ہدایات :
☆ طلباء کو گروپوں میں تقسیم کرنا
☆ آبادی کا حساب کرنے کے طریقے سے واقف کروانا
☆ گاؤں میں مختلف گلیوں کو طلباء کے گروپ بنا کر مختص کرنا
☆ ہر گروپ کو چند خاندانوں کو تفویض کرنا، جمع کی گئی تفصیلات کا جائزہ لینا

فکرانگیز سوالات :
1۔گاؤں کی آبادی میں کیا تم نے کچھ خصوصیات یا اختلافات محسوس کئے ہیں؟
2۔آبادی کے شمار کرنے میں کون کونسے امور مفید ہوتے ہیں؟
3۔کیا صرف انسانوں کے آبادی کی گنتی ہوتی ہے؟ یا کسی کی بھی گنتی کی جاسکتی ہے؟

مشغلہ کا انعقاد : ☆طلباء انکی دی گئی گلی میں آبادی کا شمار کر کے حسب ذیل جدول میں خانہ پری کریں گے۔

سلسلہ نشان	نام	خاتون/مرد	عمر

زائد مشغلے :
1۔گاؤں میں صنفی تناسب پر بحث کرنا۔
2۔آپ کے علاقے میں جانوروں کی آبادی کا شمار کیجئے۔

ثقافتی تنوع۔تفریح

ذیلی موضوع	:	اسکول کی سجاوٹ۔اسٹیج کی تیاری اور سجاوٹ
مشغلہ	:	قومی تہواروں اور دیگر تقاریب کے مواقع پر اسکول اور اسٹیج کو سجانا
متوقع نتائج	:	تمام پروگراموں کے لیے اسکول اور اسکول کے اسٹیج کو سجانا سیکھیں گے۔
معلم کیلئے ہدایات	:	☆ طلباء کو گروپوں میں تقسیم کرنا ☆ اسکول کی سجاوٹ کے پروگرام میں ان کو حصہ دار بنانا
فکرانگیز سوالات	:	1۔اسکول کو کن کن مواقع پر اچھی طرح سجایا جاتا ہے؟ کیوں سجایا جاتا ہے؟ 2۔اسکول کے اسٹیج کو کب سجایا جاتا ہے؟ کیوں سجایا جاتا ہے؟ جیسے فکرانگیز سوالات پوچھیں۔
مشغلہ کا انعقاد	:	☆ اسکول کے احاطہ کو صاف ستھرا کرنا۔ ☆ پانی کا چھڑکاؤ کرنا، رنگوں سے ڈیزائن بنانا ☆ درختوں کے گرد پتھروں یا اینٹوں سے سجاوٹ کرنا ☆ آم کے پتوں، رنگین کاغذوں سے سجاوٹ کرنا۔رنگین کاغذوں کے پھولوں کے ہار بنانا ☆ قومی قائدین کے تصاویر کو صاف ستھرا کر کے ہار ڈالوانا ☆ اسٹیج کو صاف ستھرا کر کے کرسیوں کو مناسب انداز میں رکھنا۔
زائد مشغلے	:	1۔کمرۂ جماعت کو صاف ستھرا کر کے سجاوٹ کرنا 2۔اسکول میں طلباء کے تخلیقی اشیاء کی نمائش کرنا

ثقافتی تنوع۔تفریح

ذیلی موضوع : ثقافتی وسماجی وراثت کا تحفظ کرنا

مشغلہ : اسکول کے ساز وسامان کی حفاظت کرنے کے طریقوں سے واقف ہونا اور عمل کرنا
تاریخی عمارتوں کا تحفظ کرنا

متوقع نتائج : اسکول کے ساز وسامان کے تحفظ کی ذمہ داری ادا کریں گے۔
ثقافتی ورثہ کی حفاظت کریں گے۔

معلم کیلئے ہدایات : ☆ کمرۂ جماعت میں/اسکول کی دیواروں پر، احاطے کی دیواروں پر نامناسب امور تحریر نہ کرنے اور کوئی لکھ دے تو اسے مٹانے اور چونا وغیرہ ڈالنے کے لیے کہنا
☆ اسی طرح سفر کے دوران گاڑیوں میں آگے کی نشست میں لگی ہوئی اسفنج نکالنا، یا کچھ لکھ دینا جیسے امور سے پرہیز کرنے کے لیے کہنا

فکر انگیز سوالات : 1۔کرسیوں، میزوں اور دیواروں پر کیوں نہیں لکھنا چاہیے؟ اگر کوئی لکھ دے تو آپ کیا محسوس کرتے ہیں؟
2۔آپ جن گاڑیوں میں سفر کرتے ہیں ان پر نامناسب باتیں لکھنے سے کیا ہوتا ہے؟
3۔عمارتوں پر لکھنے سے کیا ہوتا ہے؟

مشغلہ کا انعقاد : ☆ مباحثہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا چاہیے۔

زائد مشغلے : 1۔تاریخی عمارتیں اور سیر و تفریح کے مقامات کیسے خراب ہو رہے ہیں؟ جائزہ لے کر لکھنا۔
2۔اسکول کے ساز وسامان کی حفاظت کیسے کی جانی چاہیے، طلباء کو واقف کرانا
3۔تاریخی عمارات کی اہمیت سے واقف کرانا

سماجی موضوعات کا شعور۔ ردعمل

ذیلی موضوع	:	ذمہ داریاں۔ادائیگی
مشغلہ	:	گھر،اسکول،قرب وجوار کے علاقوں میں مختلف افراد کی جانب سے ادا کی جانے والی ذمہ داریوں سے واقف ہونا،مباحثہ کرنا،رپورٹ تیار کرنا
متوقع نتائج	:	☆ ذمہ داریوں کی تقسیم کرنے ،تعاون کرنے میں خوشی محسوس کریں گے۔ ☆ پیشوں کے انتخاب میں انفرادی صلاحیتوں کو فروغ دیں گے۔
معلم کیلئے ہدایات	:	☆مختلف افراد کی جانب سے کئے جانے والے ہمہ اقسام کے کاموں،خدمات وغیرہ کے بارے میں طلباء سے مباحثہ کرنا ☆ رپورٹ تیار کرنے میں تعاون کرنا ☆ مباحثہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا
مشغلہ کا انعقاد	:	☆ مختلف اقسام کے کاموں کو انجام دینے والے افراد کی شناخت کرنا ☆ ان کا انٹرویو لینا،مختلف امور پر معلومات حاصل کرنا۔مثلاً ☆ آپ کونسی ذمہ داریاں ادا کرتے ہیں؟ ☆ کیا آپ میں اس کا شوق ہے؟ ☆ ذمہ داری کو کیسے ادا کر رہے ہیں؟ ☆ ذمہ داریوں کو ادا کرنے میں کون تعاون کرتے ہیں؟ ☆ ذمہ داریوں کی ادا کرنے کے دوران کیا مسائل درپیش ہوتے ہیں؟ ☆ ان مسائل کو کیسے حل کرتے ہیں؟ ☆ اس ذمہ داری کو قبول کرنے کے لیے آپ نے کس سے ترغیب پائی ہے؟ ☆ حاصل کردہ معلومات پر رپورٹ تیار کرنا ☆ تیار کی گئی رپورٹ اور حاصل کردہ معلومات پر کمرۂ جماعت میں بحث کرنا
زائد مشغلے	:	1۔مباحثہ کی بنیاد پر،مختلف ذمہ داریوں کی ادائیگی،مسائل اور ان کے حل کو جاننے کے بعد آپ کونسی ذمہ داری ادا کرنا پسند کریں گے؟ کیوں؟ 2۔اسکول میں طلباء کی ذمہ داریوں پر مباحثہ کا انعقاد کرنا

اطلاعات ۔ڈاکیومنٹیشن

ذیلی موضوع : موضوعاتی رسالے

مشغلہ : زبان اور موضوعات سے متعلق رسالوں کو تیار کرنا

متوقع نتائج : ☆ ہمہ اقسام کے رسالے تیار کریں گے

☆ رپورٹنگ کی مہارت حاصل کریں گے

معلم کیلئے ہدایات : دیواری رسالے میں آویزاں کئے گئے مختلف موضوعات کو جماعت واری اور موضوعات کی مناسبت سے اکٹھا کرواکر رسالوں کی تیاری میں طلبا کا تعاون کرنا

فکرانگیز سوالات : 1۔موضوعاتی رسالے کیوں تیار کرنا چاہیے؟

2۔ان سے کیا فائدے ہیں؟ جیسے مختلف فکرانگیز سوالات کرنا چاہیے۔

مشغلہ کا انعقاد : ☆ مباحثہ اور مظاہرے کے ذریعے مشغلہ کا انعقاد عمل میں لانا چاہیے۔

☆ طلباء کو چاہیے کہ وہ دیواری رسالوں میں آویزاں کئے گئے مختلف مضامین، تصاویر، تحریروں وغیرہ کو جمع کرکے رسالے تیار کریں۔

(مثال کے طور پر اخباری تراشے، صحت، مقدس مقامات، اہم مقامات، کہانیاں، طلباء کی تحریریں، طلباء کی مصوری کے نمونے، وغیرہ کو جمع کریں)

☆ جمع کیے گئے امور کے لیے ''سرورق'' کا انتخاب کرکے رسالے تیار کریں۔

ان رسالوں کی پندرہ روزہ، ماہانہ، اور سالانہ کی بنیاد پر نمائش کریں۔ ز

زائد مشغلے : رسالوں کی تیاری کے بعد جماعت واری، اسکول کامپلکس کی سطح پر اور منڈل سطح پر مقابلے منعقد کئے جائیں۔

اشیاءاورنمونوں کی تیاری

ذیلی موضوع	:	گلدستوں،راکھیوں اور بیجوں کی تیاری
مشغلہ	:	مختلف اقسام کے پھولوں، پتوں سے گلدستے تیار کرنا، بیجوں اور راکھی تیار کرنا
متوقع نتائج	:	1۔گلدستے، راکھیاں اور بیج(Badges) تیار کریں گے۔ 2۔ان کو تیار کرتے ہوئے لطف اندوز ہوں گے۔
معلم کے لیے ہدایات:		☆ طلباء کو گروپوں میں تقسیم کریں۔ ☆ گلدستوں،راکھیوں اور بیجوں کی تیاری کے لیے درکار سامان کو اکٹھا کرنا ☆ جمع کئے گئے سامان اور اشیاء سے گلدستوں،راکھیوں اور بیجوں کو تیار کر کے بتلانا
فکر انگیز سوالات	:	1۔تیار کیے گئے گلدستوں، راکھیوں اور بیجوں کی کیسے حفاظت کریں؟ 2۔اور کن کن اشیاء سے ان چیزوں کو تیار کیا جاسکتا ہے؟
مشغلہ کا انعقاد	:	☆ ربن کو موڑتے ہوئے دائرہ کی شکل میں سوئی اور دھاگے کی مدد سے سلائی کرنا چاہیے۔کاغذ یا مقوے کو دائرہ کی شکل میں کاٹ کر اس کے کناروں کے ساتھ سلوائی کرنے پر خوبصورت بیج تیار ہوتا ہے۔اسی طرح اس دائرہ کی شکل کے Badge کے نیچے کے حصہ میں الٹے V کی شکل میں ربن کو ٹانک دیں تو بہت پر کشش بیج تیار ہوگا۔ ☆ رنگین دھاگوں، کپڑے کے ٹکڑوں کو کاٹ کر مختلف قسم کی راکھیاں تیار کی جاسکتی ہیں۔ ☆ گلدستے تیار کرنے کے لیے مختلف پتوں ، پھولوں کو غنچہ کی طرح بنا کر دھاگے یا ٹیپ کی مدد سے باندھ لیں تو گلدستہ تیار کرنا چاہیے۔اس کے لیے اسکول میں موجود پھولوں کے پودوں سے حاصل کر سکتے ہیں یا طلباء کو لانے کے لیے کہا جاسکتا ہے۔
زائد مشغلے :		1۔مختلف پروگراموں کے موقع پر(اسکول ڈے،اسکول گیمس وغیرہ) پرچم تیار کرنا 2۔فرینڈ شپ بیانڈ تیار کرنا 3۔اسکول میں مختلف تقاریب کے مواقع پر گلدستے تیار کرنا

اشیاءاور نمونوں کی تیاری

ذیلی موضوع : ناریل اور کھجور کے پتوں سے اشیاء کی تیاری

مشغلہ : چٹائی، باسکٹ وغیرہ بننا

درکار اشیاء : ناریل، کھجور کے پتے، چھوٹا چاقو

مشغلہ کا انعقاد :

(الف) معلم کا کام:

☆ شناخت اور تجربہ رکھنے والے طلباء کو پتوں کے حصول کی ترغیب دینا

☆ ساتھ رہ کر پتوں کو جمع کروانا

(ب) طلباء کا کام :

☆ چاقو کی مدد سے پتوں کو شاخ سے جدا کرنا۔

☆ پتوں کو حسب ضرورت درکار لمبائی میں کاٹ لینا۔

☆ چٹائیوں کے لیے پتوں کو درکار لمبائی میں کاٹ لینا۔

☆ ٹھنڈک کے لیے ڈالے جانے والے پنڈال (منڈوے) اور شادی کے پنڈالوں کے لیے لمبے لمبے ناریل کے بڑے پتوں کو کاٹے بغیر ہی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

☆ پتوں سے چٹائیاں اور باسکٹ بنتے وقت پلنگ کو نوار بننے کے طریقے کو اختیار کیا جاسکتا ہے۔

متوقع نتائج :

☆ روزمرہ زندگی میں استعمال کی جانے والے باسکٹ، چٹائیاں اور منڈوے وغیرہ ہم ہی تیار کرلیں تو خوشی اور اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

☆ شادیوں اور منڈپوں کے لیے ان کا لازمی استعمال ہوتا ہے۔اس لیے یہ روزگار کا بھی ذریعہ ہیں۔

گھر کا انتظام

ذیلی موضوع : گھر میں بجلی اور پانی کو ضائع ہونے سے روکنا

مشغلہ : گھر میں بجلی اور پانی کے ضائع ہونے کو محسوس کرنا، ان کے اسباب کو جاننا، بچت کے اقدامات کرنا۔

متوقع نتائج : گھر میں پانی اور بجلی کو ضائع ہونے سے روکیں گے اور کفایت سے استعمال کریں گے۔ بچت اور کفایتی اقدامات کے تئیں دوسرے لوگوں میں شعور پیدا کریں گے۔

معلم کیلئے ہدایات:

☆ نلوں سے قطرہ قطرہ بہنے والے پانی کو فوری روکنا چاہیے۔
☆ ضرورت نہ ہونے پر پنکھوں اور لائٹوں کو بند کر دینا چاہیے۔
☆ ٹی وی کوئی نہ دیکھ رہے ہوں تو اسے بند کر دینا چاہیے۔
☆ گھر میں استعمال کیئے جانے والے بجلی کے سامان کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے۔

فکر انگیز سوالات :

1۔نلوں سے قطرہ قطرہ پانی بہنے کی کیا وجہ ہوتی ہے؟ اسے روکنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟
2۔بجلی کی بچت کیسے کی جاسکتی ہے؟
3۔فریج کے استعمال کے دوران اسکا دروازہ بار بار کیوں نہیں کھولنا چاہیے؟

مشغلہ کا انعقاد :

☆ مظاہرے کے ذریعے مشغلہ کا انعقاد کرنا چاہیے۔
☆ بورویل کے قریب گندے پانی جمع نہ ہونے دیا جائے۔
☆ نلوں اور ٹنکی کی ٹونٹیوں سے پانی کو بہہ کر ضائع ہونے سے فوری روکا جائے۔ (واشر وغیرہ ڈال کر)
☆عملی طور مظاہرے کے ذریعے ضائع ہونے والی چیزوں کو بچانے کے بارے میں کہا جائے

زائد مشغلے :

1۔گھروں اور اسکول میں استعمال شدہ پانی کو پودوں کی طرف موڑنے کا انتظام کیا جائے۔
2۔پانی اور بجلی کو ضائع ہونے سے کیسے بچایا جاسکتا ہے؟ اس کے متعلق اسکول میں مباحثہ کا انعقاد کیا جائے۔

صارفین سے متعلق معلومات

ذیلی موضوع : اشیاء۔معیار

مشغلہ : حکومت کی تصدیق شدہ اشیاء بازار میں کون کونسی ہیں؟ سروے کے ذریعے معلوم کرنا (ISI, AGMARK)

متوقع نتائج :
☆ حکومت کی مصدقہ اشیاء کی شناخت کر کے خریدی کریں گے۔
☆ ISI, AGMARK کی اہمیت کو سمجھیں گے۔

معلم کیلئے ہدایات : ☆ اس بات کو سمجھانا کہ حکومت کی مصدقہ اشیاء کو کیسے پہچانا جا سکتا ہے؟

فکر انگیز سوالات :
1۔کیا آپ نے جو اشیاء خریدی ہیں ان پر طبع کی ہوئی باتوں پر غور کیا ہے؟ ان پر کیا لکھا ہے؟ کیا ان پر کوئی نشان ہے؟
2۔وہ نشان کیوں طبع کیے جاتے ہیں؟
3۔نقلی بیجوں کو خریدنے سے بچنے کے لیے کسانوں کو کیا احتیاطیں برتنی چاہیے؟

مشغلہ کا انعقاد :
☆ مظاہرے کے ذریعے مشغلہ کا انعقاد کرنا چاہیے۔
☆ طلباء کے گروپ بنا کر مختلف دکانوں میں فروخت کی جانے والی اشیاء کی فہرست بنا کر ان پر درج تیاری کی تاریخ، تاریخ فرسودگی، معیار، مقدار پر غور کرنے کو کہا جائے۔
☆ اس بات کو جاننا کہ حکومت کی مصدقہ اشیاء میں معیار بہتر ہوتا ہے۔
☆ دواؤں کی دکانوں، غذائی اشیاء کی خریداری کرنا
☆ مٹھائی کی دکانوں، دودھ، دہی، گھی وغیرہ کی فروخت، ترکاریوں کی دکانوں، ریتو بازار سنتوں کا جائزہ لینا
☆ اپنے اسکول میں بھی سال میں ایک بار مختص دنوں میں تمثیلی سنتوں کا انتظام کیا جائے اور طلباء کو خرید اور فروخت کرنے کو کہا جائے۔

زائد مشغلے :
1۔ISI, AGMARK نشان والی اشیاء کی فہرست تیار کرنے کو کہا جائے۔
2۔ISI,AGMARK کی اہمیت کو بتلانے کے لیے شعور بیداری پروگرام منعقد کرنا چاہیے
3۔صارفین کے حقوق کے بارے میں طلباء کے درمیان مباحثہ کا انعقاد کرنا۔

نہانے کے صابن کے معیار اس پر درج (TFM(Total Fatty Matter پر منحصر ہوتا ہے۔ یہ 65 سے زیادہ ہو تو بہتر ہے۔

ماحولیات کی تعلیم

ذیلی موضوع : ماحول کا جائزہ

مشغلہ : ماحول کا جائزہ لے کر درختوں، جانوروں کے درمیان ربط اور ان کو درکار وسائل کو معلوم کرنا ماحول کی نمائندگی کرنے والی تصاویر کو جمع کر کے اسکراپ بک تیار کرنا۔

متوقع نتائج : اس بات سے واقف ہوں گے کہ پودے اور جانور ماحول کے عناصر ہیں۔
ماحولیاتی توازن کی حفاظت کرنے میں ان کے رول کی ستائش کریں گے۔
ماحول میں موجود مختلف اشکال اور اشیاء سے لطف اندوز ہوں گے۔

معلم کیلئے ہدایات :
☆ طلباء کو گروپوں میں تقسیم کریں اور کام تفویض کریں۔
☆ اس بات کا شعور پیدا کرنا کہ پودے اور جانور ماحول کے عنصر ہیں۔
☆ پودوں اور جانوروں کو نقصان پہنچانے سے ماحولیاتی توازن میں کس طرح بگاڑ پیدا ہوتا ہے، اس پر طلباء سے مباحثہ کرنا

مشغلہ کا انعقاد :
☆ مباحثہ کے طریقے سے مشغلہ کو انجام دینا چاہیے۔
☆ اسکول کے قرب وجوار کے علاقوں کا دورہ کرنا اور جائزہ لینا
☆ اسکے بعد مشاہدہ کیے ہوئے پودوں اور جانوروں کے نام، ان کے استعمال میں آنے والے وسائل کا مشاہدہ کر کے تحریر کرنا
☆ پودوں اور جانوروں کے درمیان ربط اور تعلق کو سمجھنا
☆ ماحول میں مشاہدہ کیے گئے حیرت انگیز امور کو تحریر کرنا
☆ پودوں اور جانوروں کے مختلف شکلوں اور صورتوں کو بتلاتے ہوئے اسکراپ بک تیار کرنا

فکر انگیز سوالات :
1۔ ہمارے اطراف واکناف کے ماحول میں صرف جانور ہی ہوں تو کیا ہوگا؟
2۔ قرب وجوار کے ماحول میں توازن کیسا ہے؟ توازن میں بگاڑ ہو تو کیا ہوگا؟
توازن میں بگاڑ پیدا کرنے کے کیا اسباب ہیں؟ تحریر کیجئے۔

زائد مشغلے :
1۔ درختوں اور پودوں کو تباہ کرنا، ماحول پر مضر اثرات مرتب کرتا ہے، جیسے عنوان پر تقریری اور تحریری مقابلے کا انعقاد کرنا۔
2۔ چند اقسام کے جانوروں کو ختم کرنے سے دوسرے جانوروں کی بقاء کو بھی خطرہ ہوتا ہے یا چند اقسام کے جانوروں کی تعداد میں حد سے زیادہ اضافہ ہوتا ہے، پر بحث کرنا۔
3۔ ماحول کے عناصر یعنی پودوں اور جانوروں کے درمیان ربط و تعلق پر بحث کرنا۔

جماعت ہفتم

تغذیہ بخش غذا

ذیلی موضوع : دودھ سے تیارکردہ اشیاء

مشغلہ : دودھ سے بنی اشیاءکوحاصل کرنا،مظاہرہ کرنااور تیارکرنا

متوقع نتائج : ☆ دودھ سے بنی مختلف اشیاء کے بارے میں جانکاری حاصل کریں گے

☆ تیارکرتے ہوئے تجربہ حاصل کریں گے اورلطف اندوز ہوں گے۔

معلم کیلئے ہدایات : ☆ طلباء سے دودھ سے بنی اشیاء اکٹھی کرنے کے لیے کہنااورانکی نمائش کرنا

☆ دودھ سے بننے والی اشیاء۔ چائے،کافی،دہی، چھاچھ،پنیر،کھوا،کھیر وغیرہ کوتیارکرنا

☆ دودھ سے بننے والی اشیاءکوتیارکرنے کے لیے درکارسامان کواکٹھا کرلینا

فکرانگیزسوالات : 1۔سیویوں کوپکانے کے دوران کیااحتیاط برتنی چاہیے؟

2۔سیویوں کوزیادہ دیرتک پکانے سے کیا ہوگا؟

3۔دودھ سے کون کونسی اشیاء تیارکی جاتی ہیں؟

4۔دودھ سے بنی اشیاء میں موجودتغذیےکون سے ہیں؟

مظاہرہ کے ذریعےمشغلہ کوانجام دیناچاہیے۔

مشغلہ کاانعقاد : سیویوں کی کھیر(شیرخرما) تیارکرنا۔

☆ سیویوں کوگھی میں تل لیں۔

☆ ایک برتن میں مناسب مقدار میں پانی گرم کرکےاس میں سیویوں کو پکائیں۔

☆اس کے بعداس میں حسب ضرورت گڑ کاشکر ڈال لیں۔

☆اب آنچ پرسےاتارکراس میں حسب ضرورت دودھ،ایلچی پاؤڈر،گھی میں تلے ہوئے کاجو،کشمش ڈال کرملادیں۔شیرخرما تیارہے۔

زائدمشغلے : 1۔رس گلےاورمختلف قسم کی کھیریں(چاول،ساگودانہ کی کھیروغیرہ) تیارکرنا۔

2۔دودھ سے کھوا تیارکرنا

3۔پنیرتیارکرنا

تعلیم صحت

ذیلی موضوع	:	صحت کے مراکز۔معائنے
مشغلہ	:	کمرۂ جماعت میں صحت کے معائنے کرنا
متوقع نتائج	:	☆ صحت کے معائنے کے بارے میں جانکاری حاصل کریں گے۔ ☆ اپنی صحت کی خود جانچ کریں گے۔
معلم کے لیے ہدایات:		☆سماعت اور بصارت کے مسائل سے دوچار طلباء کی شناخت کرنا ☆ سماعت اور بصارت کے مسائل سے کیسے واقف ہونا چاہیے،طلباء کو مظاہرے کیذریعے بتلانا ☆ طلباء کو خود سے جانچ کرنے میں تعاون کرنا ☆صحت سے متعلق سوالات کرتے ہوئے یہ معلوم کرنا کہ آیا طلباء کوئی اور مسائل کے شکار تو نہیں ہیں؟ ☆مظاہرہ اور مباحثہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا چاہیے۔
زائد مشغلے	:	1۔صدر معلم کو چاہیے کہ وہ Special Education Teachers کو اسکول میں مدعو کرے اور طلباء کے صحت کے معائنے کا انتظام کرے۔ 2۔اگر طلباء کسی شدید مسئلہ کا شکار ہوں تو انہیں کسی ریفرل ہسپتال کو روانہ کرے اور والدین کو آگاہ کرے۔مثلاً سماعت کی کمزوری یا بصارت کی کمزوری وغیرہ۔

تعلیم آبادی

ذیلی موضوع : آبادی - نقل مقام کرنا

مشغلہ : آبادی کے نقل مقام کر کے آنے اور جانے کے اسباب اور اثرات کے بارے میں تفصیلات اکٹھا کرنا، رپورٹ تیار کرنا

متوقع نتائج :
☆ آبادی کی نقل مقامی کے اسباب کی جانکاری حاصل کریں گے۔
☆ آبادی اور نقل مقامی کے درمیان تعلق کی شناخت کریں گے۔
☆ نقل مقامی کے نتائج اور اثرات سے واقف ہوں گے۔

معلم کے لیے ہدایات:
☆ آبادی میں اضافہ اور نقل مقامی کے مابین تعلق کو سمجھانا۔
☆ گاؤں میں موجود مختلف روایتی پیشوں کے بارے میں جانکاری دینا۔
☆ روایتی پیشوں کو اختیار کرنے سے نقل مقامی کو روکا جاسکتا ہے، اس بات کا فہم پیدا کرنا

فکر انگیز سوالات :
1۔لوگ نقل مقام کیوں کرتے ہیں؟
2۔کیا صرف انسان ہی نقل مقام کرتے ہیں یا دوسرے جاندار بھی نقل مقام کرتے ہیں؟
3۔نقل مقامی کے کیا اثرات ہوتے ہیں؟
مباحثہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا چاہیے۔

مشغلہ کا انعقاد :
☆ طلباء گروپ بنا کر گاؤں میں نقل مقام کر کے آنے اور جانے والوں کی تفصیلات جمع کریں گے۔
☆ نقل مقامی کے اسباب سے واقف ہونا۔
☆ نقل مقامی کے اثرات سے واقف ہونا۔
☆ اکٹھا کی گئی تفصیلات پر رپورٹ تیار کرنا۔

زائد مشغلے :
1۔بار بار نقل مقام کرنے والوں کے بارے میں تفصیلات اور اسباب معلوم کرنا۔
2۔موسم کے اعتبار سے نقل مقام کرنے والوں کی تفصیلات اکٹھا کرنا۔
3۔کیا آپ کے علاقے میں کسی قسم کے پرندے نقل مقام کر کے آرہے ہیں؟ غور کیجیے۔
4۔نقل مقامی کی وجہہ سے ترک مدرسہ کرنے والے طلباء کی تفصیلات جمع کیجیے۔ان کو اسکول میں شریک کرنے کے اقدامات پر غور کیجیے۔

ثقافتی تنوع۔تفریح

ذیلی موضوع :پوشاکیں

مشغلہ :مختلف روایات کے مطابق ملبوسات زیب تن کرنا،مظاہرہ کرنا

متوقع نتائج :مختلف روایات کے مطابق پہنے جانے والے ملبوسات سے واقف ہوں گے۔
ان کو پہنیں گے اوران کا احترام کریں گے۔

معلم کیلئے ہدایات :☆ طلباء کوگروپوں میں تقسیم کرنا۔

☆ ملبوسات سے متعلق تفصیلات کواکٹھا کرنا ۔

☆ مختلف علاقوں،ریاستوں اورملکوں کے روایتی ملبوسات سے متعلق تصاویر کے مظاہرہ کے لیے کہنا۔

☆ مذاہب،قوموں،تہذیبوں سے متعلق ملبوسات،زیبائش کے بارے میں گفتگو کرانا۔

☆ ہرتہذیب اورروایت کا احترام کرنے کے طریقے کواپنانے کے لیے کہنا۔

فکرانگیز سوالات: 1۔روایتی ملبوسات کیا ہوتے ہیں،ملبوسات میں فرق نہ ہوتو کیا ہم لوگوں کی شناخت نہیں کرپائیں گے؟

2۔کیا موسمی حالات اورملبوسات کے درمیان کوئی تعلق ہوتا ہے؟

3۔لوگ اپنی تہذیب اورمذہب کی نمائندگی کرنے کے لیے کونسی علامتوں کوزیب تن کرتے ہیں؟

مباحثہ اورمظاہرے کے ذریعے مشغلہ کوانجام دینا چاہیے۔

مشغلہ کا انعقاد: طلباء کے ذریعے حاصل شدہ تفصیلات کی روشنی میں مختلف علاقوں کے ملبوسات کا مظاہرہ کرنا،ان تہذیبوں اور روایات کے مطابق مکالمے کروانا،خوبصورت انداز میں سجائے ہوئے اسٹیج پرمظاہرہ کرنا

زائد مشغلے : 1۔مختلف ملبوسات پہنے ہوئے افراد کی تصاویر پرمشتمل البم بنانا۔

2۔شمالی اورجنوبی ہندوستان کے موسم کے مطابق ملبوسات کے فرق کا جائزہ لینا۔

3۔غیرملکی تہذیب کواختیار کرتے ہوئے اپنی تہذیب کوحقیر نہ سمجھنے کی ترغیب دلانے کے لیے طلباء سے مظاہرہ کروانا

4۔کثرت میں وحدت کے تصور کوظاہر کرنے والے مظاہرے کرنا

5۔روایتی ملبوسات اورزیبائش کوظاہر کرنے والی تصاویر کوجمع کرکے کتابی شکل دینا۔

6۔کٹھ پتلیوں کے ذریعے تمثیلی ملبوسات کا مظاہرہ کرنا

7۔قومی قائد کے رول کواداکرنے،علاقوں کے مطابق انفرادی زیبائش سے واقف ہونا

بال۔ مذاہب اورعلاقوں کے اعتبار سے مردوخواتین،لڑکے اورلڑکیوں کے لیے

تلک۔ مذاہب اورعلاقوں کے اعتبار سے ,, ,,

کاجل۔مذاہب اورعلاقوں کے اعتبار سے ,, ,,

8۔طلباء کے ذریعے Fancy Dress کے مقابلے منعقد کرنا۔

سماجی موضوعات کا شعور۔ ردعمل

ذیلی موضوع : انگن واڑی خدمات

مشغلہ : انگن واڑی مراکز کا دورہ کرنا، ان کی مختلف خدمات پر رپورٹ تیار کرنا

متوقع نتائج : ☆ انگن واڑی خدمات کے بارے میں جانکاری حاصل کریں گے۔

☆ انگن واڑی خدمات کی ستائش کریں گے۔

معلم کیلئے ہدایات : ☆ قرب وجوار میں واقع کسی انگن واڑی مرکز کی شناخت میں طلباء کی مدد کرنا

☆ انگن واڑی مراکز کا دورہ کرنا، ان کی مختلف خدمات کے بارے میں تفصیلات جمع کرنے میں تعاون کرنا

فکر انگیز سوالات : 1۔انگن واڑی سے کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

2۔ماضی میں جب انگن واڑی مراکز نہیں ہوتے تھے، اسوقت بچوں کے دیکھ بھال کی خدمات کون کرتے تھے؟

3۔بڑے بچے، چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کرنے سے کیا نقصان ہے؟

مباحثہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا۔

مشغلہ کا انعقاد : ☆ قریب میں واقع کسی انگن واڑی مرکز کا دورہ کرنا

☆ وہاں کام کرنے والوں سے گفتگو کرکے انکی خدمات کے بارے میں معلوم کرنا

☆ انگن واڑی خدمات کی فہرست تیار کرنا

☆ متعینہ خدمات پر عمل آوری ہورہی ہے یا نہیں جائزہ لینا

انگن واڑی کے مسائل، انکا تعاون کرنے والے عہدیداروں، ملازمین وغیرہ امور کے بارے میں تفصیلات اکٹھا کرنا اکٹھا کی گئی تفصیلات کو رپورٹ کی صورت میں پیش کرنا۔

زائد مشغلے : 1۔انگن واڑی مسائل کو گاؤں کے سرپنچ، گاؤں کے لوگوں اور اساتذہ کی مدد سے عہدیداروں کے علم میں لانا اور ممکن ہوسکے تو ان مسائل کے حل کے لیے راستے تجویز کرنا

2۔انگن واڑی کی دیگر خدمات پر رپورٹ لکھنا

3۔انگن واڑی مراکز میں بچوں کی سرگرمیوں اور پروگراموں کی تفصیلات اکٹھا کرنا

معلومات۔ڈاکیومنٹیشن

ذیلی موضوع : دعوت نامے

مشغلہ : مختلف پروگراموں اور مواقع سے متعلق دعوت نامے تیار کرنا

متوقع نتائج : ☆ مختلف اقسام کے دعوت نامے تیار کریں گے۔

☆ تخلیقی صلاحیت میں ترقی حاصل کریں گے۔

معلم کیلئے ہدایات : ہمارے قرب و جوار میں دستیاب آسانی سے دستیاب اشیاء کی مدد سے دعوت نامے تیار کرنے کے لیے طلباء کی حوصلہ افزائی کرنا۔اسکول یا جماعت میں موجود کمپیوٹرس کو استعمال کرنا، ہمہ اقسام کے دعوت ناموں کا جائزہ لیکر ان میں درج امور کی شناخت کرنا

فکرانگیز سوالات : 1۔دعوت نامے کیوں تیار کیے جاتے ہیں؟

2۔ان میں درج کیے جانے والے امور کیا ہوتے ہیں؟

مباحثہ اور مظاہرہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا چاہیے۔

مشغلہ کا انعقاد : اسکول میں ہونے والے پروگرام یعنی جماعت ششم کے طلباء کی خیر مقدمی تقریب،قومی تہواروں، یوم اساتذہ، اسکول ڈے، سابقہ طلباء کا اجلاس وغیرہ پروگراموں کی مناسبت سے اخبارات، انٹرنیٹ، کیلنڈروں اور دیگر ذرائع سے تصاویر، ڈیزائن وغیرہ حاصل کر کے دعوت نامے کے اوپری حصہ میں چسپاں کر کے اس پر خوبصورت بارڈر لائن بنائیں۔متعلقہ پروگرام کی تفصیلات یعنی مہمانوں، مقام، وقت وغیرہ کے امور کو خوشخط لکھ کر یا ٹائپ کروا کر سب کو تقسیم کریں۔اسکول کے نوٹس بورڈ یا دیواری رسالے پر اس پروگرام کے انعقاد تک آویزاں رہنے دیں۔

زائد مشغلے : 1۔اسکول کی کمیٹی کے اجلاسات کے دعوت نامے تیار کرنا۔

2۔گاؤں میں ہونے والے اہم پروگراموں کے دعوت نامے تیار کرنا۔

3۔کامپلکس ،منڈل اور ضلعی سطح کے مقابلوں کے لیے دعوت نامے طلباء کے ذریعے تیار کروانا چاہیے۔

4۔سالگرہ کے دن، یوم اساتذہ وغیرہ پروگراموں کے لیے دعوت نامے تیار کرنا۔

5۔طلباء کو گروپوں میں تقسیم کر کے مختلف اقسام کے دعوت نامے تیار کرنے کا مقابلے منعقد کروانا۔

اشیاءاورنمونوں کی تیاری

ذیلی موضوع : سلائی کرنا

مشغلہ : بٹن ٹانکنا، پھٹے کپڑوں کو سینا، سلوائی کے اقسام کو جاننا اور کپڑے کی تھیلی سینا

متوقع نتائج : ☆ بٹن ٹانکیں گے اور پھٹے ہوئے کپڑوں کی سلوائی کرلیں گے۔

☆ سلوائی کے اقسام کے بارے میں واقفیت حاصل کریں گے۔

☆ کپڑے سے تھیلی سینے کی مہارت حاصل کریں گے۔

فکرانگیز سوالات : 1۔کپڑے پھٹنے کے ساتھ ہی سلوائی نہ کریں تو کیا ہوگا؟

2۔پلاسٹک کے بجائے کپڑے کی تھیلیاں استعمال کرنے میں کیا فائدے ہیں؟

مظاہرے کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا چاہیے۔

معلم کے لیے ہدایات: ☆ طلباء کو گروپوں میں تقسیم کرنا

☆ بٹن، سوئی اور دھاگہ حاصل کرنا

☆ بٹن ٹانکنا، رفو کرنا، تھیلی سینا وغیرہ کا عملی مظاہرہ کرنا

☆ سلوائی کی مختلف اقسام بتلانا

مشغلہ کا انعقاد : ☆ سوئی اور دھاگے کی مدد سے بٹن ٹانکنا

☆ مستطیل یا مربع کی شکل میں کپڑے کے دوٹکڑے کاٹ کر، انہیں تین طرف سے سلوائی کرکے بند کرنا اور کناروں کو سینے سے تھیلی تیار ہوجائے گی۔

زائد مشغلے : 1۔رومال کی سلوائی کرنا

2۔رنگین کپڑوں کے ٹکڑوں کو مختلف شکلوں میں کاٹ کر ہار تیار کرنا

3۔مختلف شکلوں کی تھیلیاں سینا

4۔گھر میں بے کار پڑے ہوئے کپڑوں کو اسکول لاکران سے ''پاؤچ'' تیار کرنا اور دیوار پر لٹکا کران میں کلاس لائبریری کی کتابیں رکھنا۔

اشیاءاورنمونوں کی تیاری

ذیلی موضوع : وائزلین تیار کرنا

مشغلہ : وائزلین تیار کرنا

درکار اشیاء : پٹرولیم جیلی۔ پاؤ کیلوگرام

رنگ (پکوان میں استعمال ہونے والا) پاؤ چمچ

خوشبو (دس قطرے)

پیرافین ایک چائے کا چمچ

اسٹو (چولہا)

تیاری کا طریقہ : پہلے ایک بگونے میں پٹرولیم جیلی ڈال کر اسٹو پر دھیمی آنچ پر گرم کریں۔ جب وہ بالکل پانی کی طرح ہوجائے تو اس میں پیرافین ملایا جائے۔ اسکے حل ہونے کے بعد بگونے کو اسٹو سے اتار کر اس میں رنگ ملالیں۔ اسکے بعد خوشبو (سینٹ) ملائیں۔ اب اس مرکب کو وائزلین کی پرانی شیشیوں میں یا دیگر چھوٹی چھوٹی پلاسٹک کی ڈبیوں میں ڈالیں۔ ان ڈبیوں کو چھ گھنٹے تک ایسی جگہ جہاں روشنی اور ہوا کا خوب گذر ہو رکھیں تو وائزلین تیار ہوجائے گی۔

ذیلی موضوع : کیلے کا حلوا

مشغلہ : کیلے کا حلوا تیار کرنا

درکار اشیاء : کیلے چھ عدد، شکر آدھا کیلو، گھی دیڑھ کپ، ایلچی چار عدد

تیاری کا طریقہ : کیلوں کو باریک تراش لیں۔ اسکے بعد شکر ڈال کر پکائیں۔ تھوڑا گاڑھا ہونے کے بعد اس میں گھی ملاتے ہوئے پکائیں۔

گھی اوپر آنے تک پکاتے رہیں، اسکے بعد ایلچی کا پاؤڈر بنا کر اس میں ملائیں اور کسی برتن کو گھی لگا کر اس پکے ہوئے مرکب کو ڈال کر ٹھنڈا کرلیں۔ اسکے بعد اسے ٹکڑوں میں کاٹ لیں۔

اشیاءاورنمونوں کی تیاری

ذیلی موضوع	:	خوشبودار چھالیہ	
مشغلہ	:	خوشبوردار چھالیہ کی تیاری	
درکاراشیاء	:	1۔کچی چھالیہ	ایک کیلو
		2۔گاڑھادودھ	ایک لیٹر
		3۔کالی مرچ	ایک تولہ
		4۔لونگ	ایک تولہ
		5۔الا ئچی	ایک تولہ
		6۔جائفل	ایک عدد
		7۔جاوتری	آدھاتولہ
		8۔کم کم کا پھول	پاؤتولہ
		9۔پودینہ	آدھاتولہ
		10۔تراشاہواکھوپرا	ایک چمچ
		11۔گھی	سوگرام

تیاری کا طریقہ: پہلے صاف اوراچھی چھالیہ کوچن کرالگ کرلیں۔اسکے بعدایک برتن میں دودھ ڈالیں۔اب کالی مرچ،لونگ ، الائچی،وغیرہ کوالگ الگ چورن کی شکل میں کوٹ کرایک چھوٹے برتن میں الگ رکھ لیں۔اسکے بعددودھ کے برتن کواسٹوپر رکھ کراسے دوتین بارخوب گرم کریں۔اس میں چورن کی شکل میں تیار کی گئی اشیاءکواور چھالیہ کودودھ میں ڈال کراچھی طرح ملالیں۔اسکے بعد 24 گھنٹے تک ایسے مقام پررکھیں جہاں ہوااورروشنی کاخوب گذرہو۔

دوسرے دن تک کچی چھالیہ خوشبودار اشیاء ملے ہوئے دودھ کوجذب کرکے پھول جاتی ہے۔اس چھالیہ کودھوپ میں مزید24 گھنٹے تک سکھائیں تواگلے دن وہ چھالیہ اپنی پچھلی حالت پرواپس آکرسخت ہوجاتی ہے۔اب سروتے سےاس کے ٹکڑے کرلیں۔اسکے بعدایک برتن میں گھی کوگرم کرکےاس میں کاٹی ہوئی چھالیہ کوڈال کرخوب ملائیں۔تب خشک کھوپرے کے پاؤڈر،کم کم کے پھول اور پودینہ کے پاؤڈرکوڈال کراچھی طرح ملائیں۔اسکے بعداسے کسی چوڑے منہ والے پلاسٹک یا کانچ کے ڈبے میں محفوظ کرکے رکھ لیں اس چورن میں چونکہ جائفل اور جاوتری ہوتے ہیں جنکی وجہ سے غذااچھی طرح ہضم ہوتی ہے۔اسی طرح الائچی،کالی مرچ اورکم کم کے پھول کی موجودگی سے لعاب خوب بنتا ہے جوہضمی نظام کوبہتر بناتا ہے۔اس خوشبو دار چھالیہ کوہم گھرمیں تیارکرکے مختلف تقاریب میں آنے والے مہمانوں کوبعدازطعام پیش کریں تووہ اس سے خوب لطف اندوز ہوں گے۔

گھر کا انتظام

ذیلی موضوع : گھر کی حفاظت

مشغلہ : چھتوں پر، سیڑھیوں پر جمع ہونے والے کچرے کو ہٹانا اور پانی کو جمع ہونے نہ دینا

متوقع نتائج : گھروں کی آہک پاشی کرنا اور رنگ ڈالنا

گھر کی حفاظت کے طریقوں سے واقف ہونا

گھر میں کچرا اور پانی کو جمع نہ ہونے دیں گے اور صفائی کا اہتمام کریں گے

گھر کی حفاظت کے اصولوں سے واقف ہوں گے۔

معلم کے لیے ہدایات: ☆ گھر کی حفاظت کرنے کے طریقوں کے بارے میں طلباء کو واقف کرانا

☆ طلباء کو اس بات سے واقف کرانا کہ گھروں کو آہک پاشی اور رنگ ڈالنے سے زیادہ عرصے تک محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

فکر انگیز سوالات : 1۔ چھتوں پر پانی جمع ہو جائے تو کیا ہوتا ہے؟

2۔ گھر کے اطراف و اکناف میں پانی جمع ہو جائے تو کیا ہوتا ہے؟

مباحثہ اور مظاہرے کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا چاہیے۔

مشغلہ کا انعقاد : مظاہرے کے طور پر بچوں کو گروپوں میں تقسیم کر کے یہ بتایا جائے کہ کیسے پانی کو جمع ہونے سے روکا جا سکتا ہے؟ اور اسکول کی چھت وغیرہ پر جمع پانی اور کچرے کو نکالا جائے۔

زائد مشغلے : 1۔ گھر کے اطراف و اکناف کے علاقوں میں پانی کو جمع نہ ہونے دیا جائے۔

2۔ مکھیوں اور مچھروں سے بچاؤ کے لیے دواؤں کا چھڑکاؤ کیا جائے۔

3۔ دوپہر کے کھانے کے وقت پانی کے استعمال کو باقاعدہ بنا کر اسے ضائع ہونے سے اور کسی جگہ جمع ہونے سے روکا جائے۔

4۔ اس بات کی نگرانی کی جائے کہ اسکول کی دیواروں پر غیر ضروری اور فضول باتوں کو نہ لکھیں۔

گھر کا انتظام

ذیلی موضوع : گھریلو اوزار۔ استعمال اور حفاظت

مشغلہ : بجلی کی اشیاء، چاقو، چھری، قینچی، اسکروڈرائیور جیسے اوزار کو استعمال کرنا اور انکے استعمال کے دوران لی جانے والی احتیاطی تدابیر کے بارے میں جانکاری حاصل کرنا۔

متوقع نتائج : ☆ کون سے کاموں کے لیے کونسے اوزار استعمال کرنا چاہیے، جانکاری حاصل کریں گے۔

☆ مختلف اوزار کو استعمال کریں گے، اور انہیں مناسب انداز میں محفوظ رکھیں گے۔

معلم کے لیے ہدایات: ☆ لوہے کے اوزار کو زنگ آلود ہونے سے بچانے کے لیے کہنا

☆ اوزار کو استعمال کرنے کے بعد انہیں صاف پونچھ کر محفوظ رکھنا

☆ ان اوزاروں کو غیر مرطوب جگہ پر ان کے مختص کردہ مقام پر رکھنا

فکر انگیز سوالات : 1۔نٹوں اور بولٹوں کس طرف گھمانا چاہیے؟

2۔چھری اور چاقو کو تیز کیوں رکھنا چاہیے؟

3۔لوہے کے اوزار کو زنگ کیوں لگتا ہے؟

4۔لوہے کے اوزار کو مرطوب اور نم جگہوں پر کیوں نہیں رکھنا چاہیے؟

☆ مباحثہ اور مظاہرے کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا چاہیے۔

مشغلہ کا انعقاد : ☆ اسکروڈرائیور کو استعمال کرنے کا طریقہ بتلانا

☆ یہ بتلانا کہ بجلی کے استعمال کے دوران، بجلی کے اوزار اور سامان استعمال کرتے وقت بھیگے ہوئے ہاتھ اور پیر نہ ہونے چاہیے۔

☆ عملی طور پر مشغلہ کو انجام دینا چاہیے۔

زائد مشغلے : 1۔کونسے اوزار کو کیسے استعمال کرنا چاہیے؟ طلباء کو گروپوں میں عملی طور پر کر کے بتلانے کو کہا جائے۔

2۔نٹوں اور بولٹوں کو طلباء کو دیکر انہیں گھڑی کے کانٹوں کے موافق اور مخالف سمتوں میں گھما کر بتلانے کے لیے کہا جائے۔

3۔گاؤں رشہر کے نواحی علاقوں میں کہیں لوہے کے اوزار تیار کئے جاتے ہوں تو ان کا مشاہدہ کرنے کے لیے کہا جائے۔

4۔دوپہر کے کھانے کی تیاری کے دوران ترکاریوں کو کاٹنے کے طریقے سے واقف ہونے کے لیے کہا جائے۔

5۔اس بات کو سکھلانا کہ گھر میں بجلی کا فیوز کیسے لگایا جاتا ہے؟

صارفین سے متعلق معلومات

ذیلی موضوع : صارف ۔ احتیاطیں

مشغلہ : شئے کی خریداری کرتے وقت صارف کے لیے احتیاطی تدابیر سے واقف ہونا اور عمل کرنا

متوقع نتائج : شئے کی خریداری کرتے وقت مناسب احتیاطی تدابیر اختیار کریں گے۔ فروخت کنندہ سے سوالات کرنے کے مزاج کو اپناتے ہیں۔

معلم کیلئے ہدایات :
☆ اشیاء کی خریداری کرتے وقت کونسی تدابیر اختیار کرنا چاہیے؟ طلباء کو واقف کرانا
☆ ISI, AGMARK کے نشان کو بتلا کر، ان کی شناخت کے طریقوں کو بتلانا
☆ مباحثہ اور مظاہرے کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا

فکر انگیز سوالات :
1۔ کیا آپ نے کبھی، کہیں ISI نشان کو دیکھا ہے؟ اس نشان کا کیا مطلب ہے؟
2۔ معلوم کیجئے کہ AGMARK کیا ہے اور بحث کیجئے۔
3۔ ایک جیسی ہی نظر آتی ہوئی تھوڑے سے الگ پیاکنگ میں موجود چیزوں میں فرق کو کیسے پہچانا جاسکتا ہے؟
4۔ ایک شئے کو خریدتے وقت صارف کو کونسی احتیاطی تدابیر اختیار کرنا چاہیے؟

مشغلہ کا انعقاد :
☆ طلباء سے مختلف دکانداروں اور خریداروں کا رول ادا کرتے ہوئے، خرید و فروخت کے دوران ہونے والے تجربات کے مناظر کو ان کے سامنے عملی مظاہرہ کے ذریعے پیش کیا جائے۔

پیاک کی گئی اشیاء کو خریدتے وقت اختیار کی جانے والی احتیاطی تدابیر:
☆ ISI اور AGMARK کی علامت ہے یا نہیں؟
☆ تیاری کی تاریخ اور فرسودگی کی تاریخ
☆ M.R.P قیمت اور وزن
☆ برانڈ شئے کے نام کی طرح نظر آتے ہوئے موجود فرق کو محسوس کرنا
☆ شئے کا معیار۔ بو اور وزن
☆ مائع اور ٹھوس اشیاء کی پیمائش یا وزن

زائد مشغلے :
1۔ صارفین کے فورم اور صارفین کی کامیابیوں کے بارے میں اخبارات سے تراشے جمع کر کے دیواری رسالے پر آویزاں کرنا
2۔ یہ بتلانا کہ فروخت کنندے سے کون کونسے امور پر سوالات کرنا چاہیے۔
3۔ پیاک کی ہوئی غذائی اشیاء اور کھلی غذائی اشیاء کو خریدتے وقت آپ کے بزرگ کون کون سے امور سے متعلق دکاندار سے سوالات کر رہے ہیں، غور کیجئے۔
4۔ کیلوں کو دن کے مقابلے میں شام اور رات کے وقت سستے داموں میں فروخت کیا جاتا ہے، کیوں؟

تعلیم ماحولیات

ذیلی موضوع	:	پودوں کو اگانا۔ پیوندکاری کرنا
مشغلہ	:	پیوندکاری کرنا سیکھنا، پودوں کو اگانے کے لیے پیوندکاری کو استعمال کرنا
متوقع نتائج	:	پودوں کو اگانے کے لیے پیوندکاری کے طریقہ پرعمل کریں گے۔
معلم کے لیے ہدایات:		☆ کمرۂ جماعت میں مباحثہ کیا جائے کہ پودوں کی کیا اہمیت ہے اور پودوں کو اگانے میں پیوندکاری کی اہمیت کیا ہے؟ ☆ اس بات پر بحث کرنا کہ کون کونسے پودوں کی پیوندکاری کی جاسکتی ہے؟ ☆ پیوندکاری کے طریقہ کے اہم امور کو تحریر کرنا۔ ☆ پیوندکاری کا کمرۂ جماعت میں مظاہرہ کرنا، طلباء کو سکھلانا
فکرانگیز سوالات	:	1۔ پیوندکاری کے لیے چھال کیوں نکالنا چاہیے؟ 2۔ پیوندکاری کے ذریعے کیا تمام پودوں کی نشوونما کی جاسکتی ہے؟ مظاہرہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا چاہیے؟
مشغلہ کا انعقاد	:	☆پیوندکاری میں استعمال ہونے والے اسٹاک اور سیان کو منتخب کرنا۔(گلاب اور کے پودے وغیرہ) ☆پیوندکاری کے لیے درکار اشیاء۔ پولی تھین کور، چاقو، دھاگا وغیرہ اکٹھا کرلینا ☆ پیوندکاری کرنا ☆اسٹاک، سے ان کی شاخوں کے نباتی خلیے ملکر ایک شاخ کے طور پر نشوونما پانے کے بعد اسٹاک اور سیان کو علاحدہ کرنا
زائد مشغلے :		1۔مختلف اقسام کے پیوندکاری کے طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے دیگر پودوں کی پیوندکاری کرنا 2۔اپنے گھر میں پودوں کی پیوندکاری کرکے اسکول میں لاکر لگانا 3۔دیگر طریقوں کے ذریعے (بیجوں کے چھڑکاؤ، چھوٹے پودوں کو لگانے وغیرہ) اسکول میں باغ کو ترقی دینا

جماعت ہشتم

تغذیہ بخش غذا

ذیلی موضوع : غذائی اشیاء کو محفوظ کرنا

مشغلہ : محفوظ کی گئی غذائی اشیاء کا حصول، نمائش، اور غذائی اشیاء کو محفوظ کرنا

متوقع نتائج : مختلف غذائی اشیاء کو محفوظ کرنے کے طریقوں کے بارے میں جانکاری حاصل کریں گے۔

☆ غذائی اشیاء کی عدم دستیابی کی صورت میں محفوظ کی گئی اشیاء کو استعمال کرنا سیکھیں گے۔

☆ مختلف غذائی اشیاء کو محفوظ کریں گے۔

معلم کیلئے ہدایات:

☆ اچاروں کو تیار کرنا

☆ پھلوں کے رس (جوس) کی تیاری

☆ جام تیار کرنا

☆ پاپڑ اور بڑیاں وغیرہ تیار کرنا

☆ مذکورہ بالا غذائی اشیاء کو تیار کرنے کے لیے درکار اشیاء کو جمع کرنا

☆ مظاہرے اور مباحثہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا

فکرانگیز سوالات :

1۔غذائی اشیاء کو کیوں محفوظ کرنا چاہیے؟

2۔محفوظ کی جانے والی بعض غذائی اشیاء میں نمک کیوں ملایا جاتا ہے؟

مشغلہ کا انعقاد :

☆ لیموں کا اچار بنانے کا طریقہ:

☆ چند صاف لیموں لے کر انہیں دھولیں اور خشک پونچھ لیں۔

☆ لیموں کے خشک ہو جانے کے بعد ہر لیموں کو چار چار ٹکروں میں کاٹ لیں۔

☆ ایک جار یا مرتبان (کانچ یا پورسیلین) میں لیموں کو حسب ضرورت نمک اور ہلدی لگا کر رکھ دیں۔

☆ مزید چند صاف ستھرے لیموں لے کر ان کا رس نکال لیں اور جار میں ڈالے گئے لیموں کے ٹکڑوں کے مناسبت سے ملا دیں۔

☆ لیموں کے ان ٹکڑوں کو چند روز تک ویسے ہی گلنے کے لیے رکھ چھوڑیں۔

☆ ٹکڑے تھوڑا سا نرم ہونے کے بعد مرتبان میں سے تھوڑی مقدار نکال کر کھانے کے لیے حسب ضرورت اچار تیار کریں۔

☆ مرتبان سے نکالے گئی مقدار کو مرچ پاوڈر، زیرہ، میتھی پاوڈر ملائیں۔

☆ اسکے بعد تیل لہسن زیرہ، رائی وغیرہ ڈال کر ملائیں۔

زائد مشغلے :

1۔تمام قسم کی ترکاریوں سے اچار تیار کرنا (ترکاریوں کا اچار)

2۔موسموں کے مطابق ملنے والے پھلوں اور ترکاریوں کو محفوظ کر لینا

3۔زیادہ مقدار میں دستیاب ہونے والی ترکاریوں اور پھلوں کو خشک کر کے محفوظ کرنا

4۔اچار کیسے تیار کیے جاتے ہیں؟

5۔اچاروں میں استعمال کی جانے والی اشیاء کون کونسی ہیں؟

تعلیم صحت

ذیلی موضوع : لباس۔ دھبوں کی صفائی

مشغلہ : کپڑوں پر پڑنے والے مختلف قسم کے دھبوں کی صفائی

متوقع نتائج : لڑکیوں کے ذریعے شانٹری نیا پکین تیار کروانا، کپڑوں پر پڑنے والے دھبوں کی صفائی اور کپڑوں کو صاف ستھرا رکھنا سیکھیں گے۔انفرادی صفائی ستھرائی پر عمل کریں گے۔

مشغلہ کا انعقاد : ☆ کپڑوں پر لگے دھبوں کو لیموں،ٹارٹرک ترشہ،دودھ وغیرہ کو استعمال کر کے صاف کرنا

☆ میل کچیل،خون،کافی،چائے کے دھبے صاف کرنا بتلانا،طلباء سے صاف کرانا

☆ مختلف قسم کے دھبے لگے کپڑوں،اور دھبوں کو دور کرنے والی اشیاء کو حاصل کرنا

☆ سانٹری نیا پکین تیار کرنے کے لیے درکار اشیاء کو اکٹھا کر لینا

☆ طلباء کے کپڑوں پر لگے دھبوں کو دور کرنے میں مدد کرنا

☆ سانٹری نیا پکین کو تیار کروانا

زائد مشغلے : 1۔لوٹا،کوئلہ یا بجلی کی استری کے بارے میں معلوم کر کے کمرہ جماعت میں مظاہرہ کرنا

2۔بلیچنگ پاؤڈر کے بجائے استعمال کیے جانے والے دوسرے پاؤڈرس کے بارے معلومات حاصل کرنے کے لیے طلباء سے کہنا

3۔کپڑوں سے دھبوں کو صاف کرنے کے طریقوں پر ساتھی طلباء میں شعور پیدا کرنا

معلم کیلئے ہدایات : ☆ مختلف دھبے لگے کپڑوں اور صاف ستھرے کپڑوں کی نمائش کرنا

☆ دھبوں کو دور کرنے کے طریقوں کے بارے میں طلباء سے مباحثہ کرنا

☆ دھبوں کو دور کرنے کے لیے استعمال کئے جانے والے چند طریقوں کا مظاہرہ کرنا

☆ سانیٹری نیا پکین کی تیاری کے بارے میں مباحثہ کرنا اور مظاہرہ کرنا

☆ درکار اشیاء کو اکٹھی کر لینا

☆ انفرادی صفائی سے متعلق سوالات پوچھنا

☆ مظاہرہ اور مباحثہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا چاہیے۔

تعلیم آبادی

ذیلی موضوع	:	عمر رسیدہ (بوڑھے) افراد کے مسائل۔حل
مشغلہ	:	گاؤں رہبستی رکالونی میں عمر رسیدہ افراد سے ملاقات کرنا، ان کے مسائل معلوم کرنا مسائل کو سمجھنا اور ان کے لیے مناسب حل تجویز کرنا
متوقع نتائج	:	عمر رسیدہ افراد کے تیئں حساسیت کا مظاہرہ کریں گے۔ عمر رسیدہ افراد کے تیئں محبت، احترام کو بڑھاوا دیں گے، مستقبل میں عمر رسیدہ افراد کے تیئں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کریں گے۔
معلم کے لیے ہدایات:		☆ یہ بات طلباء کے ذہنوں اور دلوں میں بٹھانا کہ عمر رسیدہ افراد بھی ہمارے خاندان کا حصہ ہیں۔ ☆ عمر رسیدہ افراد کے مسائل پر بحث کرنا ☆ عمر رسیدہ افراد کے تیئں محبت، احترام کو بڑھاوا دینے کی ضرورت کو سمجھانا ☆ طلباء کے ذریعے اکٹھا کئے گئے عمر رسیدہ افراد کے مسائل پر مباحثہ کرنا اور حل کے راستے تجویز کرنا ☆ مباحثہ کے ذریعے مشغلہ انجام دینا
مشغلہ کا انعقاد	:	☆ طلباء کو گروپ کی شکل میں عمر رسیدہ افراد کے پاس جا کر ان کے مسائل اور حالات معلوم کر کے نوٹ بک میں تحریر کر کے لانے کے لیے کہیں۔ان امور پر بحث کر کے حل کی صورتیں تجویز کرنا۔
زائد مشغلے	:	1۔بیت المعمرین کا دورہ کر کے وہاں کے حالات پر رپورٹ لکھنے کے لیے کہنا۔ 2۔بیت المعمرین (اولڈ ایج ہومس) میں شریک عمر رسیدہ افراد اور انکے خاندان کے افراد سے مل کر انہیں وہاں شریک کرنے کے اسباب معلوم کرنا، حل کی صورتوں پر عمل کروانے کی کوشش کرنا۔

ثقافتی تنوع۔تفریح

ذیلی موضوع : اسکول کی تقریبات ۔ پروگرام

مشغلہ : خیرمقدمی اور وداعی تقاریب

متوقع نتائج : اسکول میں ہونے والے پروگرام، سالانہ تقاریب وغیرہ منانا۔ اسٹیج کی سجاوٹ، تقاریب کا انتظام کرنے کی مہارتوں کو حاصل کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات: ☆ قومی تہواروں کے انعقاد کے وقت بستی کے سرکردہ افراد کو مدعو کرنے ، نئے اساتذہ کی آمد پر ان کے خیرمقدمی تقاریب، وظیفہ پر سبکدوش ہونے والے اساتذہ کی وداعی تقاریب منعقد کرنے کو کہا جائے۔اسی طرح جماعت دہم کی تکمیل کرنے والے طلباء کی وداعی تقریب وغیرہ کرنا چاہیے۔

☆ سالانہ تقریب کے انعقاد کے لیے ہدایات دینا چاہیے۔

فکر انگیز سوالات : 1۔بستی کے سرکردہ افراد کو کیوں مدعو کرنا چاہیے؟

2۔خیرمقدمی تقاریب کیوں منعقد کرنا چاہیے؟

3۔قومی تہوار اسکول میں کیوں مناتے ہیں؟

4۔کیا کوئی اور قسم کے تہوار بھی منائے جاسکتے ہیں؟

5۔کیا قومی قائدین کی سالگرہ تقاریب بھی منائی جاتی ہیں؟ان مواقع پر ہم کیا کیا کرتے ہیں؟

☆ مباحثہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا چاہیے۔

مشغلہ کا انعقاد : ☆ طلباء کو گروپوں میں تقسیم کر کے کام تفویض کرنا

☆ دعوت نامے تحریر کرنے کا طریقہ سکھلانا

☆تمثیلی دعوت نامہ تحریر کرنے کا طریقہ بتلانا

☆ اسٹیج کا انتظام کرنے کی ذمہ داری دینا

☆ بیاجس تیار کروانا

☆ بزرگوں کو اور اہم اشخاص کو بیاجس لگانا

☆پھولوں کے ہار بنانا، بزرگوں کی گلپوشی کرنا

☆تقاریر کروانا

زائد مشغلے : 1۔کمرۂ جماعت میں اچھا مظاہرہ کرنے والے، تعلیم میں آگے رہنے والے طلباء کے لیے ستائشی پروگرام منعقد کرنا

2۔خیرمقدمی اور وداعی تقاریب کے لیے ایجنڈا تیار کرنا

3۔یوم اساتذہ کا انعقاد طلباء کے ذریعے کروانا

سماجی موضوعات کا شعور۔ ردعمل

ذیلی موضوع : بچوں کے حقوق

مشغلہ : بچوں کے حقوق کے بارے میں سماج میں بیداری پیدا کرنے کے لیے جلسے کرنا، جلوس نکالنا اور رپورٹ تیار کرنا

متوقع نتائج : بچوں کے حقوق کے بارے میں جانکاری حاصل کریں گے۔

سماج میں بیداری پیدا کرکے تسکین قلب حاصل کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات: ☆ کمرۂ جماعت میں بچوں کے حقوق پر مباحثہ کا انعقاد کرنا

☆ طلباء کو بچوں کے حقوق سے واقف کروانا

☆ بچوں کے حقوق پر چارٹ تیار کرکے پیش کرنا

☆ موقع ہو تو بچوں کے حقوق پر ویڈیو فلمیں بتلا سکتے ہیں۔

☆ بچوں کے حقوق کے بارے میں ہونے والے جلسوں میں طلباء کی شرکت کو یقینی بنانا

فکر انگیز سوالات : 1۔ بچوں کے حقوق کیوں ضروری ہیں؟

2۔ حقوق کی خلاف ورزی ہونے کی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟

3۔ بچوں کے حقوق کیا کیا ہیں؟

☆ مباحثہ اور مظاہرہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا چاہیے۔

مشغلہ کا انعقاد : ☆ بچوں کے حقوق پر پلے کارڈس اور نعرے تیار کرنا

☆ پلے کارڈس اور نعروں کو استعمال کرتے ہوئے اسکول کے قرب وجوار میں ریالی نکالنا

☆ بچوں کے حقوق سے متعلق اہم نکات کی سکول میں نمائش کرنا

☆ اسکول کے طلباء اور قرب وجوار کے علاقوں کے بچوں میں بچوں کے حقوق کے تئیں شعور بیدار کرنا

☆ بچوں کے حقوق کے متعلق منعقد کئے گئے پروگرام پر جامع رپورٹ تیار کرنا

زائد مشغلے : 1۔ بچوں کی شادیوں، جہیز کی برائیوں کے بارے میں بھی ریالیاں نکال کر لوگوں میں شعور بیدار کرنا۔

2۔ انسانی حقوق کے بارے میں شعور بیدار کرنا۔

3۔ حقوق کی خلاف ورزی کی صورت میں کئے جانے والے اقدامات پر بحث کرنا۔

معلومات۔ڈاکیومنٹیشن

ذیلی موضوع : رپورٹ تحریر کرنا۔نظامت سنبھالنا

مشغلہ : اسکول کے مختلف پروگراموں پر رپورٹ لکھنا، پروگراموں کی نظامت سنبھالنا، مہارت حاصل کرنا۔

متوقع نتائج : مختلف پروگراموں کے بارے میں رپورٹیں تحریر کریں گے۔ ناظم کی ذمہ داری ادا کریں گے۔ اس کیلئے مطلوب صلاحیتوں کا اکتساب کرینگے اور اظہار مافی الضمیر کی مہارتوں کو فروغ دیں گے۔

معلم کیلئے ہدایات : سارے طلباءکو اس بات کی تربیت دی جانی چاہیے کہ وہ دیکھے ہوئے اور سنے ہوئے موضوعات سے متعلق رپورٹ تحریر کرسکیں اور اسکول کے دعائیہ اجتماع ، اسکول کے پروگراموں اور گاؤں کے پروگراموں میں بہ حیثیت ناظم ذمہ داری ادا کرسکیں۔

فکرانگیز سوالات : 1۔رپورٹ میں شامل کئے جانے والے امور کیا ہوتے ہیں؟

2۔ناظم کی ذمہ داری ادا کرتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

☆ مباحثہ،مظاہرہ اور اداکاری کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا چاہیے۔

مشغلہ کا انعقاد : رپورٹس تیار کرنا

☆ گاؤں میں ہونے والے تہوار، جاترا، سفر کئے ہوئے مقامات، مختلف اقسام کی آفات، ان کا سامنا کرنے کے طریقے، اسکول میں منعقد ہونے والے SMC اجلاسات، قومی تہوار، اسکول ڈے، قومی قائدین کے بارے میں رپورٹ تیار کرنے کے لیے طلباء کی ابتداء ہی سے حوصلہ افزائی کرنا چاہیے۔

نظامت کی ذمہ داری

☆اسکول کے تمام پروگراموں، گاؤں کے تہوار، جاترا، مقابلے (سرکاری وغیرسرکاری پروگرام) وغیرہ میں نظامت کی ذمہ داری ادا کرنے کی تربیت دینا چاہیے۔

اسکول کے دعائیہ اجتماع اور دیگر پروگراموں میں رپورٹ پڑھ کر سنانے اور نظامت ادا کرنے کو کہا جائے۔

زائد مشغلے : 1۔طلباء کو کہا جائے کہ ان کے پڑھے ہوئی، سنے ہوئی کہانیوں ، دیکھے اور سنے ہوئے موضوعات پر رپورٹ لکھ کر کمرہ جماعت میں یا دعائیہ اجتماع میں پڑھ کر سنائیں۔

2۔اسکول کے پروگراموں کے علاوہ ، گاؤں میں ہونے والے پروگراموں، مقابلوں کے مواقع پر نظامت کی ذمہ داری ادا کرنا۔

3۔مقامی مسائل کے تعلق سے اخبارات کو مضامین تحریر کرنا۔

4۔ان کی جماعت کے طلباء کے اکتساب کی سطح پر رپورٹ تحریر کرنا۔

اشیاءاورنمونوں کی تیاری

ذیلی موضوع : کاغذ کے لفافوں کی تیاری، فروخت

متوقع نتائج : پرانے کاغذوں کو استعمال کر کے مختلف سائزوں کے لفافے تیار کریں گے۔
انہیں فروخت کرسکیں گے۔

معلم کیلئے ہدایات: ☆ طلباء کو گروپوں میں تقسیم کرنا

☆ لفافے تیار کرنے کے لیے درکار اشیاء کو اکٹھی کر لینا

☆ طلباء کے آگے لفافے تیار کرنے کا مظاہرہ کرنا

☆ فروخت کرنے کے لیے ضروری مشورے اور ہدایتیں دینا

☆ طلبا کیساتھ مل کر مقامی دکانوں کا دورہ کر کے لفافوں کی فروخت سے متعلق امور پر تفصیلی بحث کرنا

فکرانگیز سوالات : 1۔ پرانے کاغذوں کو کیسے استعمال کیا جاسکتا ہے؟

2۔ پرانے کاغذوں استعمال کرنے سے ہم ماحول کا بھلا کرنے والے کیسے ہوں گے؟

مظاہرہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دینا۔

زائد مشغلے : 1۔ کاغذ کے بیاگوں کو تیار کرنا۔

2۔ کاغذ کے ڈبوں کو تیار کرنا۔

3۔ سجاوٹی اشیاء کو تیار کرنا۔

4۔ بے کار کاغذوں کو استعمال کر کے مختلف اشیاء کو تیار کرنا (مثلاً: پین اسٹانڈ، شوپیس وغیرہ)

5۔ مستعملہ اشیاء سے مختلف نمونے اور اشکال تیار کرنا

6۔ پرانے کاغذوں سے مختلف سائز کے لفافے تیار کرنا اور فروخت کرنا

لفافوں کی تیاری کا طریقہ :

درکار اشیاء : 32 سنٹی میٹر × 22 سنٹی میٹر کا کاغذ، قینچی، اسکیل، گوند۔

تیاری کا طریقہ : ABCD نامی ایک مستطیلی کاغذ پر A سے 1/2 8 سنٹی میٹر، D سے 1/2 8 سنٹی میٹر، اسی طرح دوسری جانب C سے 1/2 8 سنٹی میٹر اور B سے 1/2 8 سنٹی میٹر کی دوری والے نقاط کو اور عرض میں A سے 6 سنٹی میٹر، B سے 6 سنٹی میٹر، C سے 6 سنٹی میٹر اور D سے 6 سنٹی میٹر کی دوری والے نقاط کی شناخت کر کے اس کے بعد BC, AB کے درمیان والے نقاط کی شناخت کر کے زیبرا نشان والے حصہ کو کترنے حاصل ہونے والی درمیانی حصہ کو پہلے عرض میں پھر طول میں موڑنے سے لفافہ تیار ہوگا۔

اشیاءاورنمونوں کی تیاری

ذیلی موضوع : ناریل اور کھجور کے پتوں سے اشیاء کی تیاری

مشغلہ : چٹائی، باسکٹ وغیرہ بنا

درکار اشیاء : ناریل، کھجور کے پتے، چھوٹا چاقو

متوقع نتائج : روزمرہ زندگی میں استعمال کی جانے والے باسکٹ، چٹائیاں اور منڈوے ڈالنا سیکھیں گے۔

معلم کے لیے ہدایات: 1۔ شناخت اور تجربہ رکھنے والے طلباء کو پتوں کے حصول کی ترغیب دینا

2۔آپ کے علاقہ میں مذکورہ کاموں کا تجربہ رکھنے والے افراد کو اسکول میں مدعو کر کے ان سے اس کام کی تدابیر سے واقف ہوں۔

مشغلہ کا انعقاد :☆ چاقو کی مدد سے پتوں کو شاخ سے جدا کرنا۔

☆ پتوں کو حسب ضرورت درکار لمبائی میں کاٹ لینا۔

☆ چٹائیوں کے لیے پتوں کو درکار لمبائی میں کاٹ لینا۔

☆ ٹھنڈک کے لیے ڈالے جانے والے پنڈال (منڈوے) اور شادی کے پنڈالوں کے لیے لمبے لمبے ناریل کے بڑے پتوں کو کاٹے بغیر ہی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

☆ پتوں سے چٹائیاں اور باسکٹ بنتے وقت پلنگ کو نوار بننے کے طریقے کو اختیار کیا جا سکتا ہے۔

ذیلی موضوع : مچھروں سے بچاؤ

مشغلہ : مچھروں کا ریپلنٹ تیار کرنا

درکار اشیاء : پٹرولیم جیلی آدھا کیلوگرام، سٹرس ایسنس 25 ملی گرام
اسٹیل کا بیسن ایک، بڑا چمچہ، خالی پونڈس کریم کے بڑے بوتلیں حسب ضرورت

تیاری کا طریقہ : اسٹیل بیسن میں پٹرولیم جیلی اور سٹرس ایسنس ڈالیں، چمچہ سے خوب اچھی طرح ملائیں۔ چوڑے منہ والے خالی پونڈس کریم کے بوتلوں میں اس مرکب کو بھر دیں۔ اسکے بعد ایک یا دو دن تک ویسے ہی رکھ چھوڑیں۔ دوسرے دن تک ریپلنٹ تیار ہوگا۔ یہ مچھروں سے محفوظ رکھتا ہے۔

گھر کا انتظام

ذیلی موضوع : گھریلو آلات واوزار۔ انکی درستگی

مشغلہ : گھر میں استعمال کرنے والے آلات واوزار کام نہ کرنے کی وجوہات کی شناخت اور مرمت

متوقع نتائج : کام نہ کرنے والے گھریلو آلات واوزار کی شناخت کرنا، ان کو درست کرنے کا شعور پیدا کرنا چھوٹے موٹے مرمت کے کام کر لینا

معلم کے لیے ہدایات: ☆ طلباء سے ان کے گھروں میں استعمال کئے جانے والے آلات واوزار لانے کے لیے کہنا

☆ کونسا آلہ یا اوزار کس کام کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، بحث کیجئے۔

☆ طلباء گروپ واری مشغلہ کو انجام دیں۔

فکر انگیز سوالات : 1۔کیوں استعمال کرتے ہیں؟

2۔اسکرو ڈرائیور کے کیا استعمالات ہیں؟

3۔کیا آپ نے الیکٹرک کوکر دیکھا ہے؟ اسے کیسے استعمال کرتے ہیں؟

4۔مکسر کے استعمال کرنے میں کیا احتیاطیں برتنا چاہیے؟

5۔فیان کے آہستہ گھومنے کا کیا سبب ہوتا ہے؟

ان آلات کو استعمال کر کے بتلانا چاہیے۔

مشغلہ کا انعقاد : ☆الیکٹرک وائر فیوز، سوئچ دے کر، بجلی کے منقطع ہونے کی صورت میں فیوز کو سوئچ کے ساتھ جوڑ نے کو کہا جائے۔

☆مین سوئچ کی جانچ کن کن مواقع پر کی جانی چاہیے؟

☆ اسکرو ڈھیلے ہونے کی صورت میں اسکرو ڈرائیور کو استعمال کرنا۔

☆ ناکارہ بلب کو نکال کر نیا بلب لگانا

زائد مشغلے : ایک ایک طالب علم کے ذریعے انکے تجربات کو کسی ایک موضوع پر ایک تحریر لکھانا چاہیے۔ اسے کمرہ جماعت میں پڑھ کر سنانا چاہیے۔ مختلف آلات و اوزار کی تصاویر کو چارٹ پر چسپاں کر کے ان کے استعمالات لکھ کر کمرہ جماعت کی دیواروں پر آویزاں کرنا چاہیے۔

مختلف سامان کے استعمال کے وقت اختیار کی جانے والی احتیاطی تدابیر

1۔کوکر کا استعمال کرتے وقت گیس کٹ صحیح ڈھنگ سے لگا ہوا ہے یا نہیں دیکھنا۔ حسب ضرورت پانی ڈالنا۔

2۔گیس اسٹو کو سلگانے سے پہلے برتن (بگونے) وغیرہ کو برنر پر رکھ دینا، تیسری سیٹی سے پہلے گیس بند کر دینا

3۔پکوان ختم ہوتے ہی گیس سلنڈر کے ریگولیٹر کو آف کر دینا چاہیے۔

4۔ٹی وی، وی سی ڈی، ڈی وی ڈی کو درست کرتے وقت مشاہدہ کرنا۔

صارفین سے متعلق معلومات

ذیلی موضوع : عوامی تقسیم کا نظام

مشغلہ : آپ کے قریب میں واقع کسی راشن کی دکان (Fair Price shop) کا دورہ کرنا، متعلقہ تفصیلات کو حاصل کرنا اور رپورٹ تیار کرنا

متوقع نتائج : عوامی تقسیم کے نظام میں موجود نقائص سے واقف ہو کر ان کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ عوام میں شعور بیدار کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات: ☆ راشن کارڈ ڈیلر سے پہلے ہی ملاقات کرکے طلباء کے ساتھ جا کر درکار معلومات کے حصول میں معلم تعاون کرے۔

فکرانگیز سوالات : 1۔ فیر پرائز شاپ کے ڈیلر پر عوام کے کیا الزامات ہیں، اور وہ کن امور کے بارے میں الزامات عائد کر رہے ہیں؟

2۔ Stock - Supply - Balance میں کیا فرق ہیں؟

3۔ کیا حکومت کے متعین کردہ مقدار میں سامان سربراہ کیا جا رہا ہے؟

☆ راشن کی دکان کا دورہ کرکے طلباء میں شعور بیدار کرنا چاہیے۔

مشغلہ کا انعقاد : طلباء کو گروپوں میں تقسیم کرکے اکٹھا کی جانے والی معلومات کے بارے میں پہلے سے ہی فارمیٹ تیار کرکے لے جائیں۔ فیر پرائز شاپ ڈیلر کے فرصت کے اوقات میں جائیں اور معلومات حاصل کرتے ہوئے مشاہدہ کریں کہ مستحق افراد کو کیسے راشن فراہم کیا جا رہا ہے۔ ایک اور گروپ راشن لینے والوں سے پوچھ کر معلومات حاصل کرے۔

پہلا گروپ	۔	فیر پرائز شاپ ڈیلر سے
دوسرا گروپ	۔	مستحق افراد سے جو راشن لے رہے ہیں
تیسرا گروپ	۔	فہرست، ذخیرہ، خرچ وغیرہ امور کی تفصیلات حاصل کرے

کمرہ جماعت میں آکر حاصل کردہ تفصیلات کا تجزیہ کرے اور گروپ لیڈر رپورٹ پیش کرے۔

زائد مشغلے : 1۔ MRO کے دفتر کو جا کر راشن شاپ ڈیلروں کی بدعنوانیوں سے متعلق امور کی نگرانی کریں۔

2۔ اگر آپ فیر پرائز شاپ ڈیلر ہوں تو کیا کریں گے، کمرہ جماعت میں اپنے خیالات بیان کیجئے۔

3۔ فیر پرائز شاپ ڈیلر میں ہونے والی بدعنوانیوں کو روکنے کے لیے آپ کیا کریں گے؟ بتلائیے۔

وجئے واڑہ میں ایک خانگی جونیر کالج میں انٹرمیڈیٹ سال دوم میں پڑھنے والی ایک طالبہ کو امتحان کی فیس بھرنے کے باوجود انتظامیہ نے امتحان کی تاریخ تک ہال ٹکٹ جاری نہیں کیا، جسکی وجہ سے وہ امتحان میں حاضر نہ ہوسکی اور اسکا ایک تعلیمی سال ضائع ہوگیا۔ اس لڑکی نے صارفین کے ضلعی فورم میں شکایت کی۔ تحقیق کے بعد فورم نے کالج انتظامیہ پر ایک لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا اور حکم دیا کہ وہ ان روپیوں کو اس لڑکی کو ادا کرے۔ (دی ہندو، ۲۲ مئی ۲۰۱۴ء)

ماحولیات کی تعلیم

ذیلی موضوع : Reduce, Reuse, Recycle - 3 R's

مشغلہ : 3 Rs کے بارے میں واقف ہونا،عمل کرنا

متوقع نتائج : 3Rs کی اہمیت پر بحث کرنا،شعور بیداری پروگرام منعقد کرنا

آلودگی سے پاک ماحول کی خاطر 3 Rs پر عمل کریں گے۔

عوام میں 3Rs کے بارے میں شعور بیدار کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات:
- ☆ اس بات سے واقف کرانا کہ 3 Rs کیا ہیں۔
- ☆ کمرہ جماعت میں 3Rs کی اہمیت کے بارے میں طلباء سے بحث کرنا
- ☆ 3Rs کو ظاہر کرتے ہوئے چارٹ تیار کرنا اور کمرہ جماعت میں آویزاں کرنا
- ☆ عوام میں شعور بیداری پروگرام منعقد کرنے کے لیے درکار 3Rs کے نعرے تیار کرنا
- ☆ شعور بیداری پروگرام منعقد کرنے کے لیے منصوبہ تیار کرنا (دن، تاریخ، وقت، مقام) اور ذمہ داریاں تقسیم کرلینا۔

فکر انگیز سوالات :

1۔ پلاسٹک کے استعمال کو کیوں کم کرنا چاہیے؟

2۔ پلاسٹک کی اشیاء کو کیوں Recycle کرنا چاہیے؟

3۔ کن کن اشیاء کو Reduce, Reuse, Recycle کیا جاسکتا ہے؟

مباحثہ کے ذریعے مشغلہ کو انجام دیا جانا چاہیے۔

مشغلہ کا انعقاد :
- ☆ عام طور پر کون کون سی اشیاء اور مادے آلودگی کا باعث بن رہے ہیں، جائزہ لینا۔
- ☆ ہمارے استعمال میں آنے والی اشیاء میں کون سی Reduce، Reuse اور Recycle کے تحت آتی ہیں، فہرست تیار کرنا۔
- ☆ فہرست میں درج کی اشیاء کا کمرہ جماعت میں مظاہرہ کرنا
- ☆ کمرہ جماعت میں، اسکول کی اسمبلی میں طلباء کو 3Rs کی اہمیت سے واقف کرانا عمل کروانا اور عمل کی ترغیب دینا۔
- ☆ نعرے، 3Rs کا چارٹ، پلے کارڈس کے ذریعے قرب وجوار کے علاقہ میں جلوس کا اہتمام کرنا، عوام میں 3Rs سے متعلق بیداری پیدا کرنا
- ☆ ان نعروں کو دیواری رسالہ پر آویزاں کرنا

زائد مشغلے :

1۔ کاغذ، پالی تھین تھیلیوں وغیرہ کیسے Recycle کی جاتی ہیں، کون کونسی اشیاء تیار کی جاتی ہیں، ایک رپورٹ تیار کیجئے۔ رپورٹ میں تصاویر بھی چسپاں کیجئے۔

2۔ آپ کے اطراف واکناف میں رہنے والے لوگوں میں 3Rs سے متعلق بیداری پیدا کیجئے۔

اسکول میں منعقد کئے جانے والے اجتماعی پروگرام

درج ذیل پروگراموں کو اسکول میں اجتماعی طور پر دعائیہ اجتماع کے وقت یا خصوصی مواقع پر منعقد کیا جانا چاہیے۔ بچوں سے ان موضوعات پر مباحثہ کر کے ان میں شعور پیدا کرنا چاہیے۔

1۔ تغذیہ بخش غذا

ذیلی موضوع : طلباء کے اجلاس (Bala Sabha) کا انعقاد

متوقع نتائج :
- ☆ طلباء بالا سبھا میں شوق سے شرکت کریں گے۔
- ☆ اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو ظاہر کریں گے۔
- ☆ ڈراموں، رقص، مقامی فنون وغیرہ کا مظاہرہ کرنے میں شوق ظاہر کریں گے۔
- ☆ بالا سبھا کے انعقاد کے لیے ذمہ داریوں کی تقسیم کر لیں گے۔
- ☆ بالا سبھا میں شرکت کر کے لطف اندوز ہوں گے۔

معلم کے لیے ہدایات:
- ☆ مہینہ میں ایک بار، کسی ہفتہ کے دن دوپہر کے وقت بالا سبھا کا انعقاد کرنا۔
- ☆ تمام جماعتوں کے طلباء کی شرکت کو یقینی بنانا
- ☆ مختلف پروگراموں میں شرکت کرنے والے طلباء کے نام، ان کے مظاہرہ کے موضوعات کی فہرست تیار کر لینا
- ☆ مختلف موضوعات پر مظاہرہ کرنے والے طلباء کو مشورے اور ہدایات دینا، ضروری ہو تو تھوڑی سی تربیت دینا
- ☆ تمام جماعتوں کے لیڈروں پر مشتمل بالا سبھا کمیٹی کو تشکیل دینا۔ اساتذہ کی ہدایات کے مطابق یہ کمیٹی بالا سبھا کا انعقاد کرتی ہے۔

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ:
- ☆ ہر ماہ میں ایک مرتبہ بالا سبھا کمیٹی، بالا سبھا کا انعقاد کرتی ہے۔
- ☆ انعقاد کے درکار اسٹیج کو تیار کیا جا سکتا ہے۔
- ☆ اچھا مظاہرہ کرنے والے طلباء کو انعامات دیئے جا سکتے ہیں۔
- ☆ بالا سبھا کے انعقاد کی کیفیت پر رپورٹ تیار کرنا۔
- ☆ مختلف طلباء کے مظاہروں کی تصاویر کو نوٹس بورڈ پر آویزاں کرنا

2۔تعلیم صحت

ذیلی موضوع :صفائی کی عادتیں

(الف)انفرادی صفائی :

1)دانتوں کی صفائی :

☆ برش اور پیسٹ سے یا نیم کی مسواک سے دانتوں کواوپر سے نیچےاوراسی طرح دائیں بائیں آخری کونوں تک ، پھراسکے بعد دانتوں کے پچھلے حصہ میں دونوں جبڑوں کے تمام دانتوں کوصاف کرلینا چاہیے۔انگشت شہادت سے مسوڑھوں کواچھی طرح رگڑ کر صاف کرلینا چاہیے۔

☆ ہرروز صبح،اوررات کے کھانے کے بعدضرور برش کرنا چاہیے۔

☆ دانتوں کے درمیان پھنس جانے والے غذا کے ٹکڑوں کودھاگے سے دانتوں کے درمیان ادھرادھر کرنے سے اور کلی کرنے سے نکالا جاسکتا ہے۔جس سے دانتوں کی بیماریوں اوردرد سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

2)صابن سے ہاتھوں کی صفائی

☆ پہلے ہاتھوں کو پانی سے ترکر کے دونوں ہاتھوں کوصابن لگانا چاہیے۔دونوں ہاتھوں کےاوپری حصہ پر،انگلیوں کے درمیان، ناخنوں میں میل کی صفائی کرتے ہوئے،صفائی کے ساتھ دھولینا چاہیے۔اس کے بعد صاف کپڑے سے پوچھ لینا چاہیے۔ ہر روزکھانا کھانے سے پہلے، بعد میں،کھیلنے کے بعد ہاتھوں کوصاف دھولیں۔

3) ناخن کترنا

☆ ناخنوں کوزیادہ بڑھنے نہ دیں اورناخن تراش سے کتریں۔

☆ناخنوں میں میل کچیل کوجمع نہ ہونے دیں، ہرروز ہاتھ دھوتے وقت ناخنوں کی صفائی پربھی توجہ دیں۔

تاکہ اس میل کچیل کومنہ میں پہنچ کر بیماریوں کوپھیلانے کا موقع نہ ملے۔

☆ ناخن کاٹتے وقت اس طرح گہرائی کےساتھ نہ کاٹیں کہ خون نکل آئے۔

4) کنگھی کرنا

☆ ہرروزنہانے کے بعد بالوں میں کنگھی کرلیں۔

☆نہانے کے بعد بالوں کو پوری طرح سوکھنے دیں پھرکنگھی کریں۔

☆کنگھی کے دندانوں کے درمیان میل نہ جمنے دیں اوراسکوصاف کریں اوردھوکرسکھادیں۔

☆کسی اور کے استعمال میں رہنے والی کنگھی کوآپ استعمال نہ کریں۔

☆سرکوبفااور جوؤں سےصاف رکھنے کی طرف توجہ دیں۔

☆ اگرسرمیں جوئیں ہوجائیں توجوؤں کی کنگھی سےصاف کرلیں۔

☆ مناسب اورصحت مند عادتوں کے ذریعے اس کوروکا جاسکتا ہے۔

(ب) کمرۂ جماعت/اسکول کی صفائی:

1) کمرۂ جماعت/اسکول کی صفائی:

☆کمرۂ جماعت کوہرروزتمام طلباءباری باری جھاڑولگا کرصاف کرلیں۔اس کچرے کوکمپوسٹ گڑھے میں ڈالیں۔

☆ جھاڑو کو زمین سے لگا کر دھول نہ اڑاتے ہوئے جھاڑو دیں۔ مٹی پر جھاڑو دیتے وقت پہلے پانی کا چھڑکاؤ کریں۔

☆ اسی طرح وقتاً فوقتاً جالے کی جھاڑو سے جالوں کی صفائی کرتے رہیں۔

☆ خصوصاً قومی تہواروں، سالانہ تقاریب، یوم اطفال، اسکول کی کشادگی کے دن صفائی کا خاص اہتمام کریں۔

2) بیت الخلاء کی صفائی

☆ بیت الخلاء کو استعمال کرنے سے پہلے اور بعد میں بہت سا پانی بہائیں۔ تاکہ مضر جراثیم پرورش نہ پائیں اور بدبو دور ہوجائے۔ اس کے لیے ایسڈس اور ٹائلٹ کلینزس بھی استعمال کرنا چاہیے۔

☆ بیت الخلاء سے واپسی کے بعد ہاتھ دھونے کے لیے رکھے گئے صابن سے ہاتھوں کو اچھی طرح دھولیں۔ سیدھے ہاتھ کے بجائے صابن لگانے کے لیے بائیں ہاتھ استعمال کریں۔ پھر ہاتھوں کو پونچھنے کے لیے رکھی گئی ٹاول (Towel) سے ہاتھوں کو اچھی طرح پونچھ لیں۔

☆ بیت الخلاء سے بدبو کو دور کرنے اور مچھروں کو ختم کرنے کے لیے بعض جراثیم کش خوشبوؤں کو استعمال کریں۔

3) صحت۔ غذا۔ صفائی پر پلے کارڈس۔ نعروں کے ذریعے صحت کی تشہیر

☆ اچھی تغذیہ بخش غذا کھائیے۔ صحت بچائیے۔

☆ صفائی کو اپنائیے۔ مچھر، مکھی بھگائیے۔

☆ گندے علاقے۔ مکھی مچھروں کے ٹھکانے

☆ تندرستی ہزار نعمت ہے۔

☆ انڈا، بریڈ سے بہتر ہے۔

☆ جب شکر موجود ہے تو گلوکوز بے کار ہے۔

☆ مندرجہ بالا نعروں کے علاوہ اور بھی نعرے پلے کارڈس پر تحریر کرکے گاؤں میں صحت کی تشہیر کرنا چاہیے۔

4) ابتدائی طبی امداد۔ ابتدائی نرسنگ خدمات

☆ چھوٹے چھوٹے زخموں کی صورت میں انہیں پہلے ڈیٹال سے صاف کرلیں پھر اس کو روئی سے پونچھ کر زخم پر دوا لگائیں اور پٹی باندھیں۔ اسکے بعد ہاتھوں کو اچھی طرح صاف کرلیں۔

☆ صحت کمیٹی، طلباء یا گاؤں والوں کو ہونے والے زخموں کی مرہم پٹی کرے۔

☆ اسی طرح چھوٹے چھوٹے امراض جیسے بخار، دست وقے، درد وغیرہ کے لیے ANM کے ذریعے PHC سے فراہم کی گئی دوائیں دیں۔ اس کے لیے APSHEP کی جانب سے فراہم کردہ باکس میں رکھیں اور ''صحت کے رجسٹر'' کا نظم کریں۔

5) قرب وجوار میں جمع شدہ گندے پانی کے گڑھوں کا سروے۔ کچرے کی صفائی

☆ اعلیٰ جماعتوں کے طلباء قرب وجوار میں گندے پانی کے گڑھوں کا سروے کریں، اور اپنے گروپ کے ساتھ مل کر اس میں موجود کچرے کو نکال کر پانی کی نکاسی کے لیے راستہ بنائیں۔ گاؤں والوں میں شعور بیدار کریں۔ صفائی کی عادتوں کو فروغ دینے کے لیے شعور بیدا کریں۔

3۔ تعلیم آبادی

ذیلی موضوع : صنفی تناسب، صنفی امتیاز، معذورین کے مسائل کا شعور

متوقع نتائج : ☆ صنفی امتیاز کے بارے میں فہم حاصل ہوگا۔

☆ صنفی امتیاز کی وجہ سے مرد وخواتین کی تعداد میں فرق اور اسکی وجہ سے درپیش برے نتائج سے واقف ہوں گے۔

☆ لڑکوں اور لڑکیوں کے کاموں میں امتیاز نہیں برتنا چاہیے، اسکا فہم حاصل ہوگا۔

☆ معذور افراد کے مسائل کا فہم حاصل ہوگا۔

معلم کے لیے ہدایات: ☆ طلباء کو پہلے سے ہی تقریری، تحریری مقابلوں کی تواریخ سے واقف کرانا چاہیے۔

☆ ان موضوعات پر طلباء میں شعور بیدار کرنا چاہیے

منعقد کئے جانے والے پروگرام: مذکورہ بالا موضوعات پر تحریری، تقریری مقابلے رکھے جائیں۔ تجربہ کار لوگوں کو مدعو کرکے ان سے تقریریں کروائی جائیں۔

4۔ ثقافتی تنوع۔ تفریح

ذیلی موضوع : مقامی باجا، کٹھ پتلیوں کے کھیل،، ڈھول، ہری کتھا وغیرہ کے فنکاروں کا اسکول میں مظاہرہ

1۔ مختلف پروگراموں کا اسکول میں انعقاد:

اسکول کے تمام طلباء کو تفریح و تعلیم کے مقصد سے اور کوئی پیام دینے کے لیے بعض پروگرام کرنا چاہیے۔

☆ مقامی فنکاروں کے ذریعے ڈھول، باجا، ہری کتھا، برا کتھا وغیرہ جیسے پروگراموں کو پندرہ دن میں ایک بار منعقد کروانا۔

☆ کٹھ پتلیوں کے کھیلوں کا مظاہرہ۔ ہاتھوں اور چہرے کے مکھوٹے پہن کر تفریحی و تعلیمی کہانیاں پیش کرنا

☆ اس بات سے واقف ہونا کہ ہری کتھا، برا کتھا کے پروگرام میں کتنے لوگ حصہ لیتے ہیں، انکے ہاتھوں میں کونسے ہتھیار وغیرہ ہوتے ہیں، ان کے گانے، حرکات وسکنات اور بہادری کی کہانیوں سے بچوں کو لطف اندوز ہونے کی ترغیب دینا۔

☆ گاؤں، شہروں میں موجود مشہور گلوکار، فنکار کو مدعو کرکے ان کے فن کا مظاہرہ کروانا

☆ ابھرنے والے فنکاروں کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے فنکار طلباء کے پروگرام منعقد کرنا

☆ مصوری میں مہارت رکھنے والے طلباء کے مقابلے رکھنا، سب کی موجودگی میں مظاہرہ کروانا

☆ فن پاروں کی نمائش کے لیے البم، کتابچے تیار کرکے مظاہرہ کروانا، نمائش کا اہتمام کرنا۔

2۔فکر انگیز سنیما رڈراموں کی پیشکش:

☆ بچوں کے لیے سبق آموز فلموں کو دکھلانا

☆ بچوں کی فلموں کو اسکول میں ہی دکھلانا

☆ اچھی صحت، غذائی اصولوں پر مشتمل فلموں کی اسکول میں نمائش کرنا

☆ اخلاقی اصولوں پر مشتمل Animated Films کی نمائش کرنا

☆ کارٹون فلموں کو سبق آموز تفریح حاصل کرنے کے لیے دکھلانا

☆ اخلاقی اصولوں پر مشتمل ڈراموں کی پیش کشی

☆ ڈرامے وغیرہ سماجی بیداری کو پیدا کرتے ہیں، بچوں کے حق تعلیم، بچہ مزدوری کی روک تھام وغیرہ کے لیے رقص وموسیقی کے پروگرام بھی کئے جاسکتے ہیں۔

☆ بہادری کی کہانیاں، قدیم کہانیوں کو یک بابی ڈراموں، مذاکرہ، وغیرہ کے ذریعے پیش کرنا

☆ Street shows کے طور پر کبھی کبھار میک اپ وغیرہ کے بغیر ہی مظاہرہ کرنے کا موقع دینا، مقامی فنون کا مظاہرہ کرنا۔

☆ ڈراموں کو پیش کرتے وقت طلباء کو رول کے مطابق لباس، میک اپ کا سامان استعمال کرنے کی تربیت ماہرین کے تعاون سے اساتذہ فراہم کریں۔

ہدایت:۔ یہ تمام مظاہرے صدر مدرس، اساتذہ کی نگرانی میں ہی منعقد ہونے چاہیے۔

ذیلی موضوع : قومی تہوار راسکول ڈے تقریب کے موقع پر پروگراموں کا انعقاد

☆ 15 راگست، 26 رجنوری، 14 رنومبر (یوم اطفال)، 5 رستمبر (یوم اساتذہ) وغیرہ کے مواقع پر اسکول کے تمام بچوں کو یکجا کرکے سارے پروگرام منعقد کرنا چاہیے۔ایک ہفتہ قبل ہی سے بچوں کو تقریری، تحریری، گلوکاری، مصوری، کھیلوں کے مقابلے منعقد کرنا چاہیے۔کامیاب ہونے والے طلباء کو پروگراموں کے دن مہمانوں او رحاضرین کی موجودگی میں انعامات دینا چاہیے۔

☆ اسکول ڈے تقریب کے موقع پر بھی ہمہ اقسام کے مقابلے منعقد کروا کر جیتنے والوں کو انعامات دینا چاہیے۔اسکے علاوہ گلوکاری، رقص وموسیقی کے پروگرام کا نظم بھی کیا جاسکتا ہے۔

ڈرامے پیش کئے جاسکتے ہیں۔بھیس بدل کر پروگرام کئے جاسکتے ہیں۔

رول پلے، یک بابی ڈرامے، کثیر بابی ڈرامے پیش کئے جاسکتے ہیں۔

حب الوطنی کے گیت، مذہبی نظمیں، مقامی اور لوک گیت پیش کئے جاسکتے ہیں۔

جماعت واری ذمہ داریاں دیتے ہوئے، اس جماعت میں نظم وضبط، وقت کی پابندی، یونیفارم کی پابندی، اسکول کو پابندی سے آنے والے، صد فیصد حاضری رکھنے والے طلباء کو منتخب کرکے انعامات دیئے جاسکتے ہیں۔

☆ قومی تہواروں اور سالانہ تقاریب کے مواقع پر اسکول کو سجانا۔

☆ اسکول کی صفائی اور سجاوٹ میں ہر طالب علم حصہ لے، جالے، دھول مٹی صاف کی جائے۔

☆ استقبالیہ بیانرس اور کمانیں بنائی جائیں۔

☆ پانی سے کلاس رومس کی صفائی کی جائے۔ رنگ برنگے کاغذوں سے سجایا جائے۔

☆ آم کے پتوں سے کمانیں، رنگین کاغذوں کے ہار اور ڈیزائن بنا کر سجاوٹ کی جائے۔

☆ دیواروں کو قدرتی پتوں، پھولوں سے سجایا جاے۔

☆ اسکول کے صحن میں پانی سے چھڑکاؤ کرنے کے بعد جھاڑو لگائیں۔

☆ آم کے پتوں، شاخوں سے اور لکڑیاں گاڑ کر ان کے اطراف پھولوں کے ہاروں کو لپیٹ کر اسٹیج کو سجایا جائے۔

☆ اسٹیج کے پچھلے حصہ میں خوبصورت ڈیزائنوں سے مزین پردوں کو لٹکایا جائے۔

☆ اسٹیج کے سامنے کے پردوں کو دائیں بائیں دو حصوں میں تقسیم کر کے لٹکایا جائے۔

☆ مہمانوں کو اسٹیج پر مدعو کرتے وقت گلدستے پیش کئے جائیں۔

ہدایت: ۔کوئی بھی سالانہ تقریب، قومی تہواروں کی تقاریب کو صدر مدرس اور اساتذہ کی نگرانی میں ماہرین کی مشاورت سے منعقد کرنا چاہیے۔

5۔ سماجی موضوعات کا شعور اور ردعمل

اسکول میں منعقد کئے جانے والے پروگرام: ☆ بچوں کی شادیوں، بچوں کے حقوق اور خواتین پر ہونے والے مظالم کے بارے میں طلباء میں شعور پیدا کرنے کے پروگرام

☆ ان سے متعلق سرکاری پروگرام، اسکیمات کے تئیں شعور پیدا کرنا

متوقع نتائج: ☆ بچوں کی شادیوں، بچوں کے حقوق اور خواتین پر ہونے والے مظالم کے بارے میں طلباء کو فہم حاصل ہوگا۔

☆ بچوں کی شادیوں اور خواتین پر ہونے والے مظالم کی وہ مخالفت کریں گے۔

☆ بچوں کے حقوق کو جان کر ان سے استفادہ کریں گے۔

☆ متعلقہ سرکاری اسکیمات سے واقفیت حاصل کرنے کا شوق ظاہر کریں گے۔

☆ خواتین کی ترقی کے تئیں وسیع النظری کا مظاہرہ کریں گے

معلم کے لئے ہدایات: ☆ ہر جماعت سے طلباء کی نمائندگی کو یقینی بنانا

☆ مباحثہ، شعور کو بیدار کرنے والے پروگراموں کو منعقد کرنے کے لیے تاریخ کا تعین کرنا

☆ مباحثہ اور شعور کو بیدار کرنے والے پروگراموں میں طلباء کو گروپ واری شرکت کروانا، ان کے ناموں کا اندراج کرنا

☆ بچوں کی شادیوں اور خواتین پر ہونے والے مظالم، بچوں کے حقوق پر مباحثہ اور شعور بیداری پروگراموں کے لیے منصوبہ تیار کرنا

☆ مباحثہ اور شعور کو بیدار کرنے والے پروگراموں کے انعقاد کی تدابیر کی تربیت

طریقہ انعقاد: ☆ منصوبہ کے مطابق، بچوں کی شادیوں پر اسکول م یں مباحثہ کا انعقاد کرنا

☆ خواتین پر ہونے والے مظالم، کیس اسٹڈی کے ذریعے، اخبارات میں آنے والے حقیقی واقعات پر مباحثہ کرنا

☆ بچوں کے حقوق۔ استفادہ پر شعور بیداری پروگرام کا انعقاد

☆ سرکاری پروگرام۔ اسکیمات۔ ان کے فوائد پر مباحثہ کرنا

6۔ معلومات۔ ڈاکیومنٹیشن

ذیلی موضوع: اسکول کے پروگراموں کا ڈاکیومنٹیشن

1۔ نوٹس بورڈ کا انتظام

☆ طلباء کی اتاری ہوئی تصاویر

☆ تحریری موضوعات

☆ اکٹھا کی گئی معلومات

☆SMC اجلاس کی تواریخ

☆ اسکول کی تعطیلات

☆ خصوصی موضوعات وغیرہ نوٹس بورڈ پر ہونا چاہیے۔ بعد میں انہیں نکال کر محفوظ کرنا چاہیے۔

2۔ کتب خانے کا نظم

☆ جماعت واری، موضوعات واری تقسیم کر کے مظاہرہ کرنا

☆ اسٹاک رجسٹر اور Issue رجسٹر کا نظم کرنا

3۔ ☆ طلباء کے پڑھے ہوئے موضوعات رکہانیاں رافراد کے بارے میں اپنے الفاظ میں کہلوائیں، نوٹ بکس میں تحریر کروانا

☆ نئی کتابوں کو جمع کر کے لائبریری اسٹاک رجسٹر میں اندراج کرنا

4۔ سماجی پروگراموں (شادی بیاہ، تہواروں) پر رپورٹ

☆ ان پروگراموں کے انعقاد، پابندیوں، رسوم، طریقوں، ملبوسات وغیرہ موضوعات پر رپورٹ تیار کرنا۔

☆ ان موضوعات پر کمرہ جماعت میں بحث کرنا۔ تصاویر رکارڈس جمع کرنا۔ البم تیار کرنا اور اسکی نمائش کرنا۔

5۔ اسکول رعلاقہ کے مسائل پر اخبارات کو خطوط لکھنا

☆ اسکول رعلاقے سے متعلق مسائل پر اخبارت کو تصویروں کے ساتھ مضامین لکھنا

☆ اعلیٰ عہدیداروں کو خطوط لکھنا ر رپورٹ کے ذریعے درخواست کرنا

☆RTI کے ذریعے معلومات کو حاصل کرنا، نقصانات رمسائل کے خلاف جدوجہد کرنا

☆ طلباء میں مسائل کے تئیں ردعمل ظاہر کرنے کی صفت پیدا ہوتی ہے۔

☆ مسائل کے حل کے لیے راستے تلاش کرتے ہیں۔

6۔اسکول کے رسالے کی تیاری: اسکول کے رسالے میں اسکول میں ہونے والے تمام پروگراموں، ترقی، بچوں کے تخلیقی خیالات، SMC/گاؤں والوں کی شرکت وغیرہ شامل کر کے شائع کرکے، اسکی نمائش کرنا چاہیے اور منڈل اور ضلع کی سطح کے عہدیداروں کو روانہ کرنا چاہیے۔

7۔اخبارات کے موضوعات، آرٹیکلس کی نمائش: اخبارات میں شائع ہونے والے معلوماتی، تفریح، کھیلوں، فلموں، حیرت انگیز امور، مسائل وغیرہ پر تراشوں کو دیواری رسالے پر آویزاں کر کے نمائش کرنا چاہیے۔ ڈاکیومنٹیشن کمیٹی ان کو وقتاً فوقتاً محفوظ کرنا چاہیے۔

8۔تمثیلی اسمبلی: اسکول کی تمام کمیٹیوں کے ارکان کے ساتھ تمثیلی اسمبلی منعقد کرنا چاہیے۔ معلم کو اسپیکر کا رول ادا کرنا چاہیے۔ اپنی ترقی، مسائل پر بحث کرنا چاہیے اور انہیں حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

7۔اشیاء اور نمونوں کی تیاری

اسکول میں منعقد کئے جانے والے پروگرام :	مختلف خام اشیاء، مستعملہ اشیاء کے ذریعے سجاوٹی اشیاء تیار کرنا
متوقع نتائج :	☆ فرصت کے اوقات کا بہتر استعمال کریں گے۔ ☆ تخلیقی صلاحیتیں فروغ پاتی ہیں۔ ☆ بے کار اشیاء سے استفادہ کرتا ہے۔ ☆ پیداواری اقدار فروغ پاتے ہیں۔ ☆ محنت کا احترام کریں گے۔ ☆ سجاوٹ کے بارے میں شعور حاصل کریں گے۔ ☆ طلباء خود ہی اشیاء کو تیار کریں گے، جس سے نئی چیزوں کو تیار کرنے کا احساس حاصل ہوگا۔
معلم کے لیے ہدایات:	☆ اسکول کے طلباء کو گروپوں میں تقسیم کریں۔ ☆ کونسی اشیاء کو کیسے استعمال کیا جا سکتا ہے، طلباء میں شعور پیدا کریں۔ ☆ ضرورت پڑنے پر اساتذہ مظاہرہ کر کے طلباء کی رہنمائی کریں۔ ☆ اسکول میں خصوصی پروگراموں کے انعقاد کے ذریعے طلباء میں مختلف اشیاء کی تیاری کی تربیت دینا چاہیے۔ بچوں کی تیار کردہ اشیاء کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

8۔گھر کا انتظام

اسکول اور گھر میں بچوں کے کرنے کے کام

اسکول میں انجام دئے جانے والے کام

☆ روزانہ اپنے اسکول کے سامان کو صاف ستھرا کر لینا

☆ اسکول میں بے کار ہو جانے والے سامان کو SMC میں مباحث کے بعد نکال دینا (ہر ماہ میں کم از کم ایک بار)

☆ مہینہ میں ایک بار اسکول کی صفائی کرنا (جماعت کے اعتبار سے باری باری)

گھر میں بچوں کے کرنے کے کام

☆ ہر روز پکوان کے برتنوں کو استعمال کے بعد صاف کر لینا

☆ اپنے یونیفارم کو ہر دوسرے دن دھو کر استری کر لینا (کم از کم دو جوڑے ہوں)

☆ گھر کی دیواروں پر جمنے والے جالوں کو صاف کرنا، جراثیم، کیڑے مکوڑوں سے بچاؤ کی تدابیر اختیار کرنا۔
بازار میں دستیاب مچھروں کی دواؤں کو استعمال کرنا

☆ روشنی، ہوا کے پہنچنے کے لیے دروازے کھڑکیوں کو کھلے رکھنا

☆ ہفتہ میں کم از کم ایک بار پانی سے گھر دھونا، مٹی کے فرش ہوں تو انکی لیپائی کرنا

☆ تقاریب کے مواقع پر رنگ و روغن، چونا وغیرہ ڈالنا

☆ ہر روز صحن کی صفائی کر لینا ☆ حماموں اور بیت الخلاء کی صفائی کرنا

☆ بدبو کو دور کرنے کے لیے خوشبو (فنائل) کا چھڑکاؤ کرنا

☆ گھر میں ہونے والے چھوٹے چھوٹے مرمت کے کام کرنا۔

مہینہ میں کم از کم ایک بار اسکول کی صفائی کرنا (جماعت واری اساس پر)

صفائی کمیٹی کی نگرانی میں جماعت واری ترتیب سے طلباء کو مختص کر کے ہفتہ میں ایک جماعت ذمہ داری لے کر کام کرے۔ طلباء گروپوں میں تقسیم ہو کر کاموں کو بانٹ کر انجام دیں۔

☆ اسکول کے احاطہ میں درختوں کے سوکھی شاخوں کو کاٹ دینا

☆ جھڑنے والے پتوں، پھولوں کو جھاڑ کر صفائی کرنا، اور درختوں کے کچرے کو ایک گڑھے میں ڈالنے کا نظم کرنا

☆ پھولوں کے پودے، سجاوٹ کے پودوں کو اسکول کے گیٹ سے احاطہ کے دیوار کے ساتھ ساتھ لگانا، اور ہر روز پانی دینا

☆ کھلی جگہ موجود ہو تو مڑیاں بنا کر ترکاریاں، پتہ والی ترکاریاں اگانا

☆ دوپہر کے کھانے کے وقت، پکوان کے وقت، برتن دھوتے وقت، پانی پیتے وقت گر کر بہہ جانے والے پانی کو نالیاں بنا کر ترکاری کے ان مڑیوں کی جانب موڑنا۔

☆ احاطہ کی دیوار نہ ہو تو کانٹے دار جھاڑیوں سے باڑھ بنانے کا انتظام کرنا

کھیل کے میدان کو صاف ستھرا رکھنا، کنکر پتھر وغیرہ نہ جمع ہونے دینا وغیرہ جیسے کاموں کو طلباء اساتذہ کے تعاون سے انجام دینا چاہیے۔ اسکول میں بے کار اشیاء کو، ناکارہ اشیاء کو اسکول کی انتظامی کمیٹی سے بحث کے بعد نکال دینے کا نظم کرنا۔ ردی میں فروخت کرنے کے بعد حاصل ہونے والی رقم کو اسکول کے کاموں میں صرف کرنا۔

9۔صارفین سے متعلق معلومات

1۔صارفین کے حقوق

☆ خریدی گئی شئے کی قیمت کے مطابق معیار اور احترام پانے کا حق

☆ درکار وزن، مزا، رنگ وغیرہ پانے کا حق

☆ قیمت کے مطابق معیار نہ ہو یا غیر معیاری شئے مہیا کی جائے تو صارفین کے فورم میں شکایت کر کے انصاف پانے کا حق

☆ ان تمام امور سے متعلق طلباء میں شعور بیدار کرنا

☆ اس کے بعد صارفین میں شعور بیدار کرنا

2۔خریدی کے دوران ہونے والے دھوکے، ملاوٹوں پر بحث اور شعور کی بیداری

☆ کن کن طریقوں سے ملاوٹ ہو رہی ہے، اس بات کا علم ذرائع ابلاغ، اخبارات سے حاصل کر کے، نمائش کر کے، بحث کرنا

☆ خاص کر پیاک کی ہوئی اشیاء دیکھنے میں معیاری لگتی ہیں لیکن اس میں موجود فرق کا پتہ لگانا۔

☆ کھلی بکنے والی اشیاء میں ملاوٹوں، وزن میں کمی، کم ترغذائیت، تعداد میں کمی کا اندازہ کرنا

☆ کم قیمت پر برانڈ ڈ اشیاء کی طرح نقلی اشیاء کی فروخت کرنا

☆ AGMARK, ISI صارفین کے فورم کے بارے میں فہم حاصل کرنا

☆ فرسودگی کی تاریخ (Expiry Date) ہو چکی اشیاء کو صارفین کو فروخت کرنا

☆ جانوروں کی چربی سے تیل کی تیاری کرنا

☆ اوزان و پیمائشات میں کمی کر کے دھوکہ دینا

☆ پیاک کی ہوئی تھیلیوں میں معیاری اشیاء کی موجودگی بتا کر غیر معیاری اشیاء صارفین کے حوالے کرنا

☆ ایک خریدیں ایک مفت پائیں جیسے اشتہارات

☆ اداکاروں اور اداکاراؤں کی زبانی اشیاء کے استعمال اور معیار کی بہتری بتلا کر ترغیب دینا

☆ آشاڈھم آفر 50% جیسے اشتہارات

☆ آپ کے فون نمبر پر ایک لاکھ کا انعام حاصل ہوا ہے۔صرف-/1000 روپے اس اکاؤنٹ نمبر کو روانہ کریں جیسے اشتہارات سے دھوکہ دینا

☆ مذکورہ بالا امور پر صارف کو چاہیے کہ وہ باشعور ہو جائے اور کبھی دھوکہ کا شکار ہو جائے تو صارفین کے فورم میں شکایت کرے۔حتی الامکان دھوکوں سے باخبر ہو کر ان سے بچنا چاہیے۔

10۔ ماحولیات کی تعلیم

اسکول میں انجام دیئے جانے والے کام

☆ اسکول کے باغ کی نشو ونما، انتظام، درختوں کو لگانا

☆ یوم ماحولیات منانا

☆ کمپوسٹ گڑھے کی تیاری اور انتظام

☆ ماحولیات کے تحفظ پر موضوعاتی رسالے کی تیاری

متوقع نتائج:

☆ پودوں کو اگانے کے طریقوں سے واقف ہوں گے۔

☆ کمپوسٹ گڑھا تیار کریں گے، اور اسکے انتظام کے لیے ذمہ داریاں نبھائیں گے۔

☆ ماحولیات کے تئیں دوستانہ رویہ کو فروغ دیں گے۔

☆ موضوعاتی رسالہ تحریر کر سکتے ہیں۔

☆ پودے لگانا، یوم ماحولیات منانے میں شوق کا اظہار کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات: ☆ اسکول کے پروگراموں میں تمام جماعتوں کے طلباء کی شرکت کو یقینی بنانا

☆ طلباء کو چھ گروپوں میں تقسیم کرنا

☆ ہر گروپ میں ایک لیڈر، ایک معلم اور چند طلباء ہونے چاہیے۔

☆ پروگراموں پر عمل کے لیے درکار ساز وسامان کو اکٹھا کر لینا

☆ پروگراموں کی تواریخ کا تعین کر لینا

☆ پروگراموں کے لیے منصوبہ بندی کر لینا، ہر ایک گروپ کو ایک کام تفویض کرنا

پہلا گروپ۔	اسکول کا باغ۔جگہ کی درستگی
دوسرا گروپ۔	درختوں کو لگانا
تیسرا گروپ۔	کمپوسٹ گڑھے کی تیاری
چوتھا گروپ۔	کمپوسٹ گڑھے کا انتظام
پانچواں گروپ۔	یوم ماحولیات کا انعقاد
چھٹا گروپ۔	ماحولیات کا تحفظ۔موضوعاتی رسالہ کی تیاری

پروگراموں کے انعقاد کا طریقہ: ☆ ماحولیات سے متعلق روزانہ امور کو تحریر کرنا

☆ منصوبہ کے مطابق، گروپ کو دیئے گئے پروگراموں کو انجام دینا

☆ پودے لگانے میں اہم تدابیر کو اختیار کرنا

☆ دوپہر کے کھانے کے بعد برتنوں میں بچا ہوا کھانا کمپوسٹ گڑھے میں ڈال کر کھاد کی تیاری

☆ یوم ماحولیات کا انعقاد کرنا

☆ ماحولیات کے تحفظ کے لیے موضوعاتی رسالہ تیار کرنا